حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اُردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد: نہم

۲۳۱۶ سے ۲۴۰۱

حضرت پیر محمد شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر

پیر محمد شاہ روڈ، پانکورناکہ، احمد آباد۔ ۳۸۰۰۰۱ (بھارت)

فون 079-25351772 ، 079-25352838

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اُردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد: نہم

۲۳۱۶ سے ۲۴۰۱

حضرت پیر محمد شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر

پیر محمد شاہ روڈ، پانکورناکہ، احمد آباد۔۳۸۰۰۰۱ (بھارت)

فون: 079-25351772، 079-25352838

سلسلۂ مطبوعات درگاہ شریف ۱۹

قیمت	:	۲۰۰ روپے
سنِ اشاعت	:	۲۰۰۶-۲۰۰۷
زیرِ اہتمام	:	سیکریٹری، حضرت پیر محمد شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر، احمد آباد۔ ۳۸۰۰۰۱
		فون : 079-25351772
مطبع	:	ISB Digital ۲۸۲۸، شاہپور، احمد آباد۔

ملنے کے پتے :

- ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس۔ لال کنواں، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
- موڈرن پبلشنگ ہاؤس۔ ۹، گولا مارکیٹ، دریا گنج، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۰۲
- کلیمر بک ڈیپو۔ خاص بازار، تین دروازہ، احمد آباد۔ ۳۸۰۰۰۱
- آمرین بک ایجنسی۔ جماپور، احمد آباد۔ ۳۸۰۰۰۱

فہرست کی جلد نہم (IX) نیشنل آرکائیوز، گورنمنٹ آف انڈیا
کے مالی تعاون سے شائع کی گئی ہے۔

انتساب

درگاہ شریف حضرت پیر محمد شاہؒ کتاب خانہ، احمد آباد میں مخزون
عربی، فارسی اور اردو کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست کی

جلد نہم

احمد آباد کے عظیم علم دوست
اور عالمِ دین

حکیم محمد خوب نقشبندی

(۱۸۸۳ء-۱۹۶۴ء)

کو

بصد احترام معنون کی جاتی ہے۔

دعا کرتا ہوں میں دل سے ای احمد مرسل
الٰہی بخش دے خوب عاجز کو
(خوب میاں)

پیش لفظ

بڑی خوشی اور مسرت ہوتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ جس کام کو برسوں پہلے شروع کیا گیا تھا وہ اب خداوندِ قدوس کے فضل وکرم سے اختتام کو پہنچتا نظر آرہا ہے۔ یہ خوشی اصل میں اِس لئے نہیں ہے کہ ہم نے کوئی ہفت خواں طے کیا ہے بلکہ اس لئے ہے کہ اپنی تمام وکمال کوتاہیوں اور ناکافی علمی استطاعت کے باوجود اربابِ علم وفن اور محققین کی خدمت میں درگاہ شریف لائبریری کی فہرست کی جلد نہم پیش کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور اس طرح اِس عظیم قومی وراثت اور ہماری تہذیبی وثقافتی اور علمی روایت کو مقفل صندوقوں سے نکال کر اہل نظر حضرات کے لئے سرمایۂ افادیت بہم پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ نو (۹) جلدوں پر مشتمل کتب خانۂ ھذا کی یہ فہرست سازی کا ایسا منصوبہ تھا جس کا مکمل ہونا کم سے کم گجرات میں تو ممکن نظر نہیں آرہا تھا، اِن حوصلہ شکن حالات میں مخطوطہ شناشی کے فن سے آشنا ماہرین انگلیوں پر گنے جانے کا ذکر تو کیا انگلیاں ہی نہیں ملتی تھیں۔ جن میں سے کسی ایک کی رہنمائی میں اس وادیٔ پُر خار سے گزرنے کے حیلے تلاش لئے جاتے۔ اس کے وجوہ جو بھی رہے ہوں مگر واقعہ یہ ہے کہ حضرت پیر محمد شاہؒ کی یہ لائبریری پہلی لائبریری ہے جس کا کیٹلاگ شائع ہو کر منظرِ عام پر آیا ہے ورنہ گجرات میں سینکڑوں لائبریریوں کا ہونا بتایا جاتا ہے اور یہاں کے مشائخین اور پیرزادوں کی تحویل میں ہزاروں کی تعداد میں قیمتی اور نادر مخطوطات کا پتہ چلتا ہے۔ نامور مورّخ اور ادیب مولانا ابوظفر ندوی صاحب نے ''گجرات کی تمدنی تاریخ'' میں تلاش وجستجو کے بعد کتب خانوں کا جو احوال درج کیا ہے۔ افسوس ہے کہ آج اس میں سے بیشتر دریابرد ہو چکے ہیں اور اگر چندے بچ بھی رہے ہیں تو وہاں سے کتابیں غائب ہو چکی ہیں اور جہاں تھوڑی بہت کتابیں (مخطوطات) دعوتِ فکر کے لئے موجود ہیں تب بھی اول تو ان تک رسائی ممکن نہیں ہے اور اگر حضرت پیرزادوں کی نظرِ کرم ہوئی بھی تو قلمی کتابوں کا دیدار محض جزدان میں کرا دیا جاتا ہے اور وہ بھی صرف ثوابِ دارین حاصل کرنے کی غرض سے!! کیونکہ اب اِن حضرات کے لئے یہ تمام تر قلمی سرمایہ محض خیر وبرکات کی غرض پوری کرتا ہے نہ کہ علمی، ادبی یا تحقیقی اعتبار سے ان کا مصرف کوئی ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس صورتِ حال سے یہ انکشاف ہوتا ہے کہ قلمی کتابوں پر مشتمل لائبریریاں ناپید ہوتی چلیں اُدھر بجانب دیگر جن کی تحویل میں یہ سرمایہ رہا وہ اِس فن سے قطعاً ناآشنا ہے۔

اب اس حقیقت کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ گجرات میں آئے دن دینی ومذہبی مراکز قائم ہو رہے ہیں۔ دار العلوم کی تعداد میں بھی پچھلے چند برسوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے مگر بہت کم ایسے مراکز رہے ہیں جن کے کتب خانوں میں قلمی کتابیں پائی جاتی ہوں (ضرورت پڑنے پر زیروکس حاصل کر لئے جاتے ہیں)۔ چنانچہ کیا اساتذہ اور کیا طلباء اس میدان میں اب وہ اگلی سی مشق اور مشاقگی نہیں پائی جاتی۔ ان تمام امور کے باوجود فہرست سازی کے اس منصوبہ کو ہر طرح جاری رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک طرف لائبریری کے اپنے محدود وسائل اور دیگر امور نا کافی ثابت ہوتے ہیں تو بجانب دیگر علم دوست ماہرین کی تلاشِ بسیار، منت سماجت اور پزیرائی کے باوجود اس دور افتادہ مقام پر اِس تحقیقی مجاہدہ اور مجادِلہ کے لئے دلجمعی، صرفۂ وقت اور صبر واستقلال کے ساتھ اپنی بے غرض خدمات پیش کرنے والے ماہرین کا دستیاب ہونا بھی دشواری کا باعث ہے۔

تاہم راقم الحروف، بہت ممنون وشکر گزار ہے۔ پروفیسر محبوب حسین عباسی، مولانا نور الزّماں اور مفتی محمد مکی کا جنھوں نے اپنی تنگیٔ داماں کے باوجود اس وسیع وعریض کارگزاری کو اپنے دامن میں سمیٹنے کی اطمینان بخش کوشش کی اور ہر طرح اس قومی وراثت کے دفینے کو محفوظ وسلامت رکھنے کے فرائض سے سبکدوش ہونے کی سعی مبارکہ میں کامیاب ہوئے۔

اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ ہر مرحلہ میں اس نے رہنمائی کے اسباب پیدا کئے اور اس منصوبے کو اختتام تک پہنچانے کی راہوں کو ہموار کیا۔

میں اس فہرست کی تیاری اور اسے منزلِ طباعت تک پہنچانے کے لئے لائبریری کے معاونین یوسف بھائی وُ وہرا اور شاہینہ قادری کا شکر گزار ہوں جنھوں نے محنت اور جانفشانی سے اس کام کو انجام دیا۔

ہمیں امید ہے کہ فہرست کے اس نوویں جلد کی پزیرائی کی جائے گی۔

پروفیسر محی الدین بمبئی والا

ڈائریکٹر

حضرت پیر محمد شاہ لائبریری

اینڈ ریسرچ سینٹر، احمد آباد

حضرت پیر محمد شاہؒ درگاہ شریف کتب خانہ، احمد آباد

عربی، فارسی، اردو مخطوطات کی وضاحتی فہرست

جلد : نہم

2316 تا 2401

موضوع وار فہرست مخطوطات

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
	ترجمہ و تفسیر قرآن		
۱	قرآن مع فارسی ترجمہ (پارہ: ۱ تا ۱۵)		2316
۲	تفسیر بیضاوی (جزء الاول)	علامہ عبداللہ بیضاوی	2317-A
۳	تفسیر بیضاوی (نصف الآخر)	علامہ عبداللہ بیضاوی	2317-B
۴	ترجمہ و تفسیر فارسی	نامعلوم	2318-A
۵	تفسیر قرآن (فارسی)	نامعلوم	2318-B
۶	قصص القرآن	نامعلوم	2319
۷	تفسیر سورۂ یوسف	امام غزالی	2320
۸	تفسیر سورۂ واقعہ	نامعلوم	2321
	حدیث		
۹	الدرجۃ المنیفہ فی آباء الشریفہ	علامہ جلال الدین سیوطی	2322-A
۱۰	اللآلی المصنوعہ فی احادیث الموضوعہ	حافظ جوزی	2322-B
۱۱	اسماء الرجال	نامعلوم	2323

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۱۲	تکملہ مجمع البحار	علامہ محمد ابن طاہر پٹنی	2324
۱۳	تذھیب التھذیب	شیخ شمس الدین الذھبی	2325
۱۴	چھل حدیث	مولانا نورالدین احمد آبادی	2326-A
۱۵	رسالہ موافقات در علم حدیث	مولانا نورالدین احمد آبادی	2326-C
۱۶	الطب التام لجمیع الاسقام	شیخ علی متقی	2327
۱۷	مناھل الصفا فی تخریج احادیث الشفا	علامہ جلال الدین سیوطی	2328
۱۸	کتاب الاذکار	نامعلوم	2329
۱۹	نامعلوم	نامعلوم	2330
۲۰	الخلاصۃ فی معرفۃ الحدیث	نامعلوم	2331
۲۱	معجزات النبیؐ	نامعلوم	2340
۲۲	معجزات النبیؐ	نامعلوم	2341

سیرت

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۲۳	رسالہ نورالانوار	مولانا نورالدین احمد آبادی	2326-B
۲۴	الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ - جلد 1	قاضی عیاض	2332
۲۵	الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ - جلد 2	قاضی عیاض	2333
۲۶	الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ - جلد 3	قاضی عیاض	2334
۲۷	الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ - جلد 4	قاضی عیاض	2335
۲۸	الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ - جلد 5	قاضی عیاض	2336
۲۹	خلاصۃ سیر سید البشر	علامہ محب الدین طبریؒ	2337
۳۰	خلاصۃ السیر فی احوال سید البشر	علامہ محب الدین طبری	2338
۳۱	رفع القدر و مجمع الفتوہ فی شرح الصدر	محمد دمشقی	2339
۳۲	نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد-1	محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن	2343
۳۳	نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد-2	محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن	2344

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۳۴	بقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد-3	محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن	2345
۳۵	بقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد-4	محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن	2346
۳۶	مجہول الاسم (موضوع: سیرت)	نامعلوم	2347

فقہ

۳۷	الاشباہ والنظائر	زین الدین بن نجم الدین المصری	2349
۳۸	خزانۃ الروایات	قاضی جگن	2350
۳۹	برہان الاسلام	نامعلوم	2351
۴۰	دستور القضات	صدر بن رشید بن صدر	2352
۴۱	کنز الدقائق	ابوالبرکات عبداللہ النسفی	2354-A
۴۲	کنز الدقائق	ابوالبرکات عبداللہ النسفی	2354-B
۴۳	مجموعۂ خانی فی عزر معانی	نامعلوم	2355
۴۴	مسائل ذبائح والاضحیہ	نامعلوم	2356
۴۵	متفرق تحریرات	نامعلوم	2357
۴۶	وسیلۃ النجات فی احکام الممات	شیخ ابراھیم بن اسماعیل جونہ گہری	2358-A
	مرجع اہل الحیات عند ذکر احکام الممات	شیخ محمد خلیل بن اسماعیل جونہ گہری	2358-B
۴۷	نامعلوم	نامعلوم	2366

تصوف

۴۸	احیاء علوم الدین	امام غزالی	2348
۴۹	کتاب المراقبہ	محمد حسینی	2364-A
۵۰	رسالۂ لمعات	نامعلوم	2364-B
۵۱	رسالۂ پاس انفاس	حضرت فرید مسعود بخاری	2364-C
۵۲	نصائح خواجہ عبداللہ انصاری	خواجہ عبداللہ انصاری	2364-D

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۵۳	حوض حیات اور ماهیت دم	نامعلوم	2364-E
۵۴	زاد العاشقین	شیخ عبداللطیف نہروالی	2365
۵۵	شرح مثنوی معنوی (دفتر اول)	عبداللطیف عباسی	2367
۵۶	مرغوب القلوب	شمس الدین حلوائی	2368
۵۷	محب المطلوب شرح مرغوب القلوب	نور محمد	2369
۵۸	منارات السایرین الی اللہ ومقامات الطایرین باللہ	ابوبکر عبداللہ الرازی	2370
۵۹	ترجمۂ دیباچۂ عربی مثنوی معنوی (دفتر چہارم)	عبداللطیف عباسی	2371
۶۰	رسالہ در منقبت مولانا رومی	ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن	2372-A
۶۱	رسالہ در ابیات ملحقہ مثنوی معنوی	ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن	2372-B
۶۲	مکاشفات رضوی (شرح مثنوی معنوی-دفتر سیوم)	محمد رضا ملتانی	2373
۶۳	فوائد الحیات مسمی بعنایت الجود از فضل موجود	نامعلوم	2374
۶۴	نامعلوم (شرح مثنوی)	عبدالفتاح؟	2375
۶۵	نامعلوم	نامعلوم	2376
۶۶	الجواهر القرآن ودره	امام غزالی	2377
۶۷	حجۃ المریدین وعمدۃ المحققین	تاج العارفین ابن زکریا	2378-A
۶۸	رسالۂ علی کردی	علی کردی	2378-B

پند و نصیحت

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۶۹	نامعلوم	نامعلوم	2379
۷۰	جوامع الکلم فی المواعظ والحکم	شیخ علی متقی	2380-A
۷۱	جوامع الکلم فی المواعظ والحکم	شیخ علی متقی	2380-B
۷۲	اخلاق ناصری	خواجہ نصیر الدین طوسی	2381
۷۳	بدایۃ الهدایۃ	امام غزالی	2382
۷۴	رونق المجالس	ابوحفص عمر النیشاپوری	2383
۷۵	نصیحۃ الاخوان باجتناب الدخان (رسالہ در مذمت دخان)	جامع: شیخ ابی محمد ابی عبدالسلام برھان الدین	2384

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
	ادب		
۷۶	منصوریہ در حل قصیدۂ وتریہ	ابو عبداللہ ابی بکر بن رشید الدین بغدادی مترجم : غلام محمد علی منصوری احمد آبادی	2342
۷۷	قصیدۂ عربی	نامعلوم	2360
۷۸	قصیدۂ بردہ	امام محمد البوصیری	2361
۷۹	قصیدۂ عربی مع شرح	نامعلوم	2362
۸۰	حکایت (فارسی)	-	2363
۸۱	مکاشفہ سید راجو	سید محمد راجو ابن حضرت شاہ عالمؒ	2364-F
۸۲	مولود نامہ؛ وصال نامہ (اردو)	رحمت اللہ	2386
۸۳	منتخب کلام	غریب اللہ	2398
۸۴	ریختہ (اردو)	روشن	2399
	دعائیں وظیفے		
۸۵	پنج سورۃ	نامعلوم	2385
۸۶	خلاصۃ الاوراد	شہاب الدین بن حضرت شیخ محمد	2387
۸۷	حزب	-	2388
۸۸	دعائیں مع فارسی اشعار	-	2389
۸۹	چہل اسم	محمد رضا لاہوری	2391
۹۰	المولد خیر البریہ	-	2396
۹۱	دعائیں	-	2397
	طب		
۹۲	شفاء المرض (طب الشہابی)	شہاب الدین عبدالکریم	2393
۹۳	جامع الفواید	یوسف بن محمد ہروی	2395

متفرقات

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	مخطوطہ کا نمبر
۹۴	شرح جامی	مولانا جامی	2353
۹۵	الاصابہ فی تمیز الصحابہ	حافظ ابن حجر عسقلانی	2359
۹۶	شرح گلستان سعدی (فارسی)	نامعلوم	2390
۹۷	الرسالہ فی بیان الخطب	ملا علی قاری	2392
۹۸	بیاض	-	2394-A
۹۹	بیاض	-	2394-B
۱۰۰	بیاض	-	2394-C
۱۰۱	الآداب الباقیہ فی شرح الآداب الشریفیہ	نامعلوم	2400
۱۰۲	رسالہ فی علم العروض		2401-A
۱۰۳	شرح الحریریہ للحسن بن هارون المنطقی		2401-B
۱۰۴	مختصر وافی در علم قوافی		2401-C
۱۰۵	شرح رسالہ مختصر ابی الجیش الاندلیسی		2401-D
۱۰۶	شرح خزرجیہ لمیر هاشم		2401-E
۱۰۷	شفاء العلیل وسقاء الغلیل (شرح مقصد الجلیل فی علم الخلیل)		2401-F
۱۰۸	ذکر علل الاعاریض	ابو عبد اللہ ابی الجیش	2401-G
۱۰۹	نامعلوم (علم عروض)	-	2401-H
۱۱۰	رسالہ در علل عروض	-	2401-I
۱۱۱	نامعلوم (علم قوافی والعروض)	-	2401-J
۱۱۲	رسالہ فی العروض فی بیان الفروعات	-	2401-K

☆☆☆☆☆

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اُردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد: نہم

۲۴۰۱ سے ۲۳۱۶

نمبر : 2316

کتاب کا نام... :- قرآن مع فارسی ترجمہ (پارہ:۱ تا پارہ:۱۵)

مصنف .... :- –

مہر ومالک.. :- محمد خوب

سائز.............. :- 34.5x19 سطور ... :- 9+9 = 18

اوراق .... :- 276 کاتب .... :- نامعلوم

تاریخ کتابت.. :- نامعلوم خط .... :- نسخ و نستعلیق

زبان .... :- عربی وفارسی موضوع :- قرآن- پارہ:۱ تا پارہ:۱۵

آغاز.............. :- بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین، الرحمٰن الرحیم
(بنام خدای منعم برخلایق جہانیان بہشت دہندہ خلایق)

مالك یوم الدین ۔ ایاك نعبد و ایاك نستعین
(خداوند روز جزا۔ خاصہ ترامی پرستیم وتنہا از تو یاری می خواہیم)

اختتام .... :- قال هذا فراق بيني وبينك سانبئك بتاويل مالم تستطع عليه صبرا
فارسی ترجمہ: (گفت این جدای میان من ومیان تو روزی آ کاہی دہم ترا بہ تفسیر انچہ نتوانستی بروی شکیبا)

اما السفينة فكانت لمسكين يعملون
فارسی ترجمہ: (اما کشتی بود مر درویشانرا کہ کار کردند)

ترقیمہ .... :- –

حالت .... :- مجلد۔ مکمل۔ خط معمولی۔ اصل مخطوطے کے ہر ورق کو نئے کاغذ کے درمیان چسپاں کیا گیا ہے۔ ایک سے پندرہ پاروں کے علاوہ سولھویں پارہ کا ایک صفحہ بھی شامل ہے۔ دوبارہ جلد بندی کی ضرورت ہے۔

نوٹ .... :- یہ قدیم مخطوطہ ہے۔ اور بیسوی صدی کے احمد آباد کے مشہور عالم دین آخوند محمد خوب کی ملک میں رہ چکا ہے جن کی چھوٹی سی مدور شکل کی مہر بالفاظ "محمد خوب" مخطوطہ کے اول وآخر میں لگی ہوئی ہے۔ حاشیوں میں بزبان فارسی وضاحتی تحریریں بھی

ہیں۔ قرآن مع فارسی ترجمہ کے درج ذیل قلمی نسخے اس کتاب خانہ میں موجود ہیں:

(۱) نمبر Z-2 Vol-III وضاحتی فہرست
(۲) نمبر Z-3 Vol-III وضاحتی فہرست
(۳) نمبر Z-4 Vol-III وضاحتی فہرست
(۴) نمبر Z-7 Vol-III وضاحتی فہرست
(۵) نمبر Z-8 Vol-III وضاحتی فہرست

نمبر : 2317-A

کتاب کا نام... :- تفسیر بیضاوی (جزء الاول)

مصنف .... :- علامہ عبداللہ ابوالخیر بیضاوی (متوفی ۶۸۵ھ / ۸۷-۱۲۸۶ء)

مہر و مالک.. :- (۱) محمد عماد الدین ۱۱۵۵ (۲) محمد خوب

سائز............... :- 23x13.5 سطور ... :- 16

اوراق .... :- ۱ تا ۷۳۶=736 کاتب .... :- نامعلوم

تاریخ کتابت.. :- نامعلوم خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- تفسیر

آغاز............... :- الحمد لله الذی نزل الفرقان علی عبده لیکون للعالمین نذیرا فتحدّی با قصر سُورۃٍ من سوره مصاقع الخطباء من العرب العربا

اختتام .... :- من قراء سورة الکهف من آخرها کانت له نورا من قرنه الی قدمه ومن قراء ها کلها کانت له نورا من الارض الی السماء، والله اعلم

ترقیمہ .... :- —

حالت .... :- غیر مجلد۔ اچھی حالت میں ہے۔ ابتدا کے چند اوراق خستہ اور دیمک زدہ ہیں۔ باقی اوراق اچھی حالت میں ہیں۔

نوٹ .... :- ابتدائی تین اوراق پر مقدمہ ہے اور تفسیر کی شروعات ورق 4-a سے الحمد کے لفظ سے ہوتی ہے۔ سورۂ کہف کی آخری آیات پر جزء الاول ختم ہوتا ہے۔

ہندوستان میں تفسیر بیضاوی مقبول رہی۔ شاہجہاں اور عالمگیر کے عہد تک بعض لوگ پوری بیضاوی کو زبانی یاد کر لیتے تھے۔

تفسیر بیضاوی پر عالم اسلام میں بے شمار حاشیے لکھے گئے ہیں۔ احمد آباد گجرات میں حاشیہ شیخ وجیہ الدین (متوفی ۹۹۸ھ) علوی گجراتی اور حاشیہ علامہ نور الدین احمد آبادی (متوفی ۱۱۵۵) لکھے گئے تھے۔ ان میں سے حاشیہ وجیہ الدین علوی کا قلمی نسخہ اس کتابخانہ میں نمبر 176 (وضاحتی فہرست جلد۔۱) پر اور حاشیہ علامہ نورالدین کا قلمی نسخہ بھی دریافت ہوا ہے۔ اسی طرح علامہ عبد الحکیم سیالکوٹی کا حاشیہ بیضاوی بھی کافی مقبول ہے جو طبع ہو چکا ہے۔ اور شیخ زادہ کا حاشیۂ بیضاوی بھی ترکی سے شائع ہو چکا ہے جو عربی میں ہے۔

نمبر : 2317-B

کتاب کا نام... :۔	تفسیر بیضاوی (نصف الآخر)
مصنف .... :۔	علامہ عبداللہ ابوالخیر بیضاوی (متوفی ۶۸۵ھ / ۸۷-۱۲۸۶ء)
مہر ومالک.. :۔	محمد عماد الدین ۱۱۵۵
سائز.............. :۔	23.5x12.5 سطور ... :۔ 17
اوراق .... :۔	737 تا 1355=620 کاتب ... :۔ نامعلوم
تاریخ کتابت.. :۔	۱۱۲۴ھ خط .... :۔ نسخ
زبان .... :۔	عربی موضوع :۔ تفسیر
آغاز.............. :۔	سورة مريم مكيه الآية السجده او تسع وتسعون آية ۔ بسم الله الرحمن الرحيم. كهيعص ...... ابو عمرو الهاءِ لانّ التفات اسماء التهجى بآيت وابن عامر و ...... والكسائى وابوبكر بكليها ونافع بين بين ونافع وابن كثير وعاصم
اختتام .... :۔	من قراء المعوذتين فكانما قراء الكتب الّتى انزلها الله تعالىٰ والحمد لله وحده وصلى الله على سيدنا محمد واله وعترته الطاهرين الطيبين وسلم تسليمات كثيرا الى يوم الدين

ترقیمہ .... :۔ وافق الفراغ منه نهار الاحد تسع من شهر شوال سنه ۱۱۲۴

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ .... :۔ سولھویں پارے کی سورۃ مریم سے شروع ہو کر تیسویں پارے کی آخری سورت الناس پر تفسیر ختم ہوتی ہے۔

نمبر : 2318-A

کتاب کا نام... :۔ ترجمہ و تفسیر فارسی

مصنف .... :۔ -

مہر و مالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 21.5x15.2 سطور ... :۔ 25

اوراق .... :۔ 218 کاتب .... :۔ جنید بن عبداللطیف (ساکن موضع چکوال)

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۱۳۳ھ/۲۱-۱۷۲۰ء خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تفسیر

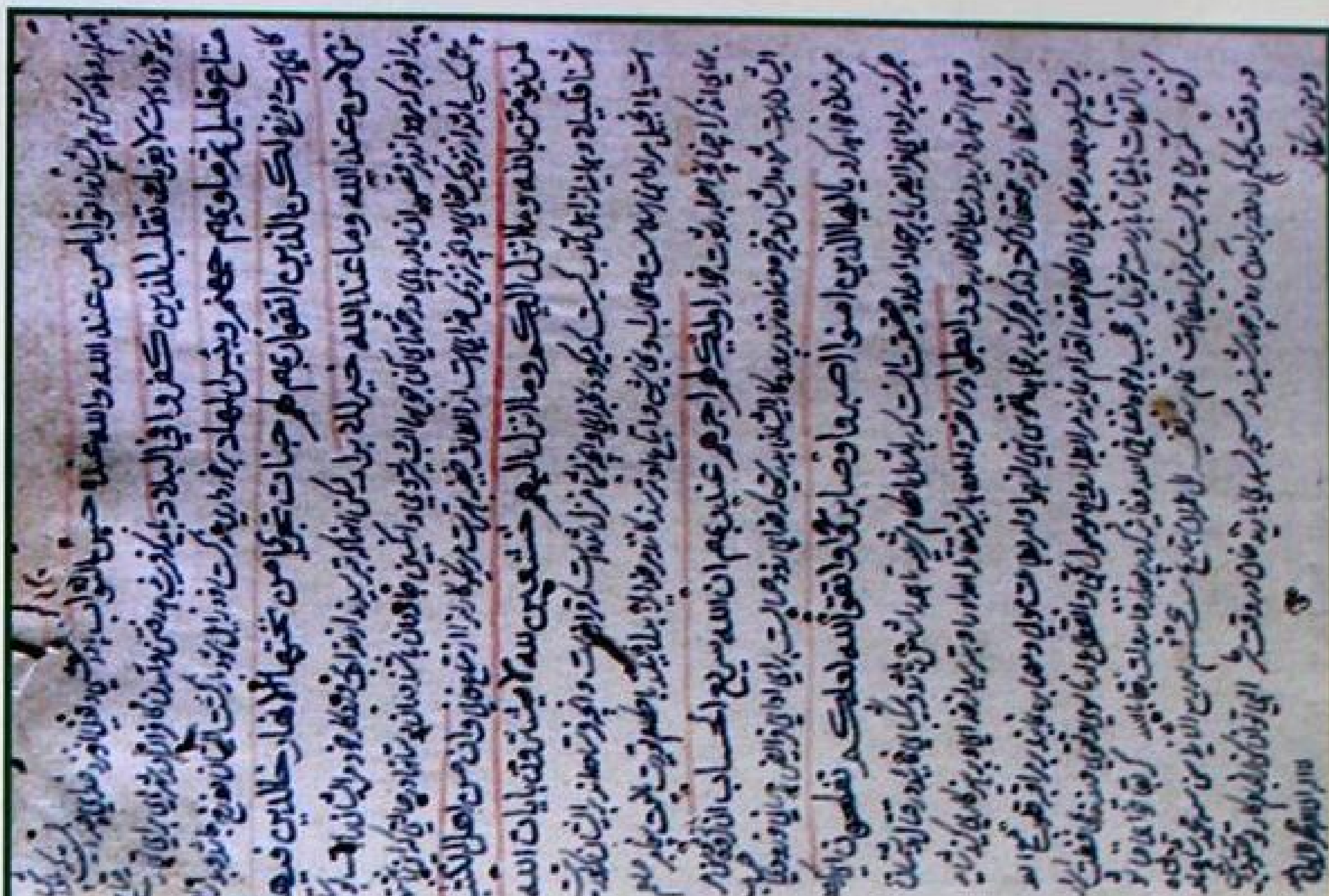
آغاز.............. :۔ ...... برایشان...... محافظت ماز آفات الحمد لله رب العالمین ہر ثنای و آفرینی کہ از ازل تا ابد موجود و معلوم بود..... ہست و خواہد بود جملہ آن بتمام و کمال مر خدا ئیرا کہ مسمی و موصوف بہمہ اسماء و صفات کمالیہ آفرینندہ و پرورندہ دارندہ و ترکیب کنندہ و سازندہ کار ہمہ عالمیان (سورۂ فاتحہ)

اختتام .... :۔ ...... حق سبحانہ پس وحی فرستاد کہ آن ماہی را راہ خود نمود بدان کس کہ میطلبم بز نشانہا ءقدم خود از ین در افتند ما رسیدند بدان موضع کہ ماہی بدریا آمدہ بود راہی دیدند کشادہ و خشک بدان در آمدند۔ فوجدا عبداً مِن عبدنا آتینا رحمة من عبادنا پس یافتند بندہ از بندگان ما کہ بخش عنایت دادیم اورا... (سورۂ کہف)

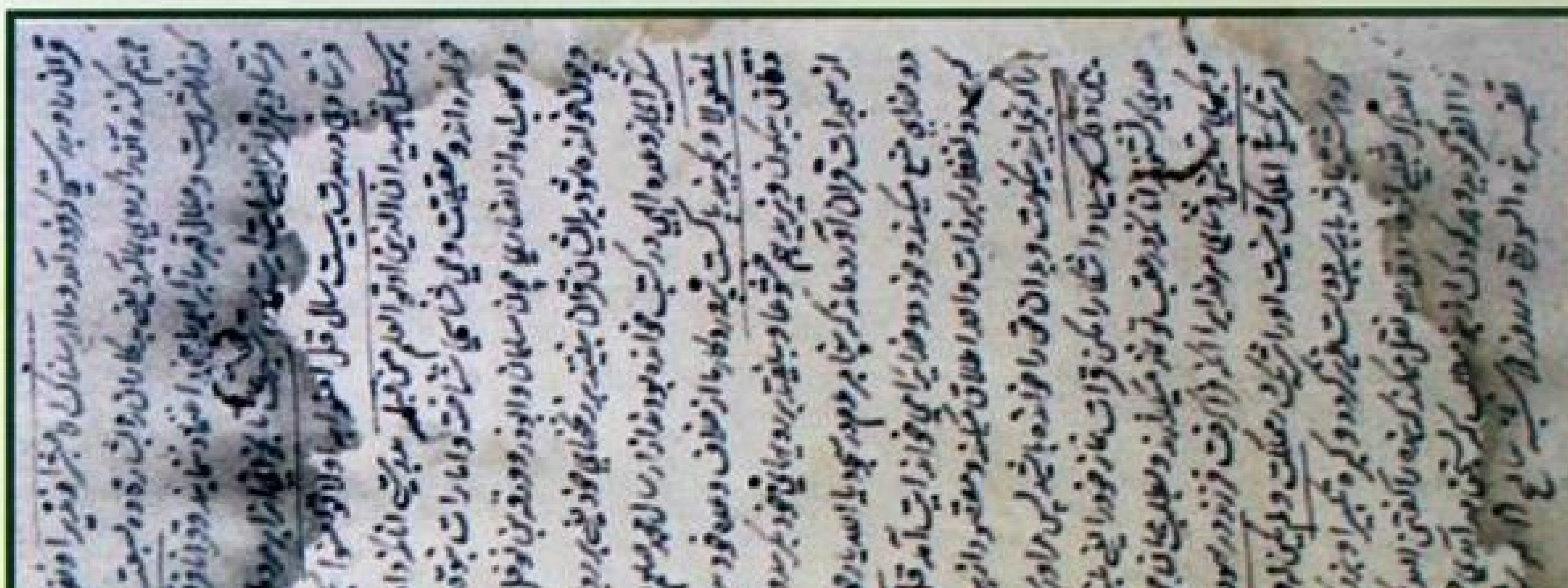
ترقیمہ .... :۔ درج ذیل نوٹ ملاحظہ فرمائیے۔

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ کرم خوردہ

نوٹ .... :۔ باریک مگر واضح اور خوش خط میں لکھا ہوا قلمی نسخہ جو بارھویں صدی ھجری میں رقم ہوا ہے۔ اس نسخہ میں قرآن کی سورۂ فاتحہ سے لے کر سورۂ کہف کی چند آیات تک کا



ترجمہ وتفسیر فارسی (ابتداء) No. 2318-A



ترجمہ وتفسیر فارسی (اختتام) No. 2318-A

فارسی ترجمہ شامل ہے۔ درمیان میں ورق 93 کے بعد کے اوراق جلد بندی میں آگے چلے گئے ہیں یعنی نمبر ۱۰۳ سے ۱۰۶۔ ورق ۱۰۷ سے سورۂ انعام کے ورق آتے ہیں۔

اس قلمی کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کاتب نے ہر سورت کے خاتمہ پر تحریر و کتابت کی تاریخ درج کی ہے جو اس طرح کی کتابوں کے لئے ایک جدّت معلوم ہوتی ہے۔

ختم کتابت کی تاریخیں اور تحریریں حسب ذیل مندرج ہیں:

(۱) ورق ۴۱-ب : ختم شد سورۃ البقر بتاریخ ۲۹ شہر ربیع الاول در دہلیز میاں عثمان خان در بسدی (بستی؟) بازید خان عملہ پرگنہ ہراینہ بوقت فجر قریب دو گھری روز بر آمدہ در روز ابر۔

(۲) ورق ۶۲-ب : تمام شد تفسیر ال عمران بتاریخ بیست پنجم ۲۵ شہر ربیع الثانی سن ۳ (؟) محمد شاہ بادشاہ در وقت یک گھری روز بر آمدن روز چہار شنبہ در مسجد بسدی (بستی؟) بازید خان در وقت سرما۔ الہی تو ان کن بر انکام کارتو..... لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

(۳) ورق ۷۸-ب : تمام شد تفسیر ہذہ السورت در روز دوشنبہ بتاریخ ۲۹ شہر ربیع الثانی بوقت میان ظہر در بسدی (بستی؟) بازید خان در مسجد از خط جنید

(۴) ورق ۱۰۶-الف : تمت بخیر ہذہ السورت المایدہ در شان عیسیٰ و کافران علیہ اللعنۃ کہ انکار آور دند از مایدہ..... در تاریخ ۱۹ شہر صفر سن ۳ جلوس محمد شاہ در بسدی (بستی؟) بازید خان عملہ پرگنہ ہراینہ ومیوات در وقت نماز ظہر روز دوشنبہ الاستعیاب ای ہمہ را فرا رسیدن۔

(۵) ورق ۱۱۶-ب : ختم شد تفسیر ہذہ السورۃ در روز جمعہ در تاریخ ۲۵ شہر رجب سن ۴ محمد شاہ بادشاہ مطابق سن ہجری محمد مصطفیٰ صلعم بدستخط جنید بن عبد اللطیف ساکن موضع چکوال عملہ پرگنہ سیام چوراسی در بسدی (بستی؟) بازید خان عملہ پرگنہ ہراینہ.......

(۶) ورق ۱۳۷-الف: تفسیر ھذہ السورۃ در روز چہار شنبہ بتاریخ ۵ شہر شعبان سن ۴ جلوس محمد شاہ بادشاہ بسدی (بستی) بازید خان قریب یک گھری روز بر آمدہ

خدایا بیامرز ہر کہ این نوشت		عفو کن گناہش عطا کن بہشت

(۷) ورق ۱۵۹-ب : ختم شد ہذہ التفسیر در روز پنجشنبہ در وقت دو پہر در تاریخ ۱۱ شہر شعبان سن ۴ جلوس محمد شاہ

(۸) ورق ۱۶۹-الف : ختم شد ہذا التفسیر در روز دوشنبہ بتاریخ ہفدہم رجب سن چہار محمد شاہ در بسدی (بستی؟) بازید خان

(۹) ورق ۱۷۸-الف : تمام شد تفسیر ہذہ السورت در روز پنجشنبہ بتاریخ ۱۹ شہر رجب سن ۴ جلوس محمد شاہ در وقت......

(۱۰) ورق ۱۸۸-الف : ختم شد...... در روز دوشنبہ شہر رجب تاریخ ۲۵ محمد شاہی سن ۴

(۱۱) ورق ۲۱۳-ب : ختم شد تفسیر ھذہ السورۃ در روز دوشنبہ ۱۱ شہر شعبان سن ۴ جلوس محمد شاہ مطابق سن ہجری ۱۱۳۳۔

نمبر : 2318-B

کتاب کا نام... :۔	تفسیر قرآنی (فارسی)		
مصنف .... :۔	-		
مہر ومالک.. :۔	-		
سائز............. :۔	24x14.9	سطور ... :۔	15
اوراق .... :۔	90	کاتب .... :۔	-
تاریخ کتابت.. :۔	-	خط .... :۔	نستعلیق
زبان .... :۔	فارسی	موضوع :۔	تفسیر

آغاز............ :۔ ...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجعل الثانی فی المؤمنین وھو الحیاء وجعل الثالث فی رؤس المؤمنین وھو العقل وجعل الرابع فی قلوب المؤمنین وھو المعرفۃ ونور العرش من نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم....

اختتام .... :۔ ہاتفی آواز داد کہ یا عبد المطلب ہیچ مخروش کہ محمد علیہ السلام خدای تعالی نگاہ می دارد، او بوادی تہامہ است در سایہ درختی نشستہ پس عبد المطلب روی بصحرا نہاد، مسعود

سقفی در پیش برفت، مصطفیٰ را دید صلوات اللہ علیہ در سایہ درختی نشستہ چون نزدیک اورسید

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- غیر مجلد۔ ناقص الطرفین۔

نوٹ .... :- فارسی تفسیر کے دو ناقص جزو ہیں۔ کتاب کی ابتداء کا ورق-۱ نہیں ہے اس کے بعد ورق ۲ سے ۵۰ تک کے نمبر لکھے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد کے اوراق پر نمبر لکھے ہوئے نہیں ہیں۔ اس میں اول تخلیق عالم، آدم علیہ السلام، پیغمبروں کے سلسلہ کی قرآنی آیات اور آخر میں سورۂ بقرہ، سورۂ نوح کی متفرق آیات کی تفسیر مع فارسی ترجمہ کے درج ہے۔

نمبر : 2319

کتاب کا نام... :- **قصص القران**

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز.......... :- 24x14.5 سطور ... :- 15

اوراق .... :- 51 سے 247=197 کاتب ... :- نامعلوم

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- (تفسیری) داستان

آغاز.......... :- ...... و مرغزاری بدید، شتر در مرغزار شد و چرا میکرد و آن قوم ہفت قبیلہ بودند و ایشانرا چاہی بود کہ آب ازان خوردندی و کم نیامدی، مادہ شتر بدان چاہ رفتی و آب بیکبار بخوردی۔ صالح علیہ السلام قوم خود را گفت کہ از شتر مادیہ شیر دوشید و بخورید۔ ہر ہفت قبیلہ می دوشیدند......

اختتام .... :- ...... سلیمان چون این سخن بشنید در سجود افتاد و بنالید و گفت یارب توبہ کردم، روزی دہندہ من و جملہ خلایق توی۔ گویند کہ آن روز خلق ہمہ گرسنہ ماندند و سلیمان را نفرین کردند۔ گفتہ اند کہ روزی باد سر یر سلیمان برداشت در ہوا......

ترقیمہ .... :۔ ۔

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ غیر مجلد۔ جلد بندی کی ضرورت ہے۔

نوٹ .... :۔ سلیس فارسی زبان میں قرآنی قصوں کی کتاب ہے۔ حضرت صالحؑ، حضرت یوسفؑ، حضرت موسیٰؑ اور آخر میں حضرت سلیمانؑ کا قصہ ہے۔ یہ قصے قرآنی آیات کی تفسیر پر مبنی ہیں۔ قصوں کے درمیان حکایات بھی مندرج ہیں۔
قرآنی آیات سرخ روشنائی سے لکھی ہوئی ہیں۔

نمبر : 2320

کتاب کا نام... :۔ **تفسیر سورۂ یوسف**

مصنف .... :۔ امام غزالی

مہر ومالک.. :۔ ولی بن میاں نور محمد

سائز........... :۔ 24.8x13.5 سطور ... :۔ 22۔ تعداد بدلتی رہتی ہے

اوراق .... :۔ 39 کاتب .... :۔ ولی بن میاں نور محمد

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی۔فارسی موضوع :۔ تفسیر

آغاز........... :۔ نخبر ونکم قال فانصرفوا واجتمعوا فی دار عترة ابن عم ابی جهار ثم کتبوا کتاباً الی کعب بن الاشرق وابن یامین ومالك ابن الصیف وحی ابن احطب فذکروا جمیع ماکان من النبی علیه السلام من نعوته وصفاته

اختتام .... :۔ ورحمة لقومٍ یومنون. مرکروهی راکه بکروند بتوحید خدا ونبوتِ مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم.تمت تمام شد بعون الله وحسن توفیقه.

ترقیمہ .... :۔ کاتب فقیر حقیر. ولی بن میاں نور محمد حق ومالك نیز اوست.

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ناقص

نوٹ .... :۔ سورۂ یوسف کی عربی زبان میں تفسیر ہے۔ ورق کے بائیں گوشے پر ”الجزء الثانی

فی قصۂ یوسف علیہ السلام من تصنیف امام غزالی رحمۃ اللہ' لکھا ہوا ہے۔ سورۂ یوسف کے بارہ رکوع میں سے رکوع ۳-۴-۵-۶-۷ اور ۸ کی تفسیر کے اوراق نہیں ہیں۔ اس کتاب خانہ میں نمبر 193 میں بھی اس تفسیر کا نسخہ موجود ہے۔

نمبر : 2321

کتاب کا نام... :- –

مصنف .... :- –

مہر ومالک.. :- –

سائز............ :- 28.9x19.9 سطور ... :- 25

اوراق .... :- – کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- – خط .... :- نسخ

زبان .... :- فارسی موضوع :- تفسیر

آغاز............ :- بسم اللہ الرحمن الرحیم. شکر وسپاس وستائش

اختتام .... :- سورۃ الفیل. بسم اللہ الرحمن الرحیم. در کتب سیر بنقلہای معتبر مذکور است، ابرہۂ صباح کے از قبل نجاشی رحمۃ اللہ والی یمن بودہ در موسم حج دید کہ مردمان از اطراف وجوانب متوجہ مکہ میشوند ...... بحوالی کعبہ معظمہ آمدہ مواشی قریش غارت کردواکابر مکہ بکوھہا متحصن شدہ

ترقیمہ .... :- –

حالت .... :- ناقص الآخر غیر مجلّد خستہ حال اور آب زدہ ہے،

نوٹ .... :- یہ فارسی زبان میں قرآن شریف کی تفسیر ہے، موجودہ نسخہ بہت زیادہ آب زدہ ہوگیا ہے۔

نمبر : 2321

کتاب کا نام... :- –

مصنف .... :- –

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 26.6x15.3 سطور ... :۔ 25

اوراق........... :۔ 76 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز............ :۔ تفکھون تتعجبون فیما نزل بکم فی زرعکم وھو قول عطاء والکلبی و مقاتل

اختتام .... :۔ عیناً نصب تبعا للکافور وقیل نصب علی الملح وقیل اعنی عیناً وقال الزجاج الاجود ان یکون المعنی من عین یشرب بھا قیل یشربھا والباء صلۃ وقیل بھا ای منھا عباد اللہ قال ابن عباس اولیاء اللہ یفجرونھا تفجیراً ٥ ای یقودونھا حیث شاؤا من منازلھم

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ ناقص الطرفین غیر مجلّد کرم خوردہ، قرآنی آیات سرخ روشنائی اور تفسیر سیاھی سے لکھی ہوئی ہے۔

نوٹ .... :۔ یہ کسی تفسیر کی کتاب کا ایک حصہ ہے، اس میں سورۃ الواقعہ کے آخری رکوع سے سورۃ الدھر نصف تک کی تفسیر موجود ہے۔

نمبر : 2322-A

کتاب کا نام... :۔ **الدرجۃ المنیفۃ فی آباء الشریفۃ**

مصنف .... :۔ حافظ جلال الدین السیوطی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 27.7x16.7 سطور ... :۔ 23

اوراق........... :۔ 4 کاتب .... :۔ پیار محمد بن پیر محمد ولد کمال محمد بن شرف الدین

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ اسلام والدین محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آغاز.............. :۔ هذه رسالة الدرجة المنيفة فى الآباء الشريفة تاليف الامام الحافظ جلال الدين بن عبد الرحمن بن ابى بكر السيوطى الشافعیؒ. بسم اللّٰه الرحمن الرحيم وبه نستعين. الحمد للّٰه وسلام علىٰ عباده الذين اصطفىٰ هذا ثالث مؤلف الّفته فى مسئله والدى رسول اللّٰه صلعم

اختتام .... :۔ وتعليم لنا ان نسكت عن التلفظ بمثل ذلك تادّبا ولهذا سكتُّ فى هذا الكتاب وفى رسالة المؤلفات التى الفتها فى هذه المسئلة عن التصريح بحكاية قول الفرقة الرابعة واقتصرت على حكاية الفرق الثلث واللّٰه المستعان

ترقیمه .... :۔ كتبه الفقير الى اللّٰه الصمد پيار محمد بن پير محمد ولد كمال محمد بن شرف الدين

حالت .... :۔ مکمل غیر مجلّد خستہ حال۔ آب زدہ، دیمک لگا ہوا ہے۔

نوٹ .... :۔ قیمتی رسالہ ہے۔ معتبر روایتوں پر منحصر ہے۔ جدول پر کاغذ چپکا کر درست کیا گیا ہے۔ سرورق اور متن میں آغاز کے تحت حمد وسلام کے بعد والی عبارت سے ظاہر ہے کہ یہ علامہ سیوطی کی اس عنوان پر تیسری تصنیف ہے اور اختتام کی عبارت بھی اس پر روشن دلیل ہے۔ سرورق کسی نے کاتب کا نام میاں مچھو قدس سرہ بھی لکھا ہوا ہے۔

نمبر : 2322-B

کتاب کا نام... :۔ **اللآ لی المصنوعۃ فی احادیث الموضوعۃ**

مصنف .... :۔ الحافظ عبد الرحمٰن بن علی بن الجوزیؒ۔

مرتّب .... :۔ حافظ جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ/۱۵۰۵ء)

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 27.1x16.9 سطور ... :۔ 27

اوراق .... :۔ 64 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۱۳۹ھ/۱۷۲۶ء خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ احادیثِ موضوعہ

آغاز............ :۔ الحمد لله محق الحق ومبطل الباطل ومعلى الصدق ومنزل الكذب الى اسفل سافل والصلوة والسلام على سيدنا محمدذى القول الفاضل والحكم الفاصل وعلى آله وصحبه النجباء الاماثل وبعد فان من مهمات الدين التنبيه على ماوضع من الحديث واختلف على سيد المرسلين صلّى الله عليه وسلم وعلى آله وصحابته اجمعين.

اختتام .... :۔ السادس الموضوعات المقطوع فانها كذب فتارة تكون موضوعة فى نفسها وتارة توضع على النبى صلى الله عليه وسلم وهى كلام غير وفى هذا القسم جمعنا كتابناالموضوعات هذا كله كلام ابن الجوزى واذ قد اتينا على جميع مافى كتابه فلنشرع الآن فى الزيادات عليه فمنها ما نقطع بوضعه ومنها مانص حافظ على وضعه ولى فيه نظر فاذكره فلينظر فيه.

ترقیمه .... :۔ هذا اخر الكتاب المسمى باللآلى المصنوعه فى الاحاديث الموضوعة، مختصر الموضوعات التى جمعها سيدنا الشيخ العلامة الحافظالواعظ ابوالفرج عبد الرحمن ابن على بن الجوزى البكرى الحنبلى تاليف الحافظ شيخ السنة بلانزاع جلال الدين ابن ابى بكر السيوطى قدس الله تعالى روحما ونور ضريحهما ونفعنا بركاتهما وبركات علومهما فى الدين والدنيا والآخره وكان ذالك فى اواسط شهرجمادى الاولى فى بلدة شاهجهان آباد فى سنة تسع وثلثين ومائة والف من الهجرة المصطفويه على صاحبها افضل الصلوة واكمل التحيه.

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ کرم خوردہ۔ صاف اور واضح خط ہے۔

نوٹ .... :۔ -

نمبر : 2323

کتاب کا نام... :۔ اسماء الرجال

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ محمد ابوبکر احمد آبادی الحنفی ۱۱۳۸ھ /مہر :عبدہ محمد ابوبکر ۱۱۲۳

سائز............. :۔ 21.5x15.4 سطور ... :۔ 17

اوراق .... :۔ 95 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث (اسماء الرجال)

آغاز............. :۔ اللّٰهم بك نستعين وعليك نتوكل سبحانك اللّٰهم نحمدك على نعمات بجميع محامدك واشهد ان لااله الآ اللّٰه وان محمداً عبدك ورسولك صلّى اللّٰه عليه وعلى آله واصحابه اما بعد فهذا كتاب فى اسماءِ الرجال مشتمل على بابين، الباب الاول فى ذكر الصحابة ذكرهم وانثاهم

اختتام .... :۔ ابو عبد الرحمن احمد بن شعيب النساء ى مات بمكة سنة ثلاث وثلاث مائة وهو مدفون بها هو احد الائمةالحفاظ العلماء الفقهاء لقى المشائخ الكبار واخذ الحديث عن قتيبةبن سعيد وسنّاد بن السرى

ترقیمه .... :۔ —

حالت .... :۔ ناقص الآخر غیر مجلد

نوٹ .... :۔ یہ کتاب حدیث کے بارے میں اسماء الرجال کے موضوع پر لکھی گئی ہے، اس میں ان رجالِ حدیث اور محدثین کا تعارف کرایا گیا ہے جن کا ذکر یا روایت حدیث کی مشہور کتاب مشکوۃ شریف میں موجود ہے۔ پہلے ورق پر دو مہریں ہیں۔ ایک محمد ابوبکر احمد آبادی کی ہے جو تحریر کرتے ہیں: جملہ اوراق ۹۸۔ بما انعم اللّٰه سبحانه على افقر عبيده و احوجهم ببلده شاهجهان آباد. محمد

ابی بکر الاحمدآبادی الحنفی کان له وکان فی شهر شعبان.

۱۱۳۸ھ۔

دوسری مدور مہر ہے جو پڑھی نہیں گئی۔

نمبر : 2324

کتاب کا نام... :۔ تکملۂ مجمع البحار

مصنف .... :۔ علامہ محمد ابن طاہر پٹنی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 22x14 سطور ... :۔ 19

اوراق .... :۔ ۱تا۳۰=30 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ لغت حدیث

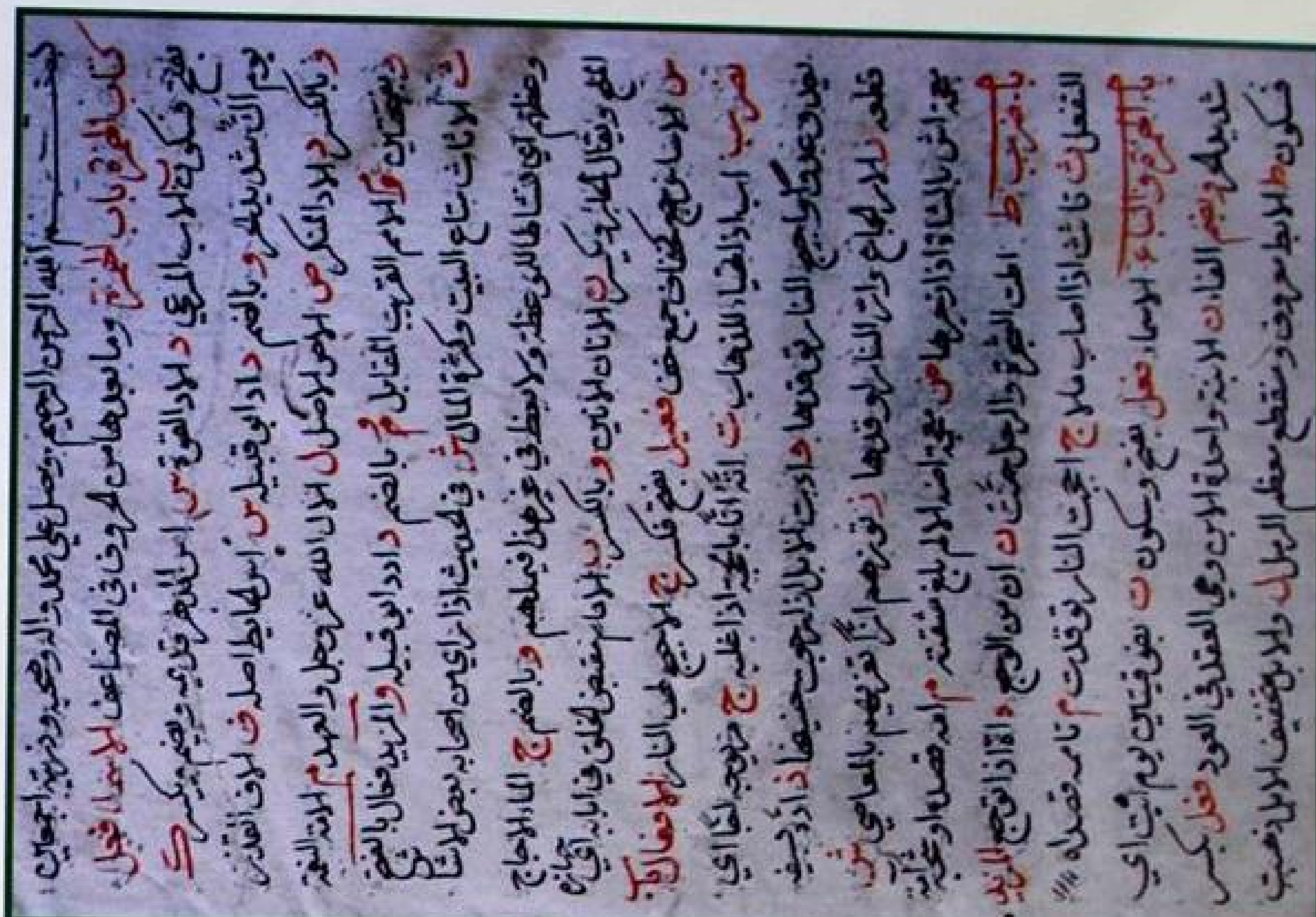
آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وصل علی محمد واله وذریته اجمعین. کتاب الهمزه باب الهمزه ومابعدها من الحروف فی المضاعف الاسماء، فعل بفتح فسکون. ب الاب المرعی.د الادالقوة

اختتام .... :۔ باب د ح نصر الدحو البسط فتح رحی المطر الحصی عن وجبه الارض فتح الدحس ادخال الیدین بین جلد الشاة وصفاقها لسلخها والدحس الافساد وطلب الشیئ فی خفاء دخص برجله اذا ارتکض رحص به الارض ضرب هم دخض بالضاد المعجمة.....

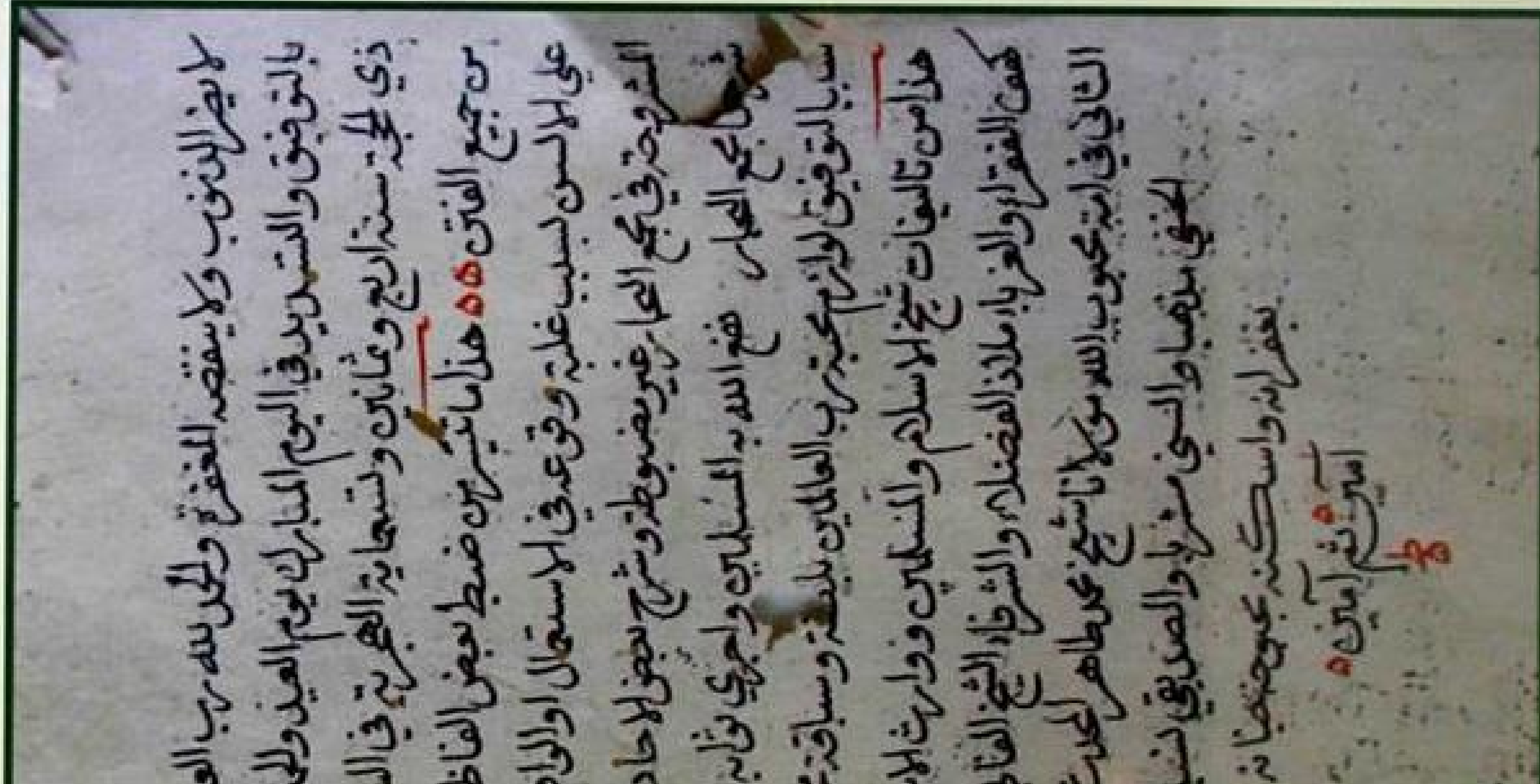
ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الآخر۔ چند اوراق آب زدہ اور کرم خوردہ۔

نوٹ .... :۔ خوبصورت خط میں کتابت شدہ؛ عنوانات سرخ روشنائی میں۔ علامہ محمد ابن طاہر پٹنی کی مشہور تالیف مجمع البحار کا تکملہ ہے جس میں ھمزہ سے دح تک کے حروف شامل ہیں۔



No. 2324 تکملۂ مجمع البحار - علامہ محمد ابن طاہر پٹنی (ابتداء)



No. 2324 تکملۂ مجمع البحار - علامہ محمد ابن طاہر پٹنی (اختتام)

علامہ شیخ محمد طاہر پٹنی (۹۸۶ھ)، آپ علم وفضل میں یکتائے روزگار تھے، حرمین شریفین تشریف لے جاکر علوم کی وہاں کے علماء سے تکمیل کی، اور خصوصاً حدیث میں بڑا ملکہ تھا، شیخ علی متقی (متوفی ۹۷۵ھ) سے زیادہ صحبت رکھتے اور ان سے مرید بھی ہوگئے تھے، علم حدیث میں متعدد کتابیں آپ نے تصنیف کیں ان میں سے ایک کتاب مسمی بہ مجمع البحار ایسی لکھی جو صحاح ستہ کی شرح کو حاوی ہے اس کے علاوہ ایک رسالہ تحریر فرمایا جس میں اسماء الرجال کی تصحیح کی ہے، ''تذکرۃ الموضوعات'' بھی آپ کی تصنیف ہے (مترجم مرآت احمدی ص:۱۲۶، ص:۱۲۷) غرضیکہ گجرات کے نامور علماء میں آپ کا نام ہے اور آپ کی عملی وفنی، تحقیقی و تصنیفی خدمات سے پورا عالم اسلام فیضیاب ہورہا ہے اور ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ۔

اس کتاب خانہ میں مجمع بحار الانوار کے قلمی نسخہ نمبر II-582 میں یہ تکملہ شامل ہے لیکن اُس کے خاتمہ میں مصنف علامہ محمد طاہر پٹنی کے لئے وہ تعریفی الفاظ نہیں ہیں جو موجودہ نسخہ میں حسب ذیل لکھے ہوئے ہیں: شیخ الاسلام والمسلمین ووارث الانبیاء والمرسلین، کهف الغرباء والفقراء ملاذا الفضلاء والشرفاء الشیخ فانی فی اللہ ونعمان الثانی فی امة محبوب اللہ (دیکھئے اس قسمی نسخہ کا عکس)۔

نمبر : 2325

کتاب کا نام...	:-	**تذهیب التهذیب**	
مصنف	:-	شیخ شمس الدین ابوعبداللہ محمد الذهبی	
مہر ومالک..	:-	عبدہ محمد ابوبکر	
سائز.........	:-	22.2x15.4	سطور ... :- 21
اوراق	:-	115	کاتب .... :- نامعلوم
تاریخ کتابت..	:-	-	خط .... :- نسخ
زبان	:-	عربی	موضوع :- اسماء الرجال
آغاز..........	:-	بسم اللہ، وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ، الحمد للہ الکبیر،	

اللطيف النجير، الولی النصير، السميع البصير.....اما بعد اسال الله التوفيق فهذا كتاب اختصار تهذيب الكمال فی اسماء الرجال

اختتام .... :- ..... خيان بن يسار الكلابی البصریّ ابو روحه ويقال ابو روح عن بريد بن ابی مريم وثابت البنانی وعبيد الله بن طلحة ومحمد بن واسع وجماعة وعنه عمرو بن عاصم الكلابی وحبان بن هلال وعلی بن عثمان الاحقی وابو سلمة السوذكی وجماعة وقال ابو حاتم ليس بالقوی ولا بالمتروك وقال ابن عدی

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- ناقص الآخر۔ جدول کرم خوردہ۔ اچھی حالت میں ہے۔ خوبصورت باریک خط۔ رجال کے نام سرخ روشنائی میں مندرج ہیں۔

نوٹ .... :- سرورق تذھیب التھذیب لحافظ الشہیر الذھبی قدس سرہ لاحرف الجاء، علم تاریخ تحریر ہے۔ ورق۔ االف پر سرخ روشنائی میں کتاب کا نام الجزوالاول من تذھیب التھذیب لابن الذھبی اور سیاھی میں موضوع اسماء رجال درج ہے۔

دوسری سطر میں حسب ذیل تحریر ہے:

المجلد الاول من تذهيب التهذيب فی معرفة رجال الكتب السنة وغيرها اختصار شيخ العالم العامل القدوة المحقق شمس الدين ابو عبد الله محمد ابن احمد بن عثمان بن الذهبی تغمد الله تعالی بالرحمة والرضوان واسكنة فسيح الجنان۔

درمیان میں حضرت مولوی شمس الدین تبریزی علیہ الرحمۃ کا نام لکھ کر یہ اشعار نقل کئے ہیں:

مائیم غم یار و این گوشۂ دل — چو احمد بوبکر بگوشۂ غاری

بطواف کعبہ رفتہ بحرم رھم ندادند — کہ برون درچہ کردی کہ درون خانہ آئی

تن ئست ھچو اشتر کہ برد بکعبۂ دل — زخری بخج زفتی نہ ازانکہ خرنداری

اشعار کے نیچے عبدہ محمد ابوبکر کی مہر ہے۔

ورق 4-b پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات سے کتاب کی ابتدا

کی ہے اور 6-b سے حرف الالف سے شروع ہونے والے اسما کا ذکر ہے۔
آخری ورق 115-b پر حرف ح سے شروع ہونے والے ناموں کا تذکرہ ہے جو ناقص ہے۔

نمبر : 2326-A

کتاب کا نام... :۔	**مجموعہ سہ رسائل (۱) چہل حدیث**
مصنف .... :۔	مولانا نورالدین سلمہ ربہ (وفات ۱۱۵۵ھ / ۱۷۴۲ء)
مہر ومالک.. :۔	-
سائز.......... :۔	22x12.2 سطور ... :۔ 17
اوراق .... :۔	4-b سے 13=10 کاتب .... :۔ نامعلوم
تاریخ کتابت.. :۔	قبل از ۱۱۵۵ھ/۱۷۴۲ء خط .... :۔ نسخ
زبان .... :۔	عربی موضوع :۔ حدیث
آغاز......... :۔	بسم اللہ۔ الحمد لله الذی یرفع الذین اٰمنوا والذین اوتوا العلم درجات والصلوة علی حبیبه محمد الذی اصطفاه علی البریات الداعی لهم الی الحیوة بما نجیبهم عن الممات واٰله المطهرین عن لوث الظلمات وصحبه المختارین للقربات بالتصدیقات فیقول العبد المذنب محمد نور الدین المحمدی الاحمدآبادی
اختتام .... :۔	.... و نقض العهد قطیعة الرحم لان الله عز وجل یقول اولئك لهم اللعنة ولهم سوء الدار قال فخرج عمرو وله صراح من بكائه وهو یقول هلك من قال برائیه وفازعكم فی الفضل والعلم.....
ترقیمه .... :۔	لهذا الفقیر روایة اربعین مسلسلا بالاشراف فی غالبه مع كونه مسلسلا بالاباء اربعة عشرفی نسق وقبلهم سبعة فی نسق من مسلسلات الشیخ ابراهیم الكردی المحدث المشهور روی عنه استادی افضل المحققین المتاخرین الشیخ احمد بن سلیمان الكردی الاحمدآباد......

حالت .... :۔ اچھی ہے۔ غیر مجلد۔ چند اوراق کرم خوردہ۔

نوٹ .... :۔ مولانا نور الدینؒ احمد آبادی کا معروف رسالہ ہے جس کی کتابت آپ کی زندگی میں ہوئی تھی جیسا کہ رسالہ کے ورق نمبر 1-a پر آپ کے نام کے ساتھ سلمہ ربہ لکھا ہوا ہے۔ مصنفؒ نے چہل حدیث کے قدیم جامع بزرگوں کے نام لکھے ہیں۔ آپ نے یہ رسالہ ابوعبداللہ حسین بن احمد بن حسین البخاری الحسینی سے نقل کیا ہے (ورق 6-b)۔

نمبر : 2326-B

کتاب کا نام... :۔ رسالہ نور الانوار (فی سیرت رسول اللہؐ)

مصنف .... :۔ مولانا نور الدین احمد آبادی (وفات ۱۱۵۵ھ/۱۷۴۲ء)

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.......... :۔ 22x12.2 سطور ... :۔ 19

اوراق .... :۔ 14-b سے 25-b=12

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز.......... :۔ اعوذ بـالـلـه السميع العليم من الشيطان المارد الرجيم۔ بسم الله الـرحمن الرحيم۔ الحمد لله الذى منّ علينا بمحمد نبيه دون الامم الـمـاضيه والقرون السالفه بقدرة التى لاتعجز عن شئ وان عظم ولايفوتها شىء وان.....

اختتام .... :۔ الـلـهم ارزقـنـا الـعـفـو والعافية فى الدنيا والآخرة وارزقنا طيب الـعـيـش فـى الـداريـن واكرمنابصلاح الاولاد والاحفاد والاتباع وسـعـادتـهـم واقـر عـيـنـنـا بـفـضـائلهم وفواضلهم وحسن حالهم ومـآلـهـم واجـعـلـنـا بـحـيـث لانـنقلب الاقيما يرضيك ولا نستعين بنعمتك الاعلى ماتحب برحمتك يا ارحم الراحمين۔ تم

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ مجموعہ میں مجلد مکمل رسالہ ہے۔

نوٹ .... :۔ مختلف طریقوں سے حضورؐ کے اوصاف بیان کئے ہیں۔

نمبر : 2326-C

کتاب کا نام... :۔ **رسالہ موافات**

مصنف .... :۔ مولانا شیخ نورالدین محمد سلمہ اللہ تعالیٰ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 22x12.2 سطور ... :۔ 15

اوراق .... :۔ 27-b سے 41-b=15

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز.............. :۔ بسم اللہ...... الحمد للہ الحلیم الکریم الذی قال لحبیبه الرؤف الرحیم وما ارسلناك الارحمة للعالمین وقل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله یغفر الذنوب جمیعا انه هو الغفور الرحیم......

اختتام .... :۔ اللهم انی فی ذمتك وحبل (سید جلال مخدوم جهانیان، لطائف) جوارك فقنی فتنة القبر وعذاب النار وانت اهل الوفاء والحق اللهم اغفرلی وارحمنی انك انت الغفور الرحیم (واثلة بن الاسقع، مشکوة)

ترقیمه .... :۔ —

حالت .... :۔ مجموعہ کے ساتھ مجلد مکمل نسخہ ہے، کہیں کہیں کرم خوردہ ہے۔

نوٹ .... :۔ مصنفؒ نے صحابہؓ کرام اور اولیاء عظام سے حوالوں کے ساتھ دعائیں نقل کی ہیں۔ یہ رسالہ نایاب ہے۔ اختتام والی عبارت سے یہ بھی واضح ہے کہ حضرت مصنف علیہ الرحمہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت کے خوانِ پُرنعمت سے مستفیض تھے۔

نمبر : 2327

کتاب کا نام...	:-	الطب التام لجمیع الاسقام	
مصنف	:-	شیخ علی متقیؒ (وفات ۹۷۵ھ/ ۱۵۶۷ء)؛	
مہر ومالک..	:-	عبدہ محمد ابوبکر	
سائز..........	:-	20.5x13.5	سطور ... :- 21
اوراق	:-	6	کاتب .... :- -
تاریخ کتابت..	:-	-	خط .... :- نسخ
زبان	:-	عربی	موضوع :- حدیث

آغاز.............. :- بسم الله..... الحمد لله الذى خلق بقدرته وحكمته الداء والدواء، وجعل العبارة فى الادوية الروحانية والجسمانية، والمركبة منهما الشفاء

اختتام .... :- عن ابى سعيدؓ قال دخل على ابى بكر ناس يعودونه فقالوا يا خليفة رسول الله الاتدعولك طبيبا ينظر اليك قال قد نظر الى قالوا فماذا قال لك قال انى لما اُريد. اخرجه ابن سعد.....

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- ناقص الآخر۔ اچھی حالت میں ہے۔ خاتمہ کا تھوڑا سہ حصہ ناقص ہے۔ ورنہ اصل رسالہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :- ایک مقدمہ، تین فصول اور خاتمہ پر مبنی طب الروحانی والجسمانی سے متعلق احادیث کا مجموعہ ہے۔ مصنف” قرآنی آیت،“ وكلوا واشربو ولاتسرفوا“ اورحدیث پاک "خير الاموراو ساطها" کے ذریعے اعتدال فی الامور کو سمجھاتے ہیں۔
سرورق عبدہ محمد ابوبکر کی بیضاوی شکل کی مہر ہے۔
فصل اول فی الترغیب فی الطب
فصل دوم فی الادویۃ الروحانیۃ
فصل ثالث فی الادویۃ الجسمانیہ

احادیث میں جو علاج بتلائے گئے ہیں انکا ذکر ہے۔ فصل ثالث جسمانی امراض
کی اقسام اوران کی ادویہ کا تفصیلی ذکر ہے۔

خاتمہ میں اس رسالہ سے تعلق رکھنے والے فوائد پر تبصرہ ہے۔

شیخ علی متقی کے اب تک کے دریافت شدہ رسالوں میں موجودہ نام کے رسالہ کا ذکر نہیں ملتا۔ شاید آپ کے اس رسالے کی یہ واحد نقل ہے۔

نمبر : 2328

کتاب کا نام... :۔ **مناهل الصفا فی تخریج احادیث الشفا**

مصنف .... :۔ علامہ جلال الدین سیوطی (۸۴۹-۹۱۱ھ /

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 21.2x15.2 سطور ... :۔ 23

اوراق .... :۔ 51 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع:۔ تخریج حدیث

آغاز............ :۔ الحمد لله الذی اذا وعد وفا واذا اوعدعفا والصلاة والسلام علی محمد الذی هدی وشفا من کان من الضلالة علی شفا وعلی اٰله وصحبه اولی الفضل والوفا

اختتام .... :۔ قال حدیث ان عمراتی باعرابی یهجو الانصار فقال لولا ان له صحبته لکفیتکموه اخرجه محمد بن قدامة المروزی فی کتاب الخوارج عن ابی سعید الخدری مسنداً رجاله ثقات

ترقیمه .... :۔ آخر الکتاب واللّٰه الهادی للصواب نقلت من نسخة کتبت من نسخة قوبلت علی مسودة المصنف وصلی الله علی سیدنا محمد وآله وصحبه وورثیه وحزبه اٰمین.

حالت .... :۔ مکمل کرم خوردہ

نوٹ .... :۔ یہ کتاب علامہ جلال الدین سیوطیؒ کی تصنیف ہے اس کتاب میں مصنفؒ نے قاضی

عیاض مالکی کی کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ کی احادیث کی تخریج فرمائی ہے، کتاب کے آغاز میں ورق نمبر 1-a پر مصنف کی کسی دوسری کتاب کی اختتام والی عبارت موجود ہے۔

کاتب کی وضاحت کے مطابق یہ نسخہ مصنف کے اصل مسودہ سے نقل کیا گیا تھا۔ علامہ سیوطی کی یہ تصنیف غیر معروف ہے اور یہ نسخہ بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

نمبر : 2329

کتاب کا نام... :۔ **کتاب الاذکار**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 20.2x14.6 سطور ... :۔ 15

اوراق .... :۔ 8 سے 246=238 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث (ذکر وادعیہ)

آغاز............ :۔ فغايته ان يتداركها وياتى بها اذا تمكن منها ولا يهملها فانه اذا اعتاد الملازمة عليها لم يعرضها للتقويت واذا تساهل فى فضايها سهل عليه تصنيعها فى وقتها

اختتام .... :۔ ياعبادى انما هى اعمالكم احفظها عليكم فمن وجد خيراً فليحمد الله عز وجل ومن وجد غير ذلك فلايلومن الآ نفسه قال ابو مسهر قال سعيد بن عبد العزيز كان ابو ادريس اذاحدث بهذا الحديث جثا على ركبتيه هذا حديث صحيح رويناه فى صحيح مسلم وغيره۔

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ شروع کے سات ورق نہیں ہیں۔ خط بدلتا ہے۔

نوٹ .... :۔ جلد کے زیرین حصہ میں اوراق کے کناروں پر اذکار نووی نام لکھا ہوا ہے۔ یہ نسخہ

کئی ابواب اور فصلوں پر منحصر ہے۔ اس میں موقع محل کی مسنون دعائیں اور ان سے متعلق احادیث بھی نقل کی ہیں۔ ورق ۱۰۴ پر کتاب الاذکار فی الصلوۃ المخصوصۃ کے ذیل میں یوم جمعہ کے اعمال میں قراۃ القرآن، اذکار، دعوات، درود والصلوۃ علی رسول اللہؐ وقرات سورۃ الکھف بتائے گئے ہیں۔

امکان ہے کہ یہ امام نووی شارح صحیح مسلم کی تصنیف ہو یا پھر ان کے کسی ارشد تلمذ کی ہو اور اذکار وادعیہ سے متعلق مستند احادیث اس میں درج ہیں۔

نمبر : 2330

کتاب کا نام... :- **نامعلوم**

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز.............. :- 20.8x15.3 سطور ... :- 21

اوراق .... :- 216۔ ابتدائی اور درمیانی کچھ اوراق غائب ہیں۔

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- حدیث

آغاز............. :- عشر حسنات والقاعد يرعى الصلوة كالقانت ويكتب من المصلين من حسين يخرج من بيته حتى يرجع اليه۔ حمد حب هو۔ عن عقبة بن عامر اذا تغوط احدكم فليستنج بثلاثة احجار فان ذلك طهور؛

اختتام .... :- عن ابى هريرة اليتيمة تستاحر فى نفسها فان صممت فهو اذنها واذابت فلا جواز عليها : ت عن ابى هريرة

ترقیمہ .... :- —

حالت .... :- ناقص الطرفین۔ غیر مجلّد

نوٹ .... :- اس کتاب میں عبادات، معاملات اور معاشرت پر مختصر سی احادیث جمع کی گئی ہیں اور یہ حروفِ تہجی کی ترتیب پر جمع کی گئی ہیں۔

نمبر : 2331

کتاب کا نام... :۔ **الخلاصۃ فی معرفۃ الحدیث**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 21.2x11.9 سطور ... :۔ 19

اوراق .... :۔ 58 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - **خط ...... :۔ نسخ**

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ اصولِ حدیث

آغاز............. :۔ بسم اللّٰه الرحمن الرحیم وبه نستعین الحمد للّٰه علی افضاله ونساله المزید من نعمه ونواله وصلی اللّٰه علی محمد وآله اللّهم کما زدتنا نعما فالهمنا شکرا وبعد فهذه جمل فی معرفة الحدیث مما لابد منه للطالب

اختتام .... :۔ وفی ذلك فلیتنافس المتنافسون ذلك فضل اللّٰه یوتیه من یشاء واللّٰه ذو الفضل العظیم تمت وبالخیر عمّت

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ مکمل

نوٹ .... :۔ یہ کتاب اصولِ حدیث کے موضوع پر لکھی گئی ہے۔ اس فن میں اور بھی بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں جن میں مشہور علامہ ابن الصلاحؒ کی تصنیف ہے جو مقدمہ ابن الصلاح کے نام سے مشہور ہے پھر امام نووی نے اس مقدمہ کی تلخیص کی جس کا نام تقریب ہے، علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے اس کی شرح لکھی جس کا نام تدریب ہے، اسی طرح اور بھی بہت سی معروف کتابیں لکھی گئی ہیں۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ظفر المحصلین باحوال المصنفین میں شامل مسودہ بنام "قرۃ العیون فی تذکرۃ الفنون" کے صفحہ :۸۱، مصنفؒ نے اپنی کتاب میں امام ابن الصلاحؒ، امام نوویؒ اور قاضی بدر الدینؒ کی کتابوں کی باتوں کو تلخیص وتھذیب کے ساتھ جمع فرمایا ہے۔

نمبر : 2332

کتاب کا نام... :- **الشفاء بتعریف حقوق المصطفی جلد-۱**

مصنف .... :- ابو الفضل قاضی عیاض بن موسی المالکیؒ

مہر و مالک.. :- محمد عماد الدین بن ولی اللہ بن محمد

سائز.............. :- 23.8x13 سطور ... :- 14

اوراق .... :- 90 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- ۱۱۵۵ھ سے پیشتر خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز................ :- قال الشیخ الفقیه الامام القاضی ابو الفضل عیاض بن موسی بن عیاض الیحصبی رحمة اله علیه، الحمد لله المتفرد باسمه الاسمی المختص بالملك الاعز الاحمی الذی لیس دونه منتهی ولا ورائه مرمی الظاهر لاتخیّلاً وَوهماً

اختتام .... :- وفی حدیثٍ اخر فی وصفه صلی الله علیه وسلم منهوش العقب ای قلیل لحمها واهدب الاشفار ای طویل شعرها

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- مکمل مجلّد

نوٹ .... :- قاضی ابو الفضل عیاض بن موسی المالکیؒ کی تصنیف کردہ یہ کتاب ہے جو سیرت کے موضوع پر لکھی گئی ہے، کل پانچ جلدوں پر مشتمل ہے جس کا یہ پہلا حصہ ہے، پانچوں جلدیں ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف شدہ ہیں۔ اکثر اوراق پر قیمتی حواشی موجود ہیں۔

قاضی عیاض

قاضی عیاض بن موسیٰ سَبتہ (Ceuta) نامی مقام میں ۱۵ شعبان ۴۷۶ھ/ ۲۸ دسمبر ۱۰۸۳ء کو پیدا ہوئے اور مراقش میں ۷ جمادی الآخر (۱۳ اکتوبر) یا رجب ۵۴۴ھ/ ۱۱ دسمبر ۱۱۴۹ء کو وفات پائی۔ آپ کی معروف کتابوں کے نام حسبِ ذیل

ہیں:

(۱) الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ۔ حضرت نبی کریمؐ کے سوانح جس میں معترضین کو جواب دئے گئے ہیں۔ یہ کتاب قسطنطنیہ اور قاہرہ سے شائع ہوچکی ہے۔

(۲) حدیث کے مختلف مجموعوں کے غیر مانوس اصطلاحات کی لغت۔

(۳) مالکی علما کے سوانح حیات، ترتیب المدارک۔

(۴) اکمال المعلم فی شرح صحیح مسلم

(۵) کتاب الاعلام بحدود قواعد الاسلام۔ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان کی توضیح۔

اس کتاب خانہ میں قاضی عیاض کی کتاب الشفاء کے متن اور قلمی نسخے پہلے سے موجود ہیں جن کا ذکر وضاحتی فہرست جلد دوم میں نمبر ۷۰۸؛ ۷۰۹ اور ۷۱۰ پر آچکا ہے۔ ان میں سے اول دونوں یعنی ۷۰۸ اور ۷۰۹ مکمل ہیں جبکہ نمبر ۷۱۰ ناقص الاول نسخہ ہے۔ مذکورۂ بالا تینوں نسخے ایک ساتھ الگ الگ تین جلدوں میں لیکن زیر نظر نسخہ پانچ مختلف حصوں میں مجلد ہے۔ علاوہ اس کا پہلا ورق سنہری رنگ میں منقش ہونے کے ساتھ تمام صفحات پر رنگین جدول بھی بنی ہوئی ہے۔ سابقہ نسخوں کی طرح موجودہ نسخے میں بھی بکثرت حواشی پائے جاتے ہیں۔

اس نسخے کے خاتمے میں یا اور کہیں بھی کتابت کا سال درج نہیں لیکن ورق: ۱-الف فارسی میں عبارت (تاریخ) ربیع الآخر ۱۱۵۶ھ... ''مبلغ پانزدہ روپیہ خرید نمودہ شد'' لکھی ہوئی ہے۔ نیز اس نسخے کے مالک محمد عماد الدین کی ۱۱۵۵ھ کی مہر اور خود ان کے خط میں دوسری تحریر ''من نعم اللہ تعالی الملک الجلیل الفرد الصمد علی احقر عبادہ محمد عماد الدین بن الشیخ ولی اللہ بن الشیخ محمد عفی عنھم'' بھی موجود ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی کتابت ۱۱۵۵ھ سے پیشتر کی ہے۔

نمبر : 2333

کتاب کا نام... :۔ الشفاء بتعریف حقوق المصطفی جلد-۲

مصنف .... :۔ قاضی عیاض بن موسیٰ مالکیؒ

مہر ومالک۔۔ :۔ محمد عماد الدین بن شیخ ولی اللہ بن الشیخ محمد عفی عنہم ۱۱۵۶ھ

سائز............ :۔ 23.7x13 سطور ... :۔ 14

اوراق.......... :۔ 91 تا 236=146 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان........... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز........... :۔ الباب الثالث فيماورد من صحيح الاخبار ومشهورها بعظيم قدره عند ربه ومنزله وماخصه الله به فى الدارين من كرامته صلى الله عليه وسلّم

اختتام .... :۔ قدمنامن بيان معجرة نبينا صلى الله عليه وسلّم وظهورها ما يغنى عن ركوب بطون هذه المسالك وظهورها وبالله استعين والحمد لله وحدهٗ

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ مکمل مجلد

نوٹ .... :۔ قاضی عیاض مالکی کی کتاب الشفاء۔ کی دوسری جلد ہے، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ پر لکھی گئی ہے۔ اس کی پانچ جلدیں ہیں، جو ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف ہیں۔

نمبر : 2334

کتاب کا نام... :۔ **الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ جلد-۳**

مصنف .... :۔ قاضی عیاض بن موسیٰ المالکیؒ

مہر ومالک۔۔ :۔ محمد عماد الدین بن ولی اللہ بن محمد

سائز............ :۔ 23.8x13.3 سطور ... :۔ 14

اوراق.......... :۔ 76 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان........... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز............ :- القسم الثانی فیما یحب علی الانام من حقوقه علیه السلام قال القاضی ابو الفضل رحمه الله وهذا قسم لخصنافیه الکلام فی اربعة ابواب علی ماذکرناه اول الکتاب

اختتام .... :- وقال ومارسلنا قبلك من المرسلین الّا انهم لیاکلون الطعام

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- مکمل ومجلّد

نوٹ .... :- قاضی عیاض مالکی کی کتاب الشفاء کی تیسری جلد ہے، جو ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف شدہ ہے۔

نمبر : 2335

کتاب کا نام... :- الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ جلد-۴

مصنف .... :- قاضی عیاض بن موسیٰ المالکیؒ

مہر ومالک.. :- محمد عماد الدین بن ولی اللہ بن محمد

سائز............ :- 23.8x13.3 سطور ... :- 14

اوراق .... :- 98 کاتب ... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز............ :- ویمشون فی الاسواق وقال قل انما انا بشر مثلکم یوحی الیّ الآیة، فمحمدؐ رسول الله صلی الله علیه وسلم وسائر الانبیاء من البشر ارسلوا الی البشر ولولا ذلك لماطاق الناس مقاومتهم والقبول عنهم ومخاطبهم۔

اختتام .... :- ولذلك قال علیه السلام فی رجل مات فجاة سبحان الله کانه علی غضب المحروم من حرم وصیته وقال موت الفجاة راحة للمومنین واخذة اسفٍ للکافرین او الفاجروذلك لان الموت یاتی المومن وهو غالباً مستعداً له منتظر لحلوله فهان امره علیه کیف

ماجاء وافضی الی راحة من نصب الدنیا واذاها کما قال علیه السلام مشریح ومستراحٌ منها

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ مکمل مجلد

نوٹ .... :۔ قاضی عیاض مالکی کی تصنیف الشفاء۔ کی چوتھی جلد ہے، کتاب مکمل مجلد ہے البتہ بعض جگہوں سے کرم خوردہ ہے، ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف شدہ ہے۔

نمبر : 2336

کتاب کا نام... :۔ **الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ جلد-۵**

مصنف .... :۔ قاضی عیاض بن موسی مالکی

مہر ومالک.. :۔ محمد عمادالدین بن ولی اللہ بن محمد

سائز .... :۔ 23.8x13.7 سطور ... :۔ 14

اوراق .... :۔ 80 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز .... :۔ وتاتی الکافر والفاجر منیته، علی غیر استعداد ولا اھبة ولا مقدمات منذرة معجزة بل تاتیھم بغتة فتبھتم فلا یستطیعون

اختتام .... :۔ وصلوته علی سیدنا ونبینا محمد خاتم النبیین کلّما ذکره الذاکرون وغفل عن ذکره الغافلون وعلی آله الطیبین الطاھرین وصحبته الغر المحجلین وسلم تسلیماً کثیرا والحمد لله رب العالمین

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ مکمل مجلد البتہ بعض جگہ سے کرم خوردہ ہے۔

نوٹ .... :۔ قاضی عیاض کی کتاب الشفاء۔ کی پانچویں اور آخری جلد ہے جو سیرت کے موضوع پر ہے اور ولی اللہ خاندان کی جانب سے وقف شدہ ہے۔

نمبر : 2337

کتاب کا نام... :۔ خلاصة سیر سید البشر

مصنف .... :۔ محب الدین ابوجعفر احمد بن عبداللہ بن محمد بن ابوبکر الطبری المکی الشافعی

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز.............. :۔ 18.5x12.3 سطور ... :۔ 13

اوراق .... :۔ 2 سے 32 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز............... :۔ من اثنی عشر مؤلفا مابین کبیر انتخبتۂ وصغیر اختصرته وسمية بخلاصة سير سيد البشر ويشمل على اربعة وعشرين فصلاً۔

اختتام .... :۔ قال لى انطلق فقل لهن يا مركز رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تعدن الى ماكنتن عليه فقلت لهن تعاد كل على ماكان عليه ومنها انه نام مجاء ت شجرة

ترقیمه .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الطرفین غیر مجلّد

نوٹ .... :۔ سیرت کی کتاب خلاصة سیر سید البشر کا ایک قلمی نسخہ ہے؛ اول، آخر۔ ناقص ہے۔ اکثر اوراق پر حواشی موجود ہیں۔ خوبصورت خط نسخ میں، سرخ جدول کے اندر باریک حرفوں میں لکھا ہوا ہے۔

نمبر : 2338

کتاب کا نام... :۔ خلاصة السیر فی احوال سید البشر

مصنف .... :۔ علامہ محب الدین ابی جعفر ابن عبداللہ الطبری المکی الشافعی۔ متوفی ۶۹۴ھ

مہر ومالک۔ :۔ -

سائز.............. :- 25x14 سطور ... :- 17

اوراق .... :- 45 کاتب .... :- -

تاریخ تصنیف :- محرم ۶۸۹ھ خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز........... :- بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ رب یسر ولا تعسر۔ قرات علی شیخنا الامام الاوحد القدوۃ العلامۃ فخر المحدثین شیخ الحرمین الشریفین محب الدین ابی جعفر احمد بن عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر الطبری المکی الشافعی قدس اللہ روحہ ونور اللہ ضریحہ فی مستھل شھر الحرام سنۃ تسع وثمانین وسمّایہ بالمسجد الحرام تجاہ الکعبۃ المعظمہ

اختتام .... :- ...... وکان ذالک فی بیت عایشۃ رضی اللّٰہ عنھا ثم دفن معہ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنھما وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم ...... و رضی اللّٰہ من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجمعین والتابعین لھم باحسان الی یوم الدین

ترقیمہ .... :- تمت کتاب سیر خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم۔ من تالیف سیدنا وشیخنا الامام العلامۃ القدوۃ الاحدمفتی الحرمین الشریفین علم العلماء بقیۃ السلف عمدۃ الخلف محب الدین ابی جعفر ابن عبد اللہ بن محمد ابن ابی بکر الطبری المکی الشافعی۔ تم تم۔

حالت .... :- مجلد۔ خط معمولی البتہ واضح ہے۔ مکمل نسخہ ہے۔

نوٹ .... :- یہ اہم اور قیمتی نسخہ ہے۔ اس کتاب کا ناقص الآخر نسخہ اس کتاب خانے میں موجود ہے۔ (نمبر Z.104 فہرست جلد-۴)

اس کتاب کے بیسوں نسخے کتاب خانوں کی زینت بنے ہوئے ہیں جو اس کی مقبولیت کی دلیل ہیں۔ اس کی طباعت مکہ مکرمہ اور مصر کے علاوہ ہند میں دھلی سے ۱۳۴۳ھ میں مشہور محقق علامہ عبد العزیز میمنی (وفات ۱۳۹۸ھ) کی تحقیق

سے شائع ہوئی تھی۔

اس کا اردو ترجمہ سیرت سید البشرؐ کے عنوان سے برصغیر کے نامور مفتی اعظم ھند فقیہ الامت حضرت مولانا محمد حسن گنگوہیؒ (وفات ۱۴۱۷) کی علمی یادگار ہے۔ اس کتاب کی آخری پانچ فصلوں کا ترجمہ حضرت مولانا اظہار الحسن صاحب کاندھلویؒ (متوفی ۱۴۱۷ھ) نے کیا تھا۔

اردو ترجمہ محمد طلحہ بلال احمد منیار (سورت) کی جانب سے ۱۴۲۶ھ/۲۰۰۵ء میں دیدہ زیب طباعت کے ساتھ شائع ہوا ہے۔

سیرت سید البشرؐ کی شیخ ابوبکر محدث گجراتی (متوفی دسویں صدی ہجری/ سولھویں صدی عیسوی) کی تصنیف کردہ مبسوط عربی شرح حال ہی میں اس کتاب خانہ میں دستیاب ہوئی ہے جو چار جلدوں پر منحصر ہے۔

نمبر : 2339

کتاب کا نام... :۔ رفع القدر ومجمع الفتوۃ فی شرح الصدر

مصنف .... :۔ محمد بن یوسف بن علی الدمشقی الصالحی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 22.6x12.3 سطور ... :۔ 19

اوراق .... :۔ 30 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز.......... :۔ الحمد لله الذى شرح صدر عبده ورسوله سيدنا محمد وطهره تطهيراً وملأه ايماناً وحكمة وعلماً وحلماً ورافة و يقيناً وخيرا كثيراً وختم بين كتفيه بخاتم النبوة فلم يجد الشيطان اليه سبيلا بل ظل خاسئاً وحسيراً

اختتام .... :۔ ونسب الامام الحافظ ابو الخطاب بن رحية فى كتابه مرج البحرين من قال بتفضيل عايشة على فاطمة الى الجهل وبسط

الـكـلام عـلـى ذلك وبـقية الاسئلة يعلم الجواب عنها بما تقدم فى الكلام على الزوجات

ترقیمه .... :۔ هـذا مـا وقف عـليـه الـفـقـيـر مـحمد بن يوسف بن على الدمشقى الصالحى من النقل على هذهِ الاسئلة واللّٰه تعالى اعلم بالصواب

حالت .... :۔ غیر مجلد اور ناقص ہے درمیان سے کچھ ورق غائب ہیں۔

نوٹ .... :۔ مصنف نے اس رسالے کو تین ابواب میں تقسیم کیا ہے: (۱) فـی الـكـلام عـلـى قـوله تعالیٰ الم نشرح لك صدرك (۲) فى الكلام على شق صدره الشريفؐ (۳) فـى الـكـلام عـلـى خـاتـم النبوة. اسی کے ساتھ ازواج مطہرات اور اولاد کا تذکرہ بھی شامل ہے۔

نمبر : 2340

کتاب کا نام... :۔ **معجزات النبیؐ**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز........... :۔ 23.5x13.5 سطور ... :۔ 15

اوراق .... :۔ 20 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز........... :۔ ..... لِتَرجعُوا اليـه وادعـوهُ الاسـلام فـرجـعـوا اليه فجعل لا يَرُدُّهم.....

اختتام .... :۔ ولـكـن اشاورُ مع خـديـحة فذهب ورقةُ اليها و شاورها فقالت يا عمى كيف اُرَدُّ خطبة محمد صلعم

ترقیمه .... :۔ وعـلـى آلـه وصحبه والدين اتبعوهم بالاحسان مادارات القمران عـلـى يد العبد المسمى باحمد الذى هو اسم الرسول من الرحمن، الـمـبـعـوث الى العام والخاص والجن والانسان، الذى هو اشرف

خلق الله الديان۔

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ یہ کسی ضخیم کتاب میں سے جزء ۹ اور ۱۰ کے چند اوراق ہیں جن میں معجزہ نمبر ۵۵ سے ۷۴ تک موجود ہیں۔ اس کے بعد کے اوراق غائب ہیں۔ اِس کے بعد جز ۱۲ اور ۱۳ کے چند اوراق اور معجزہ نمبر ۹۶ شامل ہے۔ کثرت سے حواشی۔

نمبر : 2341

کتاب کا نام... :۔ **معجزات النبیؐ**

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 25x16 سطور ... :۔ 11

اوراق .... :۔ 95 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز.............. :۔ بسم اللہ..... فی بیان تفسیر سورة الاخلاص قال الله تعالی وتبارک قوله تعالی : قل هو الله احد ○ اللهُ الصمد ○ لم یلد ○ ولم یولد ○ ولم یکن له کفوا احد ○ وهی اربع اٰیات وقیل خمسه اٰیات، مکیة او مدنیة وخمسه عشره کلمه وسبعة واربعون حرفاً۔

اختتام .... :۔ قالت الناقة السلام علیك یا بنت رسول الله ماساع الی طعام ولاشراب منذ توفی ابوك وقد حضراه جلے فهل لك من وصیة الیٰ ابیك محمد صلی الله علیه وسلم فاعتنقت فاطمة راسها وتوفت الناقة وراسها۔

ترقیمه .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الآخر۔ تمام اوراق اوپر کے دائیں گوشے میں پھٹے ہوئے ہیں۔ چند اوراق کرم خوردہ بھی ہیں۔

نوٹ .... :۔ اس کتاب کی ابتداء میں سورۂ اخلاص کی فضیلتوں کا بیان ہے اور بعد میں متعدد احادیث اور روایتوں میں رسول اللہؐ کے معجزات تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔

نمبر : 2342

کتاب کا نام... :۔ **منصوریہ درحلّ قصیدۂ وتریہ**

مصنف .... :۔ ابوعمداللہ بن ابی بکر بن رشید الدین مجد الدین بغدادی

مترجم .... :۔ غلام محمد ولد محمد علی منصوری احمد آبادی

مہر ومالک.. :۔ (مہر) غلام محمد محمد علی منصوری۔ سید عبداللہ بن سید حسن صاحب

سائز............ :۔ 26x13.5 سطور ... :۔ 17

اوراق .... :۔ 333 کاتب .... :۔ میر احمد علی ولد میر حیدر علی

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۲۳۹ھ خط .... :۔ نسخ ونستعلیق

زبان .... :۔ فارسی وعربی موضوع :۔ ادب

آغاز........... :۔ یا فتاح۔ بسم اللہ۔ سپاس وستایش مرسخن آفرینی را کہ ناطقہ رابلغتہای کثیر گویا ساخت وثنای قلم رانغمہای صریر بنواخت وزبان را گویائی داد..... امابعد اضعف عباد اللہ الباری غلام محمد ولد محمد علی منصوری احمد آبادی.... ترجمۂ قصیدۂ وتریہ را باتخمیس اوشغلوقت خویش ساخت....

اختتام .... :۔ وَذاكَ رَجَائی فی المَمَاتِ وفِی المَحیا: ای آن دوام حُبِّ محمدؐ وہمیشگی محبتش وشوق وذوقش امید ورجای بندہ است وآرزوی دل وجان است در حال ممات وحیات ودروقت زندگی ومردگی..... مناجات: الٰہی حرمت طٰہٰ ویٰسین طفیل حضرت ختم النبیین۔ خدایا این سگ درگاہ احمد شمار اندر غلامان محمد۔ تمام شد این ترجمہ قصیدہ وتریہ بہ تاریخ بیست ویکم شہر جمادی الاول ۱۲۳۹ھ روز جمعہ بوقت عصر در زین البلاد احمد آباد صورت اتمام پذیرفت

ترقیمہ .... :۔ کاتب الحروف فقیر حقیر میر احمد علی ولد میر حیدر علی متوطن دار الخلافہ شاہجہان آباد بگذرالہ آباد بمحلہ روشن پرہ متصل حویلی شیخ محمد علی داروغہ شاہ نظام الدین مرحوم۔

نوشتہ بماند سیہ بر سفید نویسندہ رانیست فردا امید

حالت .... :- مکمل مجلد۔ عربی اشعار سرخ روشنائی میں اور ترجمہ سیاہی سے لکھا ہوا ہے۔

نوٹ .... :- رسول اللہ کی مدح میں تصنیف شدہ قصیدۂ وتریہ عربی ادب کی مشہور تخلیق ہے۔ اس کتاب خانے میں اس کا خوبصورت نسخہ مخمس کی صورت میں لکھا ہوا ہے (نمبر 794) اور اس کی شرح ملا علی قاری کے قلم سے (نمبر 790) نیز حاشیہ القصیدۃ الوتریہ، محمد ضیاء الدین کا لکھا ہوا (نمبر 795) بھی موجود ہے۔ یہ وہی ضیاء الدین بن ابی القاسم ہیں جن کے مولانا رومی اور مثنوی معنوی سے متعلق دو نایاب رسالے اس فہرست میں شامل ہیں۔

موجودہ نسخہ احمد آباد کے ایک غیر معروف عالم غلام محمد ولد محمد علی منصوری احمد آبادی کا عربی متن کے ساتھ سلیس فارسی ترجمہ پر منحصر ہے ان کی دو مہریں ۱۲۴۰ھ کی بھی ورق : ۹-الف اور ورق : ۳۳۳-الف پر لگی ہوئی ہیں۔ مولانا غلام محمد منصوری کی قبر شریف احمد آباد کے دریاپور دگروار میں واقع پیر خُم نشین کی مسجد میں بتائی جاتی ہے۔

ورق ۲۳-الف پر مترجم نے اپنے استاد مولوی جمیل الدین کی منظوم تصنیف کنز الاسرار کا ذکر کیا ہے اور ورق : ۹-ب پر انکا پورا نام مولوی جمیل الدین قریشی لکھا ہے۔

مترجم نے اپنے استاد کی منظوم تصنیف کنز الاسرار سے حکایتِ حضرت جنید بغدادی کے عنوان سے فارسی کے چند اشعار بھی نقل کیے ہیں جن سے شاعر کی قادر الکلامی کا پتہ چلتا ہے۔

ابتدائی اوراق میں اس کے پڑھنے والے نے حاشیوں میں دیگر شعراء کے حسبِ موقع فارسی اشعار بھی نقل کیے ہیں۔

ورق ۵۵-ب پر ۱۲۶۵ھ مولود شریف کے موقع پر اسے پڑھے جانے کی تحریر حاشیہ میں لکھی ہوئی ہے۔

ورق ۶۲-الف پر دلچسپ تحریر ہے: 'حاشیہ این حدیث با ترجمہ در نسخہ سید احمد صاحب باید نوشت'' اس کے ذیل میں مسلم کی حدیث نقل کی ہے۔

ورق ۸۵-بپر ۱۲۶۶ھ میں مولود شریف کے موقع پر پڑھے جانے کی مختصر

سائز............. :۔ 24.5x14.1 سطور ... :۔ 26۔ سطور کی تعداد بدلتی ہے۔

اوراق .... :۔ 192۔ اخیر سے ۶ ورق غائب ہیں۔

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز............... :۔ الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد فلما يسر الله تعالى باتمام كتاب الاشباه والنظائر

اختتام .... :۔ واذا انفق فى البناء استوجب عليه قدر ماانفق فيلتقيان قصاصاً فترادان

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ ناقص الآخر غیر مجلّد

نوٹ .... :۔ فقہ کے موضوع پر یہ کتاب الاشباہ والنظائر لکھی گئی ہے جو ابن نجیمؒ کی تصنیف ہے اور مدارس میں داخل نصاب بھی ہے، مذکورہ مسودہ میں آغاز کی دو تین سطریں غائب ہیں اس لئے آغاز کی عبارت لائبریری کے دوسرے مسودے نمبر 458 سے نقل کی گئی ہے۔

نمبر : 2350

کتاب کا نام... :۔ **خزانۃ الروایات**

مصنف .... :۔ قاضی جگن متوفی ۹۲۰ھ/۱۵۱۴ء

مہر ومالک.. :۔ (۱) غلام محمد علی منصوری، (۲) میاں محمد ابن محمد جمال (۳) حاجی میاں ابن میاں محمد

سائز............. :۔ 26x15 سطور ... :۔ 21

اوراق .... :۔ 204 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز............... :۔ بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين. الحمد لله... العالمين،

والعاقبة الذی خلق الانسان وعلمه البیان ورفع مدارج العالمین منهم الی اعلی درجات الجنان والصلوة علی رسوله المبعوث الی الکافة ورحمة للعالمین وابقی شریعته البیضاء باقیةً الی یوم الدین وعلی آله واصحابه الذینهم

اختتام .... :۔ ...... ولا یعطی الرجل زکوة ماله زوجة عند الکل وکذاالمراة اذا دفعت الی زوجها عند ابی حنیفةؒ خلافالهما لصاحبیةؒ فی الصیر فیة امراة الغیر جاء ت.....

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الآخر۔ غیر مجلد

نوٹ .... :۔ واضح خط میں تحریر شدہ فقہ حنفی سے متعلق روایات کا مجموعہ ہے۔ اس کے تین اور ناقص نسخے اس کتاب خانہ میں نمبر 442، 443، 444 پر محفوظ ہیں۔ دیکھئے وضاحتی فہرست۔ جلد اول۔ ابتدائی اوراق میں عنوانات کی مکمل فہرست مندرج ہے جس میں سے ''فی وجوب الزکوۃ'' والی فصل تک کا مواد شامل ہے۔

نمبر : 2351

کتاب کا نام... :۔ **برھان الاسلام (جزوالاول)**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.......... :۔ 23.5x13.5 سطور ... :۔ 16

اوراق .... :۔ 7 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ فقہ

آغاز.......... :۔ بسم اللہ... الحمد للہ رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوة علی رسوله محمد وآله اجمعین۔ فریضہ وضو چہار است، اول شستن روی از رستگاہ موی پیشانی تا فرود زنخ واز نرمہ گوش تا نرمہ گوش....

اختتام .... :- ..... چهارم افطار کردن بگمان غروب۔ پنجم عمداً خوردن بعد نسیان ششم عورتی کہ مرد اورا در خواب وطی کردہ باشد۔ کفارہ سہ نوع است۔ اول عتق رقبہ، دوم دادن طعام شش شت مسکین۔

ترقیمہ .... :- ـــ

حالت .... :- ناقص الاخر۔ غیر مجلد۔ معمولی خط

نوٹ .... :- وضو، نماز، طہارت، غسل، روزہ جیسے فقہی مسائل کی سلیس زبان میں وضاحت ہے۔

نمبر : 2352

کتاب کا نام... :- **دستور القضات**

مصنف .... :- صدر بن رشید بن صدر اللہ

مہر و مالک.. :- محمد خوب

سائز............ :- 22.2x15.6 سطور ... :- 11

اوراق .... :- 133 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - **خط** ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- فقہ

آغاز.............. :- الحمد لله الّذی اعاننی علی جمیع (کذا) هذه المسائل والصلوة علی رسوله محمد الذی حفض به الوسائل علی أله واصحابه

اختتام .... :- ولو مات الصبی او الغائب بلا اجازة وارثه ینفذ عندهما ولا ینفذ عند محمد برجندی

ترقیمہ .... :- ـــ

حالت .... :- مکمل مجلّد

نوٹ .... :- فقہ کے موضوع پر یہ کتاب دستور القضات لکھی گئی ہے جو شیخ صدر بن رشید کی تصنیف ہے۔ بعض صفحات پر حواشی موجود ہیں۔ جن میں فتاوی قاضی خان، مجموعۃ النوادر، زاد الفقہاء اور فتاوی سمرقندی جیسی معتبر کتابوں کے حوالے موجود ہیں۔

یہ کتاب بائیس (۲۲) ابواب پر منقسم ہے۔ ورق ا-الف اور ورق ۱۳۳-ب پر مالک کی مدور مہر ہے (محمد خوب)۔

ابواب کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں :۔

باب اول : الطہارۃ	باب دوم : الصلوۃ
باب سیوم : الصوم	باب چہارم : النکاح
باب پنجم : الطلاق	باب ششم : العتاق
باب ھفتم : البیع	باب ھشتم : القضایا
باب نہم : الدعوی	باب دھم : الاجارہ
باب یازدھم : الشہادۃ	باب دوازدھم : الکفالۃ
باب سیزدھم : الوکالۃ	باب چہاردھم : الشرکۃ
باب پانزدھم : فیما یصیر الکافر بہ مسلما	
باب شانزدھم : فیما یصیر المسلم بہ الکافر	
باب ھفدھم : الحرب	باب ھژدھم : الحرب
باب نوزدھم : الزیارات	باب بیستم : السماع
باب بیست ویکم : الصید	باب بیست ودوم : المسائل المتفرقہ

دستور القضاۃ کا ایک قلمی نسخہ ٹونک میں بھی موجود ہے جس میں مصنف کا نام اس طرح درج ہے : صدر تبریزی قاضی خواجہ۔ دیکھئے : Historical Heritage by Shaukat Ali Khan, Arabic & Persian Research Institute, Tonk. Page No.61.

2353 : **نمبر**

کتاب کا نام... :۔ شرح جامی

مصنف ...... :۔ مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامیؔ (۸۱۷-۸۹۸ھ)

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 25.5x14 سطور ... :۔ 21

اوراق .... :- 172 کاتب ....:- -

تاریخ تالیف.. :- ۸۹۷ھ/۱۴۹۲ء خط ....:- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- نحو

آغاز.............. :- وھی ثلثون الی تسعین و لیس عشرون جمع عشرة ولاثلثون جمع ثلثة والایصح اطلاق عشرین علی ثلاثین لانه ثلثة مقادیر العشرة واطلاق ثلثین

اختتام .... :- والمخفّفة المفتوح ماقبلها تقلب الِفاً کقولك فی اخربن اخرباً تشبیهاً لها بالتنوین فان التنوین اذا انفتح ماقبلها تقلب الفاً واذا انضم او انکسر یحذف نحو اصبت خیراً واصابنی خیرٌ وختم لی بخیر

ترقیمه .... :- وقال المولفؒ قد امتراح من کد الانتهاض لنقل هذا الشرح من السواد الی البیاض العبد الفقیر عبد الرحمن الجامی وقفه اللّٰه تعالی فی وظائف عبودتیه للاعراض عن مطالبة الاعواض والاغراض ضحوة السبت الحادی عشر من رمضان ۸۹۷ھ۔

حالت .... :- ناقص الاول۔ غیر مجلد

نوٹ .... :- مولانا جامی کی مشہور شرح کافیہ کی نقل ہے۔ اس شرح کی تعلیقات اور اس کے حاشیوں نیز مولانا جامی کے مختصر حالات اور ان کی فضیلت کے بارے میں دیکھئے ظفر المحصلین باحوال المصنفین، تالیف حضرت مولانا محمد حنیف گنگوھی۔ ص ص ۴۰۱-۴۰۷۔ آخری ورق ۱۷۲-الف پر سموت ۱۹۰۷ء مطابق ۱۲۶۷ھ کا تعویز اور حسین علی کا نام ملتا ہے۔ ۱۷۲-ب پر برای وبا کے عنوان سے عربی میں وظیفہ نقل کیا ہے۔

اس کتاب کا مکمل قلمی نسخہ جس کا عنوان شرح ملا جامی یا الفواید الضیائیہ ہے، اس کتاب خانہ میں نمبر 849 پر محفوظ ہے (وضاحتی فہرست جلد: سوم؛ ص 42) اس کے دو اور ناقص نسخے نمبر 850 اور 851 پر بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

نمبر : 2354-A

کتاب کا نام... :- کنز الدقائق

مصنف .... :- ابوالبرکات عبداللہ ابن احمد ابن محمود النسفی ۔ (تاریخ وفات ۷۱۰ھ)

مہر ومالک.. :- حافظ محمد روشن ولد حافظ عبداللہ قوم ادان سکوال ۱۱۶۲ھ

سائز............. :- 21.8x13.4 سطور ... :- 6

اوراق .... :- 493 کاتب .... :- عمر بن ابراھیم (ملتان)

تاریخ کتابت.. :- ۱۱۵۸ھ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- فقہ

آغاز............. :- الحمد لله الذی اعز العلم فی الاعصار واعلی حزبه والانصار والصلوة علی رسوله المختص بهذا الفضل العظیم وعلی آله الذین فازوا منه بحظٍ جسیم

اختتام .... :- ومن صالح من الورثة علی شئ فاجعل کان لم یکن واقسم مابقی علی سهام من بقی مابقی۔

ترقیمه .... :- قد وقع التفریغ من تسوید هذه النسخة المیمونه المبارکة المسمی بکنز الدقائق محلی بحلیة الحقائق بید الافقر المفتقر الی رحمة رب الرحیم خادم العلماء عمر بن ابراهیم وقت الضحی فی دار الامان ملتان۔

حالت .... :- کتاب کا اول آخر موجود ہے البتہ درمیان میں 371 سے 410 تک اوراق غائب ہیں۔

نوٹ .... :- یہ کتاب بنام کنز الدقائق فقہ کی مشہور ترین کتاب ہے جو امام عبداللہ بن احمد النسفی کی تصنیف ہے، بہت ہی جامع کتاب ہے دس دس صفحات کی تفصیل کو سطر دو سطر میں بند کرلیا گیا ہے، امام نسفی نے اس میں دو باتوں کا اہتمام کیا ہے اول یہ کہ وہی مسائل ذکر کئے ہیں جو ائمہ احناف سے ظاہر الروایۃ ہیں اور دوم یہ کہ اس میں زیادہ تر ائمہ احناف کے مفتی بہ اقوال ذکر کئے ہیں جو غیر ظاہر الروایۃ اور غیر مفتی

به ہیں، وضاحت کے لئے ملاحظہ ہو ظفر المحصلین باحوال المصنفین صفحہ 268

کنز الدقائق کا فارسی میں ترجمہ ناصر الدین محمد بن جمال الازدی الکرمانی نے کیا تھا اس کے قلمی نسخے ہندوستان میں دو جگہ موجود ہیں:

(۱) گجرات ودیا سبھا، احمد آباد (دیکھئے Gujarat Vidya Sabha Collection, Catalogue, Vol.II; No. 284۔ یہ مخطوطہ ۱۰۸۰ء کا ہے۔

(۲) ٹونک (راجستھان) دیکھئے : Historical Heritage by Shaukat Ali Khan; Arabic & Persian Research Institute, Tonk; Page No. 61.

نمبر : 2354-B

کتاب کا نام...	:۔	کنز الدقائق	
مصنف	:۔	ابو البرکات عبد اللہ ابن احمد ابن محمود النسفی	
مہر ومالک..	:۔	-	
سائز..........	:۔	27.5x16	سطور ... :۔ 7
اوراق	:۔	436	کاتب ... :۔ -
تاریخ کتابت..	:۔	-	خط ...... :۔ نسخ جلی
زبان	:۔	عربی	موضوع :۔ فقہ

آغاز............ :۔ الحدث علی ظاهرهما مرة بثلث اصابع يبدأ من الاصابع الى الساق والخرق الكثير يمنعه وهو قدر ثلث اصابع القدم من اصغرها

اختتام .... :۔ ...... ومن صالح من الورثة على شئ فاجعل كان لم يكن واقسم مابقى على اسهام من بقى۔

ترقیمه .... :۔ تم والله اعلم۔

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الاول۔ درمیان میں بھی بہت سے اوراق غائب ہیں۔

نوٹ .... :۔ جلی حروف میں یہ کنز الدقائق کا لکھا ہوا نسخہ ہے۔ کتاب کا آخر مکمل موجود ہے البتہ ابتدائی اور درمیانی بہت سے اوراق غائب ہیں۔

نمبر : 2355

کتاب کا نام... :۔ مجموع خانی فی غرر معانی

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 21x12 سطور ... :۔ 14 سے 16

اوراق .... :۔ 215 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ فقہ

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حمد بیحد وسپاس بے عدم حضرت بادشاہی رادار الملک دولت آباد نہاد ایشانی بفر الاسلام رسانیدۂ اوست وقلعہ ناموس ایمانی بہ بناء احکام محکمہ شرعی برائی نظام دین محمد باعلام ..... علما شریعت احمدی و امت عالیہ بزروہ اعلی بلند گردانیدۂ اوست.....

اختتام .... :۔ درحقایق مسلمی می گوید کہ در دوزخ جاہی است کہ زنان کنندہ کا نرادران جاہ عذاب کنند

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ چند اوراق کرم خوردہ اور آب زدہ ہیں۔ ناقص الآخر۔ خط بدلتا ہے۔

نوٹ .... :۔ مصنف نے مقدمہ میں یہ کتاب فارسی زبان میں لکھنے کی توجیہہ بیان کی ہے اور عربی کی مشہور ومعروف کتابوں کے نام درج کیے ہیں جن سے روایات نقل کی ہیں۔ کتاب الحج تک بیان ہے، اس کے بعد کی کتاب الطہارات نہیں ہے۔

نمبر : 2356

کتاب کا نام... :۔ مسائلِ ذبائح والاضحیۃ

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

تحریر حاشیہ میں درج ہے۔

ورق ۱۲۲-الف پر متن میں حافظ شیرازی کا مشہور شعر۔

یوسف گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور | کلبہ احزان شود روزی گلستان غم مخور

نقل کرنے کے بعد مترجم نے حاشیہ میں یہ دلچسپ تحریر لکھی ہے : "دراثناء شغلِ ترجمہ تفال جستم در دیوان لسان الغیب حافظ شیرازی قدس اللہ سرہ باین نیت کہ این ترجمہ بمحل اجابت افتد، سرصفحہ این بیت برآمد تیمناً درین جا مندرج شد منہ تاب عنہ۔

ورق ۱۳۳-ب کے حاشیہ میں ۱۲۷۲ھ کی تحریر ہے۔

ورق ۱۴۱-الف کے حاشیہ میں ۱۲۷۲ھ کی تحریر ہے۔

ورق ۱۶۷-الف پر کسی اور کاتب نے پورا ورق دوبارہ لکھنے کے بعد فائدہ بھی تحریر کیا ہے نیز حاشیہ میں وضاحت کی ہے کہ :"این فایدہ در نسخہای احمد آباد ترقیمہ نیافتہ"۔

ورق ۲۷۲-الف پر فایدہ درج کرنے کے بعد اسی قسم کی تحریر ہے کہ این فایدہ در نسخہای احمد آباد مندرج نیافتہ۔

ورق ۲۹۴-ب پر ایک اہم نکتہ تحریر کرنے کے بعد مترجم رقم کرتے ہیں "ھمچنان ست در شرح (سیرۃ سید البشر) مسمی بنقایۃ الاثر کہ تصنیف کردہ آن مولینا ابوبکر محدث احمد آبادی رحمۃ اللہ علیہ (ھستند)"۔

نقایۃ الاثر کا چار جلدوں میں خوبصورت قلمی نسخہ بھی کتاب خانہ میں اب دستیاب ہے۔

ورق ۳۳۳-ب پر ترقیمہ کہ بعد حاشیہ میں یہ تحریر ہے کہ "این نسخہ در داخلی بیت اللہ مشرف شدہ، روز عاشورا، ۱۲۴۰ھ۔ اس کا مطلب ہوا کہ ۱۲۳۹ھ میں کتاب ختم ہونے کے آٹھ ماہ بعد بیت اللہ لے جایا گیا تھا۔

ورق ۹-الف پر تاریخ مبیضہ اختر لھاے ۱۲۳ تحریر ہے۔

نیز یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ آغاز مرقومہ قصیدہ وتریہ از ابتدای چہارم شہر ذی الحجہ روز سہ شنبہ بوقت یک ونیم..... روز برآمدہ بود در ۱۲۳۸ ھجری۔

اسی وضاحتی فہرست کے مخطوطہ نمبر 2394-C والی بیاض کے صفحہ نمبر 187-b پر غلام محمد منصوری صاحب کا شجرہ درج ہے۔

نمبر : 2343

کتاب کا نام... :۔ نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر۔ جلد (۱)

مصنف .... :۔ محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

مہر ومالک.. :۔ –

سائز............. :۔ 23.8x14.5 سطور ... :۔ 18

اوراق .... :۔ 456 کاتب .... :۔ محمد ابی بکر

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۹ر صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز............. :۔ الحمد لله رب العالمين حمداً يوافى نعمه ويكافى مزيد كرمه على كل حال، والصلوة والسلام الاتمان الاكملان على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه خير صحب وآل...

اختتام .... :۔ وكذالك ما اشار اليه صاحب النهاية من جهة الطب حيث قال ومن حمل الاتكاء على الميل على احد الشقين تاوله على مذهب الطب فانه لايحذر فى مجارى الطعام سهلاً ولايسيفه هنيئاً ودبماتاذى به الى هنا كلام الجمع۔

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ مکمل غیر مجلّد۔ خوبصورت خط نسخ اور متن کی عبارت سرخ روشنائی سے لکھی ہوئی ہے۔

نوٹ .... :۔ یہ کتاب سیرت کے موضوع پر لکھی گئی ”شیخ ابوجعفر بن عبداللہ بن محمد بن ابو بکر الطبری کی کتاب خلاصۃ سیر سید البشر“ کی شرح ہے۔ اکثر اوراق پر قیمتی حواشی موجود ہیں جن میں قاموس اور عیون الاثر وغیرہا معتبر کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ کل چار جلدوں میں شرح کی گئی ہے۔ چاروں جلدیں مصنف کے خط

میں ہیں۔ چوتھی جلد کے ترقیمہ میں کتابت کی تاریخ ۱۹ صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء دی ہوئی ہے۔

مصنف نے مقدمہ میں اہم بات عرض کی ہے کہ ان کے استاد اور صدر المحدثین مولانا شیخ زین العابدین نے یہ شرح لکھنے کا ارادہ کیا تھا اور فصل اول لکھی بھی تھی لیکن ۱۴ جمادی الآخر ۱۱۱۲ھ/ نومبر ۱۷۰۰ء میں ان کی وفات ہوگئی۔ لہذا مصنف نے اسے مکمل کیا۔ شیخ زین العابدین کی دیگر کتابوں کے لئے دیکھئے:

گجرات کے علماء حدیث وتفسیر؛ مصنف: محبوب حسین عباسی۔

کتاب میں بکثرت حواشی ہیں۔ چند حاشیے سراج الدین غوثی کے بھی ہیں جو ان کی شرح الشرح نخبۃ الفکر سے نقل کئے ہیں۔

ابتداء میں مکمل کتاب (چار جلدیں) کی فہرست ۲۶ اوراق میں بعد میں تیار کروا کر داخل کی گئی ہے۔ موجودہ فہرست کے مخطوطہ نمبر 2394-C والی بیاض کے آغاز میں مولانا الشیخ ابوبکر کی شرح خلاصۃ السیر سے رسول اللہ ﷺ کی ولادت کے متعلقہ بیان نقل کیا ہے۔

نمبر : 2344

کتاب کا نام... :۔ **نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر جلد (II)**

مصنف .... :۔ محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 23.5x15 سطور ... :۔ 18

اوراق .... :۔ 457 سے 920=464

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۹ صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز.............. :۔ وفی الاحیاء وکان کثیراً اذا جلس یاکل یجمع بین رکبتیه وبین قدمیه کما یجلس المصلی الّا ان الرکبة تکون فوق الرکبة والقدم فوق القدم

اختتام .... :- واظن ان كتاب الشيخ اصل هذا الكتاب لاتقصر عن ذلك انتهى كلامه فوقع لنبينا صلى الله عليه وسلم مثل ماوقع لغيره من الانبياء وزاد عدداً لايبلغ الاحصاء صلى الله تعالى عليه وآله وصحبه وسلم ومجد وعظم وشرف وكرم سيادته فى ولد آدم وعلمه اتم واحكم

ترقیمہ .... :- تم الجلد الاول المشتمل على تسعة فصول وآخرها فصل المعجزات من كتاب نقاية الاثر شرح خلاصة السير لسيد البشر صلى الله عليه وسلم ماسمع سمع وبصر بصر، ويتلوه ان شاء الله تعالى فى الجلد الثانى الفصل العاشر فى ذكر ازواجه صلّى الله عليه وسلم وهو مشتمل على خمسة عشر فصلاً وآخرها فصل الوفاة وبه يتم الكتاب والله الهادى للصواب والعاصم عن الخطأ فى كل باب

حالت .... :- مکمل غیر مجلد۔

نوٹ .... :- یہ نقایۃ الاثر کی دوسری جلد ہے جس میں آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے کھانے کے طریقہ سے لیکر آپ کے معجزات تک بیان کیا گیا ہے۔ جلد اول کے آخر میں کوئی ترقیمہ مکتوب نہیں ہے البتہ اس جلد ثانی کے آخر میں ترقیمہ ہے جو اوپر نقل کر دیا گیا ہے۔

نمبر : 2345

کتاب کا نام... :- نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ السیر لسید البشر (III)

مصنف .... :- محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

مہر ومالک.. :- -

سائز.......... :- 25.5 x 14.6 سطور... :- 18

اوراق .... :- 920 سے 1362=442

تاریخ کتابت.. :- ۱۹/صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز.............. :۔ لہ سواطع ولایعدھا عاد ولایحصرھا حاد قالہ فی اول باب المعجزات وقال فی آخرھا قیل انھا تبلغ الفاقالہ البیھقی وقیل الفا ومائتین نقلہ النووی، وقیل ثلثة الالف سوی القرآن ذکرہ البیھقی

اختتام .... :۔ وقال الزرقانی ان الصلوة علیہ فرادی ارسالا ارسالا کان بوصیة منہ کماروی الحاکم والبزار بسند فیہ؛

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ مکمل غیر مجلد

نوٹ .... :۔ یہ نقایۃ الاثر کی تیسری جلد ہے سیرت کے موضوع پر، جو ازواجِ مطہرات کے ذکر سے شروع ہوتی ہے۔ دراصل نقایۃ الاثر کی دو جلدیں ہی ہیں۔ لیکن ان دو کو چار پر تقسیم کر دیا گیا ہے، لہذا یہ جو تیسری جلد ہے وہ دراصل کتاب کی دوسری جلد کا پہلا حصہ ہے اور چوتھی جلد جو ہے وہ دوسری جلد کا دوسرا حصہ ہے۔

نمبر : 2346

کتاب کا نام... :۔ نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ السیر لسید البشر (IV)

مصنف .... :۔ محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.......... :۔ 25.5 x 14.7 سطور ... :۔ 18

اوراق .... :۔ 1363 سے 1810=447

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۹ر صفر ۱۱۴۳ھ/ اگست ۱۷۳۰ء خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ سیرت

آغاز.............. :۔ مجھول انہ لما جمع صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم اھلہ فی بیت عائشة قالوا فمن یصلی علیلاً فذکر الحدیث وفیہ ثم ادخلو علی فوجا بعد فوج فصلو علی وسلموا تسلیماً انتھی

اختتام .... :۔ ونختم الکلام کما بداناہ فی ھذا المقام حامدین وشاکرین

ومبتهلين ومتضرعين لله الملك العلام ومصلين ومسلمين على نبيه النبيه ورسوله الوجيه محمد سيد الامام وعلى آله الكرام وتبعه الجسام مادارت الليالى والايام

ترقيمه .... :- نجز تصحيح هذا الكتاب الحاوى لفنه من كل باب المسمى نقاية الاثر فى شرح خلاصة السير لسيد البشر من ابتداء الفصل الثامن الى هنا آخر الكتاب بعون الله الوهاب يوم الاثنين التاسع عشر من شهر صفر ختمه اللّه بالخير والظفر من حجه ثلث واربعين ومائة والف على يد جامعه ومؤلفه العاصى المنعون بالمسكته والفقر محمد ابى بكر

حالت .... :- مکمل غیر مجلد

نوٹ .... :- یہ نقایۃ الاثر کی چوتھی جلد ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات کے ذکر سے شروع ہوتی ہے۔ اس کتاب کے آخر میں مصنف نے نعتیہ اشعار بھی ذکر کئے ہیں اور سیرت کی دیگر کتب کا بھی ذکر کیا ہے نیز سب سے آخر میں اپنی سند بیان کی ہے۔

نمبر : 2347

کتاب کا نام... :- **نا معلوم**

مصنف .... :- نا معلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز........... :- 25x17.2 سطور .... :- 23

اوراق .... :- 26 سے 30=5 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- سیرت

آغاز......... :- وباطنها فعجز الرجل وغرضنا فى ايراد هذه الاشيا ابانة الفرق بين المعجزات وبين هذه التمويهات الباطلة اذا ظهرت على ايدى الكذابين

اختتام .... :- وهو ماخلق بامركن من غير مادة مستعد القبول فيض الالوهيه بلاواسطة وجسدا جسمانيا ظلما..... كثيفا من عالم الخلق وهو ماخلق من.....

ترقیمه .... :- —

حالت .... :- کرم خوردہ۔ ناقص الطرفین۔ قدیم کتاب کا ناقص نسخہ ہے۔

نوٹ .... :- سیرت کی کتاب میں سے فصل التاسع مکمل ہے جو "فی اثبات نبوۃ المصطفیٰ صلوۃ اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر ہے۔ ورق 30-b پر الفصل العاشر ہے جس کا موضوع: فی فضیلۃ نبینا صلی اللہ علیہ وسلم علی جمیع انبیا علیھم السلام وختم النبوۃ بہ۔

نمبر : 2348

کتاب کا نام... :- **احیاء علوم الدین**

مصنف .... :- ابو حامد محمد ابن محمد الغزالی

مہر ومالک.. :- شیخ محی الدین ابن اقضی القضاۃ قاضی عبدالوہاب صدیقی شامی

سائز.......... :- 29.7x19.5 سطور ... :- 31

اوراق.......... :- 938 کاتب ... :- عبدالغفور ابن ابراھیم

تاریخ کتابت.. :- شوال ۲۸/۹۹۲ھ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- تصوف

آغاز.......... :- الحمد لله تعالیٰ اولاً و آخراً حمداً کثیراً دائماً متواليا وان كان يتضأل دون حق جلاله حمد الحامدين واصلى على رسوله ثانيا صلوة تستغرق مع سيد البشر سائر المرسلين واستخير ثالثاً فيما اتبعت له غرفى من تحرير كتاب فى احياء علوم الدين

اختتام .... :- والصلوة والسلام على محمد خير خلقته وعلى آله واصحابه وعترته

ترقیمه .... :- قد وقع الفراغ من تسويد هذا الكتاب المنظرى على فوائد ذوى الالباب المسمى باحياء علوم الدين يوم الجمعة فى شهر شوال

تاریخه ثمانیه وعشرین سنه اثنا وتسعون وتسعمأته بید الضعیف الراجی الی رحمة الله الکریم عبد الغفور ابن ابراهیم فی بلدة حونبور

حالت .... :۔ خستہ حال غیر مجلد

نوٹ .... :۔ یہ کتاب احیاء علوم الدین کا نسخہ ہے جو امام علامہ محمد الغزالی کی تصنیف ہے، بہت ہی معتبر اور جامع کتاب ہے، نسخہ میں حاشیے بھی موجود ہیں جن میں قاموس، صراح اور عراقی جیسی معتبر کتابوں کے حوالے مذکور ہیں، علاوہ ازیں بہت سی تحریریں بھی مکتوب ہیں جن پر احمد بن سلیمان، سعید بن عبد الکریم (ص:136-a) اور مولانا احمد بن مولانا سلیمان لاہوری کردی احمد آبادی (ص:397-B) جیسی قابلِ ذکر شخصیات کے نام درج ہیں۔

امام غزالی سالِ ولادت ۴۵۰ھ/۱۰۵۸ء، سالِ وفات ۵۰۵ھ/۱۱۱۱ء۔

ابتدائی زندگی میں یونانی فلسفہ سے متاثر تھے اور مختلف درس گاہوں میں کلام اور فلسفے کا درس بھی دیتے تھے لیکن حرمین شریفین کے سفر کے بعد آپ کے خیالات میں بڑی تبدیلی آئی اور تصوف کی طرف راغب ہوئے۔ آپ نے معرفت کو تمام علوم کی بنیاد قرار دیا، آپ کے زمانے میں باطنی اور اسماعیلی فرقوں کے جو نظریات پھیل چکے تھے اس کا آپ نے زوردار رد کیا۔ آپ کی دیگر تصانیف کے ساتھ ساتھ احیاء علوم الدین نامی کتاب عالم اسلام میں مشہور ہوئی نیز اس کی تعلیمات آج تک رائج رہی ہیں، اس کتاب کا اصل موضوع اخلاقیات ہے۔ اس کتاب میں امام غزالی نے خصوصی طور پر عبادات، عادات، مہلکات اور منجیات کے موضوعات پر بحث کی ہے۔

نمبر : 2349

کتاب کا نام... :۔ **الاشباہ والنظائر**

مصنف ...... :۔ زین الدین بن نجم الدین المصری الحنفی

مہر و مالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 24x13 سطور ... :۔ 19

اوراق .... :۔ 20 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز.............. :۔ کتاب الذبائح۔ فی الکافی الذبائح جمع ذبیحة وھو اسم ما یذبح والذبح مصدر ذبح اذا قطع الاوداج والذکوة اسم من یذکی الذبیحة تذکیة اذا ذبحها وھی شرط کل الذبیحة

اختتام .... :۔ فی جمع مجموع النوازل۔ اربعة نفر اشتری کل واحد منهم شاة لونها وسمنها واحد فحبسها فی بیت۔ فلما اصبحوا وجدوا واحدة منها ماتت ولایدری لمن ھو فانه یباع ھذه الاغنام جملة ویشتری بثمنها اربع شاة کل واحد منهم شاة ثم یوکل کل واحد منهم صاحبه یذبح کل واحد منهم ویحلل کل واحد منهم صاحبه ایضاً حتی یجوز عنه الاضحیة واللہ اعلم

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد خستہ حال ہے البتہ مکمل ہے۔

نوٹ .... :۔ یہ رسالہ قربانی کے بیان میں لکھا گیا ہے جس میں فقہ کی مشہور کتابیں جیسے کافی، ھدایہ، قدوری، فتاوی الخانیہ، عالم گیری وغیرہ سے اقتباسات جمع کئے گئے ہیں۔

نمبر : 2357

کتاب کا نام... :۔ متفرق تحریرات

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 22.5x13 سطور ... :۔ تعداد مختلف ہے۔

اوراق .... :۔ 24 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :- عربی-فارسی موضوع :- فقہ

آغاز............... :- فی قصة الحديبيه فی المواهب فكتب ای الکاتب هذا ما صالح عليه محمد رسول الله فقال سهل والله لوكنا لعلم انك رسول الله

اختتام .... :- مشائق گفتہ اند کہ دریں دنیا نمونہ لذات بھشت لدتی و آرامی است کہ در وقت سحر بجہت تملق در مناجات حاصل می گردد۔ ترجمہ مشکوۃ۔

ترقیمہ .... :- –

حالت .... :- غیر مجلد۔ تمام صفحات مختلف قسم کی تحریروں سے پُر ہیں۔

نوٹ .... :- فقہی مسائل سے متعلق روایتیں نقل کی گئی ہیں۔ درمیان میں 8-b پر فارسی کتاب سے اقتباس درج ہے جس میں ۱۰۹۸ھ سال لکھا ہوا ملتا ہے۔ متفرق فارسی اشعار ورق 9-a اور 14-a نیز غزل رحمانی کے عنوان سے فارسی غزل کے چھ (۶) اشعار بھی فرق 13-b پر ملتے ہیں۔ مطلع حسب ذیل ہے۔

جملہ آسان جان مان از خود گذشتن مشکل ست

از می وحدت دمی بی خود نشتن مشکل ست

ورق ۱۳ پر از خط قاضی القضاۃ خواجہ عبداللہ بن قاضی میرک غفر اللہ ھما شنبہ ۱۶ صفر ۱۱۰۵ھ کی تحریر کے بعد فارسی میں دعا اور اس کے پڑھنے کی فضیلت بھی لکھی ہے۔

ورق ۲۱ حضرت شیخ احمد کھٹو کی شان میں قدیم اردو میں ایک قطعہ مندرج ہے۔

نمبر : 2358-A-B

کتاب کا نام... :- (A) وسيلة النجاة فی احكام الممات

(B) مرجع اهل الحياة عند ذكر احكام الممات

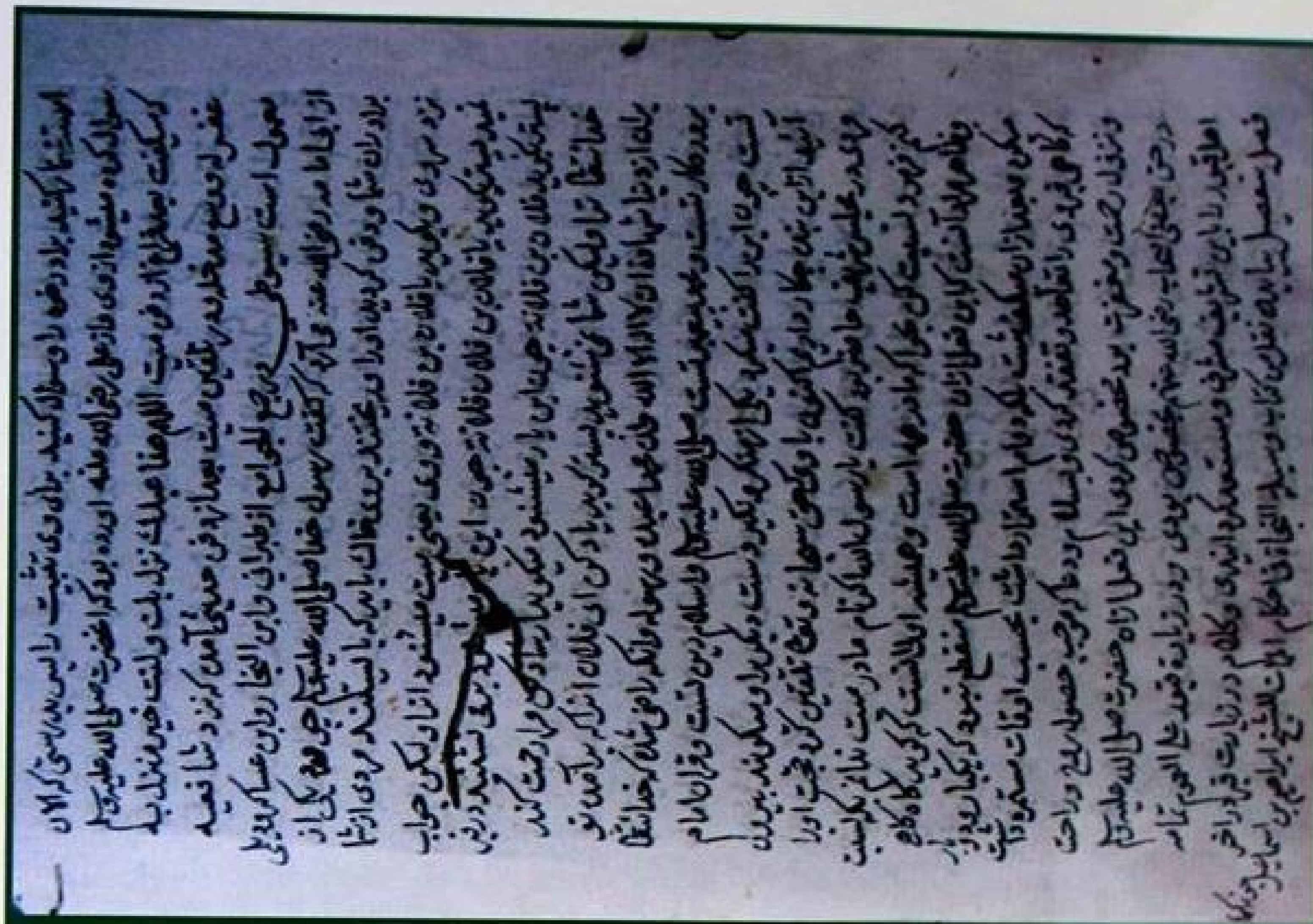
مصنف .... :- (A) شیخ ابراھیم بن اسماعیل جونہ گہری (جوناگڑھی)

(B) شیخ محمد خلیل بن محمد شریف بن محمد سعید جونہ گہری

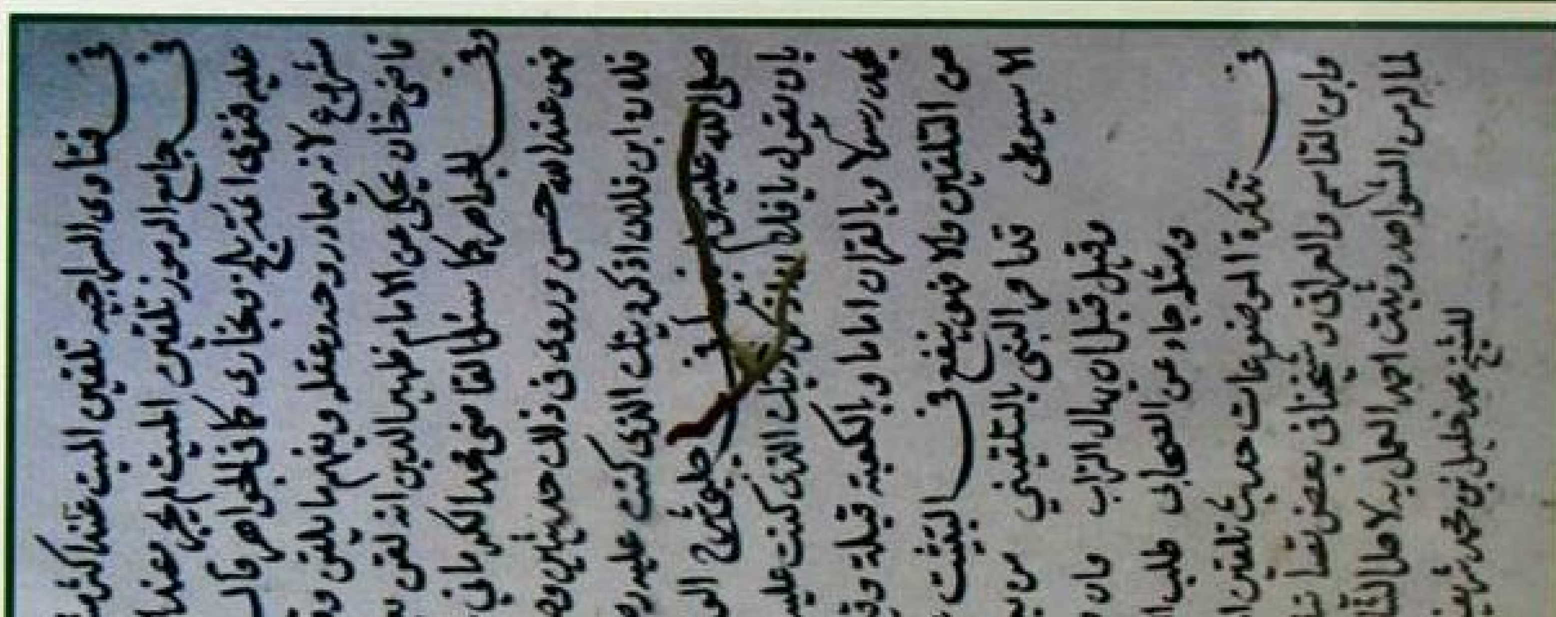
مہر ومالک.. :- –

سائز............. :- 22.8x12.3 سطور ... :- –

اوراق.......... :- 4 کاتب .... :- –



No. 2358-A — وسیلة النجاة فی احکام الممات - شیخ ابراہیم جوناگڑھی



No. 2358-B — مرجع اهل الحیاة - شیخ محمد جونہ گڑھی

تاریخ کتابت.. :- -　　　خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی　　　موضوع :- فقہ

آغاز.............. :- فی احیاء العلوم واذا وضع المیت فی قبر ورجع الناس منه فالاولی.... الرجل ونادی المیت ثلث مرات یا فلان بن فلانة

اختتام .... :- فی تذکرة الموضوعات حدیث تلقین المیت ضعفه ابن الصلاح ثم النووی وابن القاسم والعراقی وشیخنا بعض تصانیفه واخرون وقواه الضیاء ثم شیخنا لماله من الشواهد وثبت احمد العمل به لاهل الشام۔

ترقیمه .... :- نقل کتاب مرجع اهل الحیاة عند ذکر احکام الممات للشیخ محمد خلیل بن محمد شریف بن محمد سعید جونه گهری

حالت .... :- غیر مجلد۔

نوٹ .... :- فقہ کے موضوع پر لکھے گئے اہم رسالے کے صرف تین صفحات ہیں۔ مصنف کا تعلق گجرات کے مشہور تاریخی شہر جوناگڑھ سے ہے۔

نمبر : 2359

کتاب کا نام... :- **الاصابہ فی تمیز الصّحابہ**

مصنف .... :- حافظ ابن حجر عسقلانی (۷۷۳-۸۵۲ھ)

مہر ومالک.. :- محمد خوب

سائز............. :- 30x18.5　　　سطور ... :- 25

اوراق .... :- 615　　　کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- -　　　خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی　　　موضوع :- تعارف صحابہ

آغاز............. :- الحمد للّٰه الذی احصی کلّ شی عدداً ودفع بعض خلقهٖ علی بعض فکانوا طرائق حدداً و اشهد ان لا اِلٰه الّا اللّٰه وحدهٗ لاشریك لهٗ، لم یتخذ صاحبة ولا ولدا ولم یکن له شریك فی الملك

ولایکون ابداً

اختتام .... :۔ عمر بن طلق، زید ابن امیة بن کعب ابن تمیم بن سواد الانصاری. ذکرهٔ بن اسحٰق وغیره فیمن شهد بدراً وذکروه فیمن احد وقال ابو عمر لم یذکره موسیٰ بن عقبة فی البدر بین والله اعلم

ترقیمه .... :۔ من الاصابة اعان الله علی اکمالها وصلّی الله علی سیّدنا محمد وعلی آلهٖ وصحبهٖ وسلم تسلیماً کثیراً دائماً الی یوم الدین o

حالت .... :۔ جلد ٹوٹی ہوئی۔ چند اوراق کرم خوردہ

نوٹ .... :۔ اس قلمی نسخے میں الاصابہ کے دو جزو: اوّل اور ثانی، مکمل شامل ہیں۔ حواشی میں وضاحتی تحریریں عربی میں ہیں۔ پہلے اور آخری ورق پر "محمد خوب" کی مدور مہر ہے۔ آخوند محمد خوب نقشبندی احمد آباد کے ماضی قریب کے مشہور عالم دین ہوئے ہیں۔ یہ نسخہ ان کی مِلک میں رہ چکا ہے۔ کتاب خانۂ حضرت پیر محمد شاہؒ میں الاصابہ کا ایک اور قلمی نسخہ ہے جو صرف الجزء الرابع پر منحصر ہے۔ (بحوالۂ مخطوطہ نمبر 210 وضاحتی فہرست، جلد۔ اول)

نمبر : 2360

کتاب کا نام... :۔ **قصیدۂ عربی**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مالک........... :۔ (۱) محمد صدیق (۲) یلنکوشخان بہادر عالمگیر شاہی

مہر .... :۔ عبدالرحیم خان

سائز............... :۔ 18.1x12 سطور ... :۔ 11

اوراق .... :۔ 12+1=13 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ ادب

آغاز............. :۔ فاِنَّ لی ذمّة منهٔ بتسمیه، محمّدا وهو اوفی الخلقِ بالذمم۔ اِن لم یکن فی معادی امداً۔ فضلاً والّا فقل بازلة القِدم،

اختتام .... :- فیا خسارة نفسٍ فی تجارتها لم تشر الدین بالدنیا ولم تسم ومن بیعٍ آجلاً بعاجله یبیّن له الغیر فی بیعٍ وفی سلمٍ،

ترقیمہ .... :- –

حالت .... :- غیر مجلد۔ جدول کی لکیریں کٹ جانے کی وجہ سے عبارت ورق سے الگ ہو چکی ہے۔ ناقص الطرفین۔

نوٹ .... :- یہ رسالہ رسول اللہ کی شان میں کہے گئے عربی قصیدے پر مبنی ہے۔ چار مصرعوں کے قطعوں کے درمیان مختلف قافیہ میں ایک ایک بیت کہی ہوئی ہے۔

سرورق مالک کی اہم تحریر ہے۔ ۴۹ھ پڑھا جاتا ہے۔

نمبر : 2361

کتاب کا نام... :- **قصیدہ بردہ**

مصنف .... :- امام محمد شرف الدین البوصیری

مہر ومالک.. :- –

سائز............. :- 16.7x12.5 سطور ... :- 13

اوراق .... :- 17 کاتب .... :- –

تاریخ کتابت.. :- –. خط .... :- نسخ جلی

زبان .... :- عربی موضوع :- ادب

آغاز............. :- اٴمِن تذکر جیران بذی سلم . مزجت دمعاً جرای من مقلة بدم

اختتام .... :- المصطفی والمرتضی وابناهما والفاطمة وکذلك صدیق وفاروق وعثمان لنا ارفع بهم عنا الوباء یارب یا ذاالمرحمة

ترقیمہ .... :- –

حالت .... :- غیر مجلد۔ ناقص الآخر

نوٹ .... :- قصیدہ بردہ کا نسخہ ہے عربی زبان میں۔ قصیدہ بردہ کا خوبصورت اور مکمل نسخہ مع فارسی ترجمہ، اس کتاب خانہ میں نمبر 2236 پر موجود ہے (وضاحتی فہرست جلد-۸) امام محمد شریف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کی نعت بارگاہ رسول میں

مقبول ہوئی اور اُس مجموعہ ''قصیدہ بردہ شریف'' کے توسط سے اللہ تعالیٰ نے انہیں جذام کے مرض سے شفایابی عطا فرمائی اور دنیا کے تصوف اور علم وادب میں آج بھی ان کے مجموعے کو بڑی پذیرائی حاصل ہے۔

نمبر : 2362

کتاب کا نام... :- قصیدہ عربی مع شرح

مصنف .... :- نامعوم

مہر ومالک.. :- -

سائز.............. :- 25.4x13.6 سطور ... :- 17 یا 20

اوراق .... :- 211 تا 256=45 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- عربی وفارسی موضوع :- ادب

آغاز............. :- واعتماد کننده شده لِقَبرِ نَبیّ قَدْ تعَلّی بِنُورِهِ یعنی آن بنده چنگ زده بسوی قبر منور صلی اللہ علیہ وسلم بدرستی کہ بلند شده ومرتفع گشتہ برغیر خود بظہور نور خویش

اختتام .... :- قَدِیمُ یَداً قَبلَ النَّبِیینَ فَضْلُه آن صلعم درزمانہ قدیم بیشین قبل از انبیا ومرسلین آشکارا گشتہ فضل ومرتبہ او صلعم

ترقیمه .... :- —

حالت .... :- غیر مجلد۔ اچھی حالت میں ہے۔ ناقص الطرفین درمیان میں سے ورق ۲۲۰ سے ۲۲۳ نہیں ہیں۔

نوٹ .... :- کسی ضخیم نسخہ کے چند اوراق ہیں۔

نمبر : 2363

کتاب کا نام... :- حکایت

مصنف .... :- نامعلوم

سائز.............. :- 24x14.6 سطور ... :- 14

اوراق .... :- 71 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- داستان

آغاز............ :- ..... بیرون آمد دختری را بدید وکنارش گرفت ودر سر بوسہ می داد وتمام کیفیت از جوان می پرسید کہ چگونہ بیرون آمدی۔ جوان و دختر ھمہ بگفتند۔ سوداگر گفت ای جوان تو فرزندِ منی وآن دختر نکاح بزنی بتو دادیم ودخترک را بتسلیم جوان بکرد۔

اختتام .... :- ..... آن عورت شمارا چہ می آید۔ ایشان گفتہ اند مادر ما است، مدّتی سی باشد بجز قرآن ھیچ سخن دنیا نگفتہ

حالت .... :- غیر مجلد۔ ناقص الطرفین۔

نوٹ .... :- فارسی داستان ہے جس کی زبان اور املا دونوں ناقص ہیں۔ اس میں باب چھاردھم سے لے کر باب بیست ودویم شامل ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے :

باب۱۴ : ورق :۲ : درفضیلت خالد بن ولیدؓ

باب۱۵: ورق :۱۵ : درفضیلت بلالؓ

باب۱۶ : ورق :۲۵ : درفضیلت نصیحت کردن خواجہ لقمان

باب ۱۷ : ورق :۳۳ : درایمان آوردن بت پرستی

باب ۱۸ : ورق :۴۱ : درفضیلت حکایت سلطان ابراھیم ادھم

باب۱۹: ورق ۴۷ : درحکایت مردِ سخی وزنِ بخیل

باب۲۰: ورق :۵۵ : درفضیلت وحکایت آزر بت تراش

باب۲۱ : ورق :۶۴ : حکایت طوطی

باب۲۲ : ورق :۶۷ : حکایت دراز روئ خواجہ حسن بصریؒ

نمبر : 2364-A

کتاب کا نام... :- **مجموعہ: کتاب المراقبہ**

مصنف .... :- محمد حسینی

مہر ومالک.. :- امان اللہ ولد محمد صاحب۔ مہر: (۱) عبدہ محمد ابوبکر (۲) محمد خوب

سائز............ :۔ 18.5x12 سطور ... :۔ 18

اوراق .... :۔ 7 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ و نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ سلوک

آغاز............ :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم والعاقبة للمتقین والصلوة علی رسوله محمد و آله اجمعین۔ بدان بدرستی کہ درراہ سالکان طریقت اول مجاھدہ است بعداو مراقبہ وبعداو مشاھدہ وبعداو مکاشفہ۔ اما درین کتاب مقصود..... بود کہ مرتبہ اول بیان کردہ شد پس بدانکہ مراقبہ.....

اختتام .... :۔ مراقبہ سی ششم کثرت، تصور کندمی بردمیکردتا آنکہ وھم برداز اعلی علیین وازترا ورا بہ بیند بلکہ برتر بیند۔ زھی اثر مراقبھا ازان کسی کہ خبردار باشد

ترقیمہ .... :۔ محمد حسین بسیار این کوتہ گرفتہ است

حالت .... :۔ خوش خط۔ مکمل۔ کہیں کہیں کرم خوردہ۔ البتہ عبارت پڑھی جاتی ہے۔

نوٹ .... :۔ ورق a-1 پر مجموعہ جامعہ کے ذیل میں اس کا نام رسالہ مراقبات ولمعات لکھا ہوا ہے۔ اس رسالے میں سلوک کے کل 36 مراقبے درج ذیل عنوانات کے تحت مختصر طور پر البتہ ایک قرآنی آیت کے ساتھ سلیس زبان میں سمجھائے گئے ہیں:

(۱)	مراقبۂ حضوریت	(۲)	مراقبۂ قلبی
(۳)	مراقبۂ قرب	(۴)	مراقبۂ معیت
(۵)	مراقبۂ احاطت	(۶)	مراقبۂ افعال
(۷)	مراقبۂ صفات	(۸)	مراقبۂ فنا
(۹)	مراقبۂ ذاتی	(۱۰)	مراقبۂ اسیری
(۱۱)	مراقبۂ شہودی	(۱۲)	مراقبۂ وجودی
(۱۳)	مراقبۂ سرادق	(۱۴)	مراقبۂ حال
(۱۵)	مراقبۂ مصدر ومرجع	(۱۶)	مراقبۂ اقسام
(۱۷)	مراقبۂ امانت	(۱۸)	مراقبۂ پیر
(۱۹)	مراقبۂ آشیہ	(۲۰)	مراقبۂ اشیاء

(۲۱)	مراقبۂ ھویت	(۲۲)	مراقبۂ ھیبت
(۲۳)	مراقبۂ وجہ اللہ	(۲۴)	خاتم
(۲۵)	مراقبۂ عرش	(۲۶)	مراقبۂ وراء
(۲۷)	مراقبۂ محاسبہ	(۲۸)	صور واشکال
(۲۹)	مراقبۂ کرامت	(۳۰)	مراقبۂ نزاھت
(۳۱)	مراقبۂ خدا	(۳۲)	مراقبۂ فردانیت
(۳۳)	مراقبۂ صمدیت	(۳۴)	مراقبۂ عیان
(۳۵)	وحدت	(۳۶)	مراقبۂ کثرت

ورق ۳ پر دو نام: شاہ صاحب خوبان اور ابو محمد شاہ خوبان ۱۰۶۶ھ۔
ایک تحریر اس طرح کی ہے: بہشتی ماب۔ شامی بہشت ماب۔
ایک مدور مہر مٹادی گئی ہے۔ دوسری مہر عبدہ محمد ابوبکر کی ہے۔
سرورق مہر "محمد خوب" کی ہے۔

نمبر : 2364-B

کتاب کا نام... :۔ **مجموعہ: رسالۂ لمعات**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 18.2x12.2 سطور ... :۔ 17

اوراق .... :۔ b-8 سے 43=36 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ ونستعلیق

زبان .... :۔ فارسی۔عربی موضوع :۔ سلوک

آغاز............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ الذی نور وجہ حبیبہ تجلیات الجمال فتلا لاءَ منہ نوراو ابصر فیہ غایات الکمال ففرح بہ وسرورا فصدّرہ علی یدہٖ وصافاہ وادم لم یکن بشیئا مذکورا ولا القلم کاتبا ولا اللوح مسطوراً فھو کنز الوجود ومفتاح خزاین

الجود وقبلة الواجد والموجود

اختتام .... :- دل نیز در بحرامید دست و پای می زند و با جان بلب رسیدہ خطابی می کند:

کی بود ماز ماجدا ماندہ

من وتو رفتہ وخدا ماندہ

ترقیمہ .... :- تم

حالت .... :- اچھی ہے۔ مکمل رسالہ ہے۔ فقط درمیان میں سے چند اوراق غائب ہیں۔ کہیں کہیں اوراق کرم خوردہ ہیں۔ خوبصورت خط نسخ میں کتابت شدہ نسخہ۔

نوٹ .... :- مصنف نے اس تصنیف کو ۲۸ لمعات میں تقسیم کیا ہے۔ شروع کے دو لمعات والے اوراق نہیں ہیں۔ مصنف نے کہیں فرد، کہیں قطعات اور کہیں مسلسل غزلوں کے ذریعے روحانی تجربات کو سلیس فارسی میں سمجھایا ہے۔ مثلاً:

معشوق وعشق وعاشق هر سه یکی است اینجا

چوں وصل در نگنجد، هجران چه کار دارد

دعوی عشق مطلق مشنو ز نسلِ آدم

کانجا که شهر عشقست انسان چه کار دارد

عربی اشعار بھی کثرت سے نقل کئے ہیں۔

نمبر : 2364-C

کتاب کا نام... :- رسالۂ پاس انفاس شکر گنج (؟)

مصنف .... :- فرید مسعود بن سلیمان ابوبکر عمر صلاح بخاری

مہر ومالک.. :- -

سائز.......... :- 19x12.5 سطور ... :- 12

اوراق .... :- 44 سے 53=10 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- تصوف

آغاز.......... :- بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین والعاقبة

للمتقین والصلوة علی رسوله وآله اجمعین۔ می گوید فرید مسعود بن سلیمان ابوبکر عمر صلاح بخاری غفر اللہ لہ۔ این رسالہ فارسی در بیان معرفت دل وماھیت آن در قلم آوردہ

اختتام .... :۔ ..... آدم را عوایب بسیارست آنکہ بشمارند ھشت ھزارست ہر یکی تعلق..... دارد کہ زبان خود بہ بند دعیبہا پوشیدہ

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام شد

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ کہیں کرم خوردہ

نوٹ .... :۔ -

نمبر : 2364-D

کتاب کا نام... :۔ **نصائح خواجہ عبداللہ انصاری**

مصنف .... :۔ خواجہ عبداللہ انصاری (ابو اسمٰعیل عبداللہ بن ابو منصور محمد)

ولادت: ۱۰۰۶ء۔ وفات: ۱۰۸۸ء

مہر ومالک.. :۔ -

سائز........ :۔ 18.5x12 سطور ... :۔ 14

اوراق .... :۔ 54 سے 60=7 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ پند ونصائح

آغاز........ :۔ ...... در نصیحہ فخر الوزراء نظام الملک طوسی قدس اللہ سرہ درمشا..... فرمودہ کہ یا نظام سرمایہ عمر عزیز غنیمت شمار واوقات شریف بعقل مگذار، در رعایات دلہا کوش وعیب مردم بپوش ودین بدنیا مفروش

اختتام .... :۔ عاشقانہ آتش زن ھر دوکون تا دھی از نقشہا لون لون
نقشہا را جملہ در آتش بسوز بعد آن تو صبح صادق برفروز

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ مجموعۂ رسائل کے ساتھ مجلد۔ حالت اچھی ہے۔ درمیان میں 58-b کورا ہے۔

60-b اور 61-a پر فارسی میں وظیفہ لکھا ہوا ہے۔ نیز 60-b پر محمد خوب کی مہر ہے۔

نوٹ .... :۔ خواجہ عبد اللہ انصاری کے نظم ونثر پر مبنی نصائح کا انتخاب ہے۔ ورق 62-a پر مناجات بندگی حضرت مخدوم سید محمد گیسودراز قدس اللہ سرہ کے عنوان سے آٹھ فارسی اشعار خوش خط لکھے ہوئے ہیں۔ مطلعہ حسب ذیل ہے:

بی اختیار من تو مرا آفریدیٔ
خطی ز خیر و شر چہ بر ما کشیدیٔ

ورق ۶۱ اور a-۶۲ سادہ ہے۔

نمبر : 2364-E

کتاب کا نام... :۔ حوض حیات (امرت کنڈ) (حاشیہ میں ماھیت دم)

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 18.5x11.5 سطور ... :۔ 13

اوراق .... :۔ 63-b سے 94-b=32

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

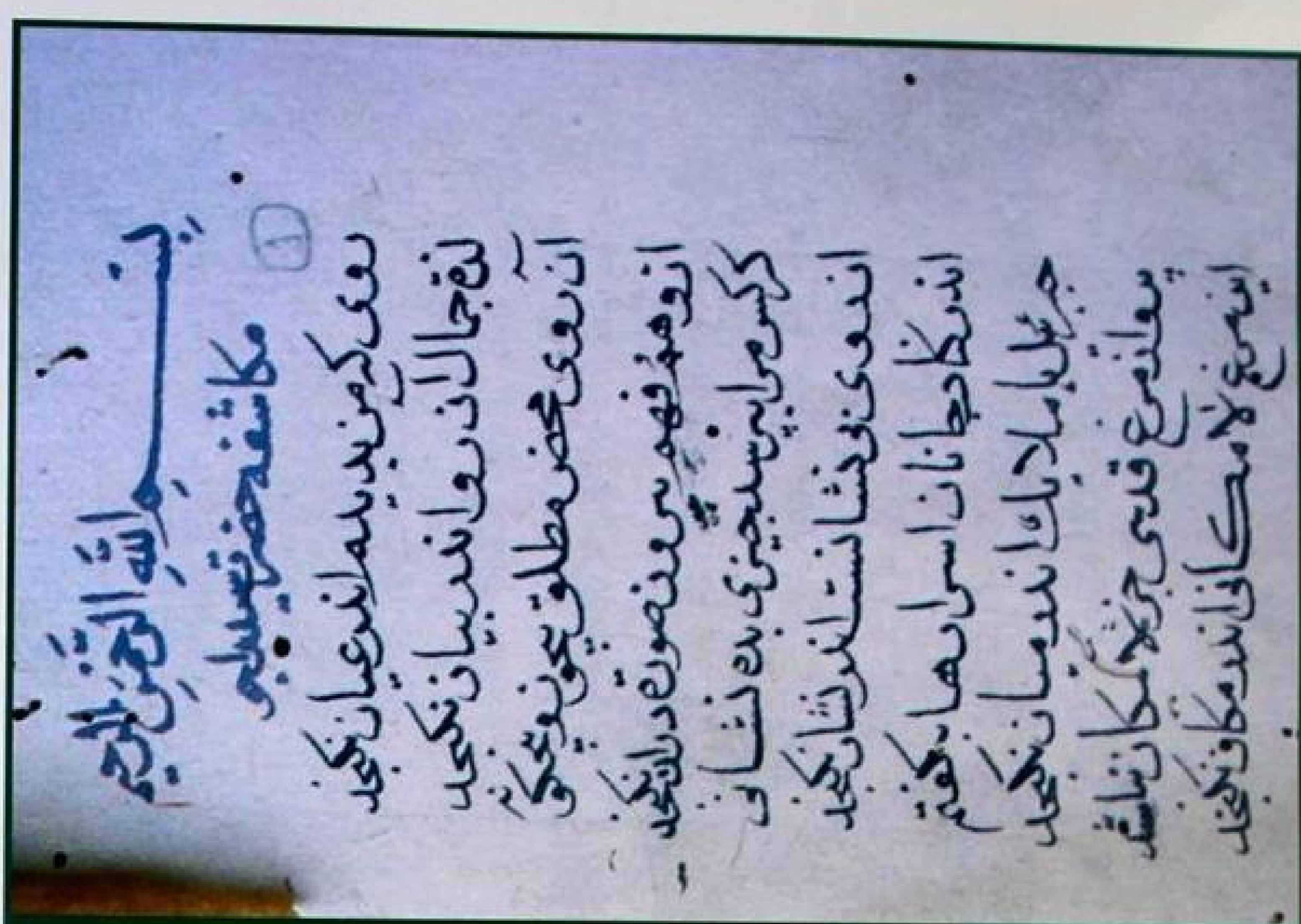
زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ سلوک

آغاز.............. :۔ (۱) حمد بی حد وثنا بی عدمر خدایرا کہ وحدہ لاشریک لہ صفت کمال اوست، قادری کہ گنبد گردون بی ستون معلق بقدرت بی مثال اوست۔

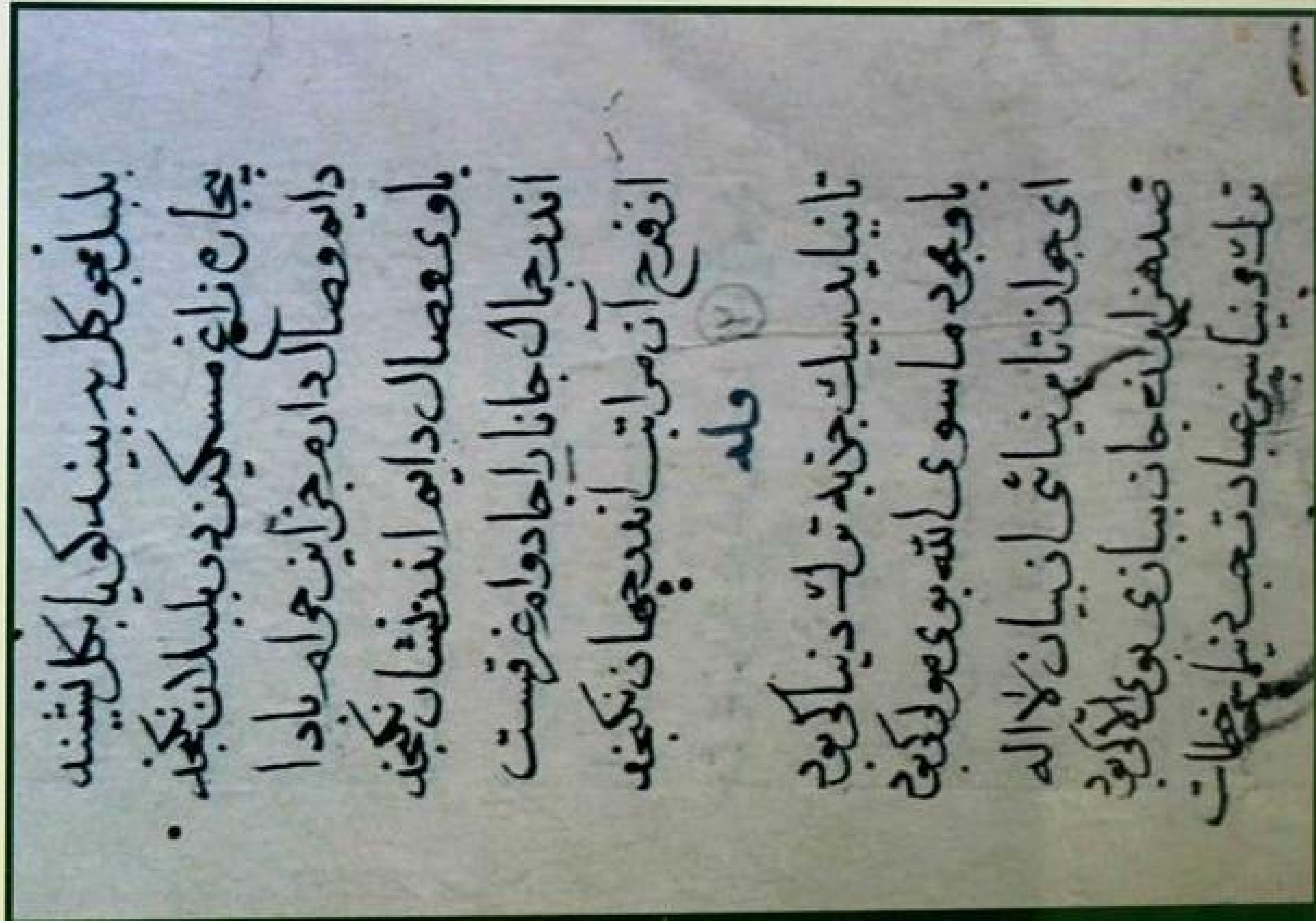
(۲) حاشیہ ورق 75-b : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آغاز ماھیت دم کہ سوارخ بینی دارد دم راس (راست) تاسیر آفتاب ودم چپ تاسیر ماھتاب، باید کہ عاقل عمل کند

اختتام .... :۔ (۱) واین اشارت بر گرفتن ریسمان عنکبوت ودوبارہ کردن وباز یکجا کردن اوست چون حسن کند بگوید بگردن بکن.....

(۲) حاشیہ ورق 84-a : اگر کسی را از خاندان فقیر رسد بی باک نگردد در مستور دارد



مکاشفہ حضرت سید راجوؒ (ابن حضرت شاہ عالمؒ) (1) No. 2364-F



مکاشفہ حضرت سید راجوؒ (ابن حضرت شاہ عالمؒ) (2) No. 2364-F

آنکہ از فقیر بھرہ باید اصلا در تسخیر خلق در نیابد تا برخورداری

ترقیمہ .... :۔ درین باشد۔ این بیان تمام شد۔

حالت .... :۔ کرم خوردہ۔ مجموعہ میں مجلد۔ رسالہ حوض حیات ناقص الآخر ہے۔

نوٹ .... :۔ رسالہ حوض حیات ورق اول (63-b) پر لکھا گیا ہے کہ یہ عجیب ھندی کتاب عربی میں تھی۔ ایک جانی دوست کے التماس پر فارسی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ نیز ورق 64-a پر بتایا گیا ہے کہ علماء وحکماء ھند نے اس کتاب کا نام 'امرت کند' بتلایا ہے۔

نمبر : 2364-F

کتاب کا نام... :۔ **مکاشفہ حضرت سید راجو**

مصنف .... :۔ سید ناصر الدین محمد راجو ابن حضرت شاہ عالمؒ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز......... :۔ 18.5x12.3 سطور ... :۔ 12

اوراق .... :۔ 95 سے 121 = 27 کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب

آغاز......... :۔ مکاشفہ حضرت سید راجو

روی کہ من بدیدم اندر عیان نگنجد لذت جمال آن رو اندر بیان نگنجد

اختتام .... :۔ آن یار کجا یار کہ بار یار نباشد در بندِ سر زلفِ تو گرفتار نباشد

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ مجموعہ کے ساتھ مجلد ہے۔ کرم خوردہ ناقص الآخر۔ البتہ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ .... :۔ احمد آباد کے سھروردی سلسلہ کے مشہور بزرگ حضرت شاہ عالمؒ کے سب سے پہلے سجادہ اور صاحبزادے سید ناصر الدین ستارِ عالم تھے جن کا لقب سید راجو تھا۔ یہ ان کا کلام ہے جو پہلی بار دریافت ہوا ہے۔ اس میں ۲۶ منظومے شامل ہیں۔

سہروردی شاہی خاندان کے اہل علم لوگوں کے پاس جو تبرّکات ہیں ان میں حضرت شاہ عالمؒ کے سجادہ نشینوں کی ایک فہرست بھی موجود ہے۔ اس میں سرِ فہرست سید محمد راجو کا نام اور کنیت راجا جی بتائی گئی ہے۔ موجودہ قلمی نسخے کے منظوموں کے مقطع کے اشعار میں شاعر کا تخلص راجا آیا ہے۔ اس فہرست میں سید محمد راجو کی دیگر تفصیلات حسب ذیل ہیں:

سال ولادت: ۸۳۵ھ/

سال وفات: ۹۲۵ھ /

مزار شریف: رسول آباد، احمد آباد

سید محمد راجوؒ نے حضرت شاہ عالمؒ کی نماز جنازہ پڑھائی تھی اور آپ 45 سال تک سجادہ نشین رہے تھے۔ خرقہ ارادت آپ نے براہ راست قطب عالمؒ سے پایا تھا اسلئے حضرت شاہ عالمؒ آپ کو برادر کہتے تھے اپنے بزرگوں کی طرح علاوہ فرائض وسنن کے ایک ہزار نفل دن رات میں پڑھا کرتے شاید آخری عمر میں پانچ سو بیٹھ کر باقی کھڑے ہو کر پڑھتے، فرماتے تھے کہ میں اپنے بزرگوں سے شرمندہ ہوں کہ انھوں نے سب رکعتیں کھڑے ہو کر ادا کیں اور مجھ سے بوجہ ضعف بدن کے نہیں ہو سکتا۔ (تاریخ اولیاء گجرات ص:۵۴۔ اور حیات شاہ عالم؛ محمد نذیر احمد نیازی حصہ دوم: ص ص 221 اور 249)۔

یہ نادر نسخہ بہت خوبصورت نستعلیق خط میں ہے۔

نمبر : 2365

کتاب کا نام... :۔ زاد العاشقین

مصنف .... :۔ شیخ عبد اللطیف بن جمال اللہ نہروالی

مہر و مالک.. :۔ -

سائز.......... :۔ 23x13.1 سطور ... :۔ 15

اوراق .... :۔ 49۔ درمیان میں ۹، ۱۱، ۲۴، ۴۰ نمبر کے ورق غائب ہیں۔

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تصوف

آغاز............ :۔ الحمد لله الذی حبّب ذاته الی خواص اولیائه حصّهم من بین عباده بخصائص الطافه ولطائف الآئه واصطنعهم لنفسه وجعلهم من اصفیائه واصطفیهم بأنسه۔

اختتام .... :۔ نصیبی من وصالکم فراق وقسیمن ضیائکم الظلام، فمالی غیر لقائکم مراد ومالقلب غیرکم مرام فلم لاتعمرون خراب قلبی الیس لحکم فیه مقام۔ اکابد هجرکم واموت شوقاً فهذا شرح حالی والسلام

ترقیمه .... :۔ تمت بعون الله وفضله والحمد لله حمداً کثیراً طیبًا...... انك مجیب الدعوات برحمتك یا ارحم الراحمین۔ تمت تمت۔

حالت .... :۔ درمیان سے ۹، ۱۱، ۲۴، ۴۰۔ یہ چار اوراق غائب ہیں باقی مکمل ہے۔ البتہ غیر مجلد ہے۔

نوٹ .... :۔ یہ کتاب احمد آباد کے مشہور پیر ومرشد حضرت شاہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد حضرت عبد اللطیف بن جمال اللہ کی تصنیف ہے جو تصوف کے موضوع پر لکھی گئی ہے، اس کتاب میں اللہ سے حقیقی محبت پیدا کرنے والی بہت ہی قیمتی باتیں اور انبیاء وصلحاء کے واقعات بیان گئے گئے ہیں۔

نمبر : 2366

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 25.8x15.3 سطور ... :۔ 21

اوراق .... :۔ 213سے266=53 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ فقہ

آغاز............ :- یوماً بشهادة واحد ولم یروا هلال شوال لم یفطروا حتی یصوموا یوماً عند ابی حنیفة وابی یوسفؒ وان کانوا صاموا بشهادة رجلین افطروا اذا صاموا ثلثین یوماً۔

اختتام .... :- فی الخلاصة امراة طلب من القاضی ان یفرض لها علی زوجها النفقة ان کان الزوج صاحب مائة وطعامه کثیر لایفرض لها النفقة وان لم یکن کذلك یفرض لها النفقة یوماً یوماً لانه عسی لایقدر علی تعجیل نفقة الشهر دفعة واحدة وان کان من التجار یفرض علیه شهراً فان کان من الدهاتین یفرض

ترقیمه .... :- —

حالت .... :- ناقص الطرفین غیر مجلّد

نوٹ .... :- یہ کسی فقہ کی کتاب کے اوراق ہیں، اس میں فتاوی خانیہ، خلاصہ، الاحیاء، ہدایہ، کافی، کنز الدقائق، الغیاثیہ اور سراجیہ وغیرہ جیسی معتبر کتابوں کے حوالے سے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ موجودہ اوراق میں روزہ، حج اور نکاح سے متعلق مسائل مذکور ہیں۔ ایک ورق پر حضرت شیخ احمد کھٹوؒ کی منقبت میں کہے ہوئے گوجری اردو اشعار نقل کئے ہوئے ہیں۔

نمبر : 2367

کتاب کا نام... :- شرح مثنوی معنوی (دفتر اول)

مصنف .... :- مولانا عبداللطیف عباسی

سائز........... :- 25x15 سطور ... :- 17

اوراق .... :- 53 کاتب .... :- ضیاء الدین ابوبکر بن ابوالقاسم

تاریخ کتابت.. :- بارھویں صدی ھجری/ اٹھارویں صدی عیسوی

خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- تصوف

آغاز.......... :- ...... سلفست آن شیخونیکو خلف ..... فرزندان ومتابعان او..... رانژادیست که

انداختہ است آفتاب برو چادر خود را یعنی نسب او مشہور است ودانشی است کہ فروبشتہ اند ستارگان نزد او روشنائیہای خود را ہمیشہ باد پیش در ایشان قبلہ دولتمندان کہ رو آرند بسوی او

اختتام .... :۔ مثنوی : شادمانہ سوی صحرا راندند سافروا کی تغنموا برخواندند

قال النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم : تسافروا تصحوا تغنمو۔ گفت پیغمبر مسافرۃ کنید صحت یابید مغتنم شوید کہ در سفر برکتست در داستان مہلت دادن موسی علیہ السلام فرعون را۔ مثنوی :

آخرون السابقون باش ای ظریف برشجر سابق بود میوہ لطیف

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ کرم خوردہ، خستہ حالت۔ اوراق کی ترتیب بدل گئی ہے۔

نوٹ .... :۔ مولانا عبد اللطیف عباسی کی شرح مثنوی معنوی کے دفتر اول کے درمیانی اوراق ہیں۔ ورق 1-a پر دفتر اول کے مقدمہ کا فارسی ترجمہ ختم ہوتا ہے اور مثنوی کے پہلے شعر۔ بشنو از نی چون حکایت می کند سے شرح شروع ہوتی ہے۔

اس کتاب خانہ میں مثنوی معنوی کے تمام دفتروں کے قلمی نسخے محفوظ ہیں۔ (2229 تا 2234، وضاحتی فہرست، جلد۔ششم) کے کاتب ہی کے خط میں موجود نسخہ ہے۔ ان کا نام ضیاء الدین ابو بکر بن ابو القاسم اور عہد بارھویں صدی ھجری ہے۔ مثنوی معنوی سے متعلق ضیاء الدین کے دو اہم رسالوں کے قلمی نسخوں کے لئے اسی فہرست میں دیکھئے نمبر: 2372-A اور 2372-B۔

نمبر : 2368

کتاب کا نام... :۔ **مرغوب القلوب**

مصنف .... :۔ { شمس الدین حلوائی }

مہر ومالک۔ :۔ –

سائز........... :۔ 21.5x13 سطور ... :۔ 17

اوراق .... :۔ 9 کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ......۔ :۔ نسخ ونستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز.............. :۔ بسم اللہ۔ الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین۔ بدانکہ ابن کتاب مرغوب القلوب از گفتار قطب المحققین ومرسل الطالبین شمس العباد بدر الزہاد سلطان راہ طریقت میدان حقیقت پیشواء راہ شریعت راہ نمای طریقت شاہان ملاحۃ قطب الاقطاب العالمین خواجہ شمس تبریزی ق س

اختتام .... :۔
درین کار ہر چہ بود براصل — بنظم آوردہ آنرا شمس بدہ فصل
بسی سیپارہ قرآن تابعم است — این سلوک صدوی وھفت بیت است
جان صد چہاردہ سورۃ نظم است — اتمام این نظم شد
تمام این نظم شد مختصر خوب — نہادم نام این مرغوب القلوب

ترقیمہ .... :۔ تم ھذا الرسالہ بعون الملک الوھاب

حالت .... :۔ غیر مجلد۔

نوٹ .... :۔ ورق 3-a پر فصل اول در بیان توبہ

ورق 3-b پر فصل دوم در صفات وضو

فصل سوم والا ورق غائب ہے۔

ورق 4-b پر فصل چہارم ترک دنیا

ورق 6-a پر فصل پنجم ہے

ورق 7-a پر فصل ششم در بیان معرفت

ورق 8-a پر فصل ھفتم در بیان عشق

ورق 8-b پر فصل ھشتم در بیان عاشق ومعشوق

ورق 8-b پر فصل (نہم) در بیان فنا وبقا

ورق 9-a پر فصل (دھم) در بیان سفر واقامت

اس رسالے کے نامعلوم مرتب نے شروع کے دو اوراق (چہار صفحات) میں مقدمہ لکھا ہے جس میں یہ درج ہے کہ یہ کتاب مرغوب القلوب، خواجہ شمس

تبریزی کا کہا ہوا ہے اور اس کی دس فصلیں ہیں۔ مزید یہ بھی بتایا ہے کہ سلوک کے موضوع پر یہ مختصر مگر جامع منظوم ہے۔

مقدمہ میں کہا ہے کہ

شریعت را مقدم دار اکنون　　طریقت از شریعت نیست بیرون
کسی کو در شریعت راسخ آید　　حقیقت راہ بروی خود کشاید

مصنف نے قرآن کی آیات اور احادیث نبوی کے حوالے سے مختلف موضوعات کی تشریح کی ہے۔

اس کتاب کا ایک اور نسخہ نمبر 1863-D پر محفوظ ہے (حوالہ: وضاحتی فہرست، جلد-٦)۔ اس کتاب کے اصل مصنف کے نام کے لئے دیکھئے اسی فہرست میں شرح مرغوب القلوب کا نسخہ (نمبر 2369)۔

نمبر : 2369

کتاب کا نام... :- **مُحبّ المطلوب شرح مرغوب القلوب**

مصنف .... :- (نور محمد ؟)-

مہر ومالک.. :- -

سائز........... :- 19.3x11　　سطور ... :- 13

اوراق .... :- 40　　کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- -　　خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی　　موضوع :- تصوف

آغاز............ :- ...... زیرا کہ اندران عالم کہ موسوم بلا ہوت وموصوف بہ مقام قرب منزل بی نشانست ومستغنی از شرح وبیان، بغیر از رافت ورحمت حق بر بندہ وبندہ را انیس پے وحشت بحضرت او نباشد واین بموجب آنست کہ اندران مقام کہ آن بجز کون ومکان دیگر جہان ست

اختتام .... :- ..... بدان ای یار این کہ مرغوب القلوب ست نام، اکنون مراین دہ فصول دُر مکنون را کہ از اصول ابواب کتاب تصوف است ومحبّ المطلوب نام نیک فرجام این

شرح مکتوب انگاه بدان بلا اشتباہ.....

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الآخر

نوٹ .... :۔ تصوف کے موضوع پر آسان فارسی زبان میں دلچسپ رسالہ ہے۔ اس رسالے میں: توبہ، روح، وضو، نماز، ترک دنیا، تجرید وتفرید اور معرفت وغیرہ موضوعات پر منحصر سات فصلیں شامل ہیں۔ ہر فصل میں شاعر نے ذیل میں درج شعر مختلف صورتوں میں دہرایا ہے۔

نور محمد بفضل چون دُر معنی بسفت
نثر معانی بنظم وصل بکرد و بگفت

فصل چہارم کے خاتمہ پر یہ شعر اس طرح ہے۔

نور محمد دُر ترک ز دنیا چو سفت
نثر عبارت بنظم زیب داد و بگفت

ورق 1-b پر فصل اوّل در بیان توبہ کے بیان میں مصنف کہتا ہے۔
واین مقام را توبہ از نخستین آن چهل و چهار مقامی است کہ فقیر آن را اندر کتاب مرصاد الطالبین بزبان شعر تقریر نمودہ تحریر فرمودہ است

اس عبارت سے مستنبط ہوتا ہے کہ موجودہ رسالہ کے مصنف کی ایک شعری تصنیف کا نام مرصاد الطالبین ہے۔ اس ناقص الآخر نسخہ کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ شارح نے اصل کتاب مرغوب القلوب کے مصنف کا نام شمس الدین حلوائی ورق 8-b پر درج کیا ہے۔

نمبر : 2370

کتاب کا نام.... :۔ **منارات السایرین الی اللہ ومقامات الطایرین باللہ**

مصنف .... :۔ ابوبکر عبداللہ بن محمد شاھاور الرازیؒ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 25.2x16.4 سطور ... :۔ 23

اوراق .... :۔ 72 - ۲۵ سے ۴۶ تک اوراق غائب ہیں۔

تاریخ کتابت.. :- - خط ......:- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- تصوف وسلوک

آغاز.............. :- الحمد لله المتوحد فی ذاته المنفرد فی صفاته المبدع فی مبدعائه المبدی فی مخترعاته الذی خلق ببدیع فطرته وصنیع حکمته

اختتام .... :- کما کان حال النبی صلی الله علیه وسلم کان خلقه القرآن والقرآن هو خلق الله وصفته فکما کان علی خلق الله کان علی خلق عظیم. کما قال. وانك لعلی خلق عظیم ومن علامة عظم خلقه انه صلی الله علیه وسلم کسرت رباعیته

حالت .... :- ناقص الآخر غیر مجلد

نوٹ .... :- یہ کتاب مشہور مصنف عبداللہ بن محمد رازیؒ کی تصنیف ہے۔ جو تصوف وسلوک کے بارے میں لکھی گئی ہے۔اس کتاب میں مصنف علیہ الرحمۃ نے مقامِ توحید مقامِ نبوت اور مقامِ ولایت جیسی اہم اور باریک چیزوں کو ثابت کر کے واضح کیا ہے نیز اس کے ماسوا تصوف کے بارے میں نہایت ہی عمدہ باتیں لکھی ہیں۔وللہ درُّ الکاتب۔

نمبر : 2371

کتاب کا نام... :- ترجمۂ دیباچۂ عربی مثنوی معنوی (دفتر چہارم)

مصنف .... :- مولانا عبداللطیف عباسی

مہر ومالک.. :- -

سائز.............. :- 19x13 سطور ... :- 11

اوراق .... :- 4 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- تصوف

آغاز.............. :- ھمہ سپاس وستایش مر جناب مقدس ارشوایب نقص ومطرا بصفات کمال سزاوار حمد ودرود ورحمت خاص او بر بھترین آفرینش او کہ نام با احترامش محمد استؐ..... ظعن بسکون وحرکۃ یعنی سفر چہارم سفریست بسوی نیکوترین منزلھا و بزرگترین فایدھا....

اختتام .... :- ...... و درود و رحمت فرستد خدای تعالی بر محمدؐ و بر اولاد او کہ بزرگترند و برھمہ پیغبران و بر جمیع فرستادگان۔

ترقیمہ .... :- من لطائف المعنوی۔ تمام

حالت .... :- غیر مجلد

نوٹ .... :- مولانا عبداللطیف عباسی (متوفی ۱۰۳۸ھ/) نے مثنوی معنوی کی فارسی شرح کے ساتھ ہر چھ دفتروں کے عربی مقدّموں کے فارسی میں ترجمے اور تشریحیں بھی لکھی ہیں۔ موجودہ قلمی نسخہ دفتر چہارم کے عربی مقدمے کی فارسی شرح کے متن پر منحصر ہے۔

نمبر : 2372-A

کتاب کا نام... :- **رسالہ در منقبت حضرت مولانا رومیؒ**

مصنف .... :- ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن

مہر و مالک.. :- -

سائز............... :- 28.4x18 سطور ... :- 15

اوراق .... :- 1 سے 19 کاتب .... :- ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن

تاریخ کتابت.. :- صفر ۱۱۶۲ھ خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- تصوف

آغاز.............. :- بسم اللہ ..... بہترین کلامی کہ ناطقہ رازیب ابدی دران متصور است حمد رحیمی است کہ مرآۃ قلوب عرفا را بہ صیقل معرفت مجلی نمود..... اما بعد می گوید بندہ مفتقر بحضرت ایزد صمد جل جلالہ ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد کہ این گلدستہ ایست از گلشن فضائل و مناقب حضرت مولانا جلال الدین الرومی البلخی۔

اختتام .... :- گہ نشینم با ملک سر بہ پیش / گہ بگویم با خضر اسرار خویش
گہ شوم با قطب اعظم ھمنشین / گہ ز زرع غوث کردم خوشہ چین
چون بہ بندم رخت از دنیا نیاز / خواندم روح الامین بر ما نماز

ترقیمہ .... :- تمت بالخیر عمت فی صفر ختم بالخیر و الظفر ۱۱۶۲ھ

حالت .... :- مکمل، غیر مجلد، خستہ، اوراق ایک دوسرے کے ساتھ چسپاں ہیں۔ ورق ۱-ب مزیّن ہے۔

نوٹ .... :- یہ ایک نایاب نسخہ ہے۔ اس کے مصنف اور کاتب نے رسالہ کو مقدمہ، سات فصلوں اور ایک خاتمہ پر تقسیم کیا ہے جن کے مشمولات حسب ذیل ہیں :-

(۱) مقدمہ در بیانِ سبب تالیف

(۲) فصل اول در ذکر مناقب جد مکرم حضرت مولانا قدس سرھما

(۳) فصل دوم در ذکر شریف والد جلیلِ مولانا

(۴) فصل سیوم در مناقب سنیہ حضرت مولانا

(۵) فصل چہارم..... علیہ مولانا سلطان ولد بن حضرت مولا[نا] قدس سرہما

(۶) فصل پنجم..... علیہ حضرت مولانا شمس الدین تبریزی قدس سرہ

(۷) فصل ششم در احوال کریمۂ مولانا صلاح الدین زرکوب رحمۂ ربہ

(۸) فصل ھفتم در فضائل شریف چلپی حسام الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۹) خاتمہ در تہنیت اختتام کتاب مثنوی

مقدمہ میں اہم مندرجات ہیں۔ مصنف تحریر کرتے ہیں کہ میرے استاد مولانا شیخ محمد رضا قدس سرہ (احمد آباد کے مشہور گُردی عالم مولانا احمد بن سلیمان کے پوتے) نے ۱۱۵۶ھ میں مثنوی معنوی (کی قرأت) شروع کی اور ہر بدھ (چہار شنبہ) کی صبح سے وقت ضحیٰ تک ہیبت پور کی مسجد میں تلاوت کرتے اور اس کتاب کے اسرار کو اس طرح کھولتے کہ خاص وعام میں سے ہر شخص اپنے اپنے حوصلہ کے مطابق اپنا حصہ حاصل کرتا تھا۔ میں بھی سُن کر اہم باتیں یاد کر لیتا اور ہر پنجشنبہ کو عشا کی نماز کے بعد حضرت استاد کی اجازت سے میرے دادا مولانا شیخ [محمد] حسن قدس اللہ سرہ کی مسجد (شیخ حسن کی مسجد کے لئے دیکھئے درج ذیل فائدہ) میں احبہ کے سامنے تلاوت کرتا تھا۔ اس طرح قریباً چار سال اور چھ ماہ یہ سلسلہ چلا۔ قضای الٰہی سے میرے استاد (محمد رضا) ۲۶ جمادی الآخر ۱۱۶۰ھ میں رحلت فرما گئے۔ اس کے بعد میرے استاد کے چچا مدظلہ العالی کے اشارہ پر میں نے ہر جمعہ کی صبح اس کی قرآۃ اپنے اوپر لازم کر لی۔ اللہ کے کرم سے ۲۳ صفر ۱۱۶۱ھ کو اس

کتاب جلیل (کی تلاوت) تمام ہوئی۔ اس پر یہ عزم کیا کہ حضرت مولانا صاحبِ مثنوی، جد بزرگوار، والد جلیل اور ان کے ولد عظیم اور بعض مریدوں کے حالات لکھوں۔

فصل ھفتم میں فیضی سے متعلق ایک حکایت میر نور اللہ کی مثنوی کے دفترِ سیوم کی شرح سے نقل کی ہے جس میں تفصیل سے بتایا ہے کہ فیضی نے ایران سے چند کتابیں منگوائی تھیں۔ ان میں ایک کلام پاک کا نسخہ اور ایک مثنوی معنوی کا نسخہ تھا۔ فیضی نے ان دونوں کی بے حرمتی کی۔ اس گستاخی کے نتیجہ میں وہ سخت بیمار ہوا اور اسی بیماری میں جاں بحق بھی ہوگیا۔

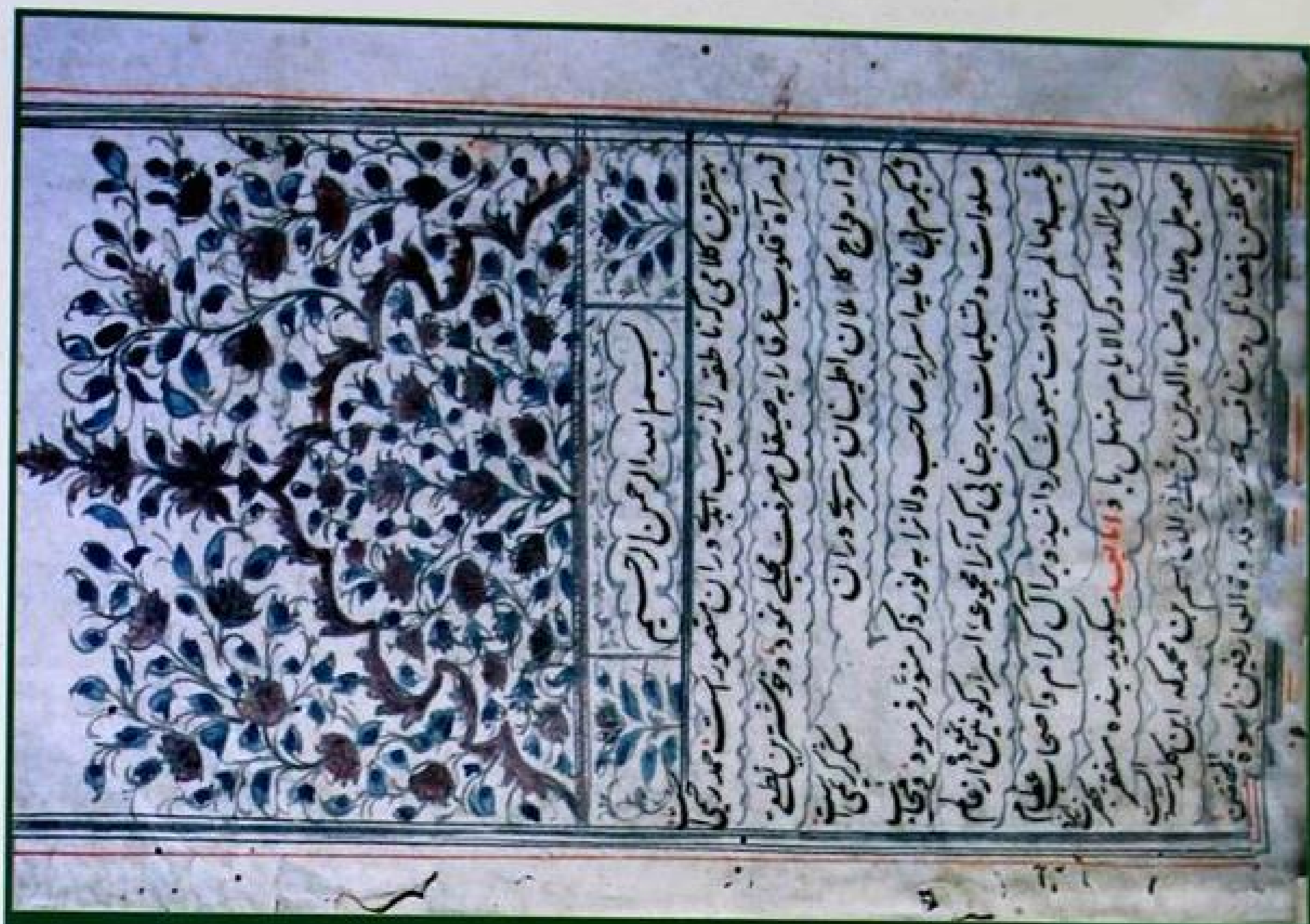
رسالہ کا خاتمہ منظوم ہے۔ اس میں مصنف نے مثنوی شریف کی جو قرأت ۱۱۶۱ھ میں مکمل ہوئی تھی اس باب میں تہنیتی اشعار کہے ہیں۔ ان بائیس اشعار میں مثنوی معنوی کی تعریف کی گئی ہے۔

الغرض یہ اہم رسالہ ہے۔ اس کی درستگی، جلد سازی اور حفاظت کی تدابیر کرنے کی سخت ضرورت ہے۔

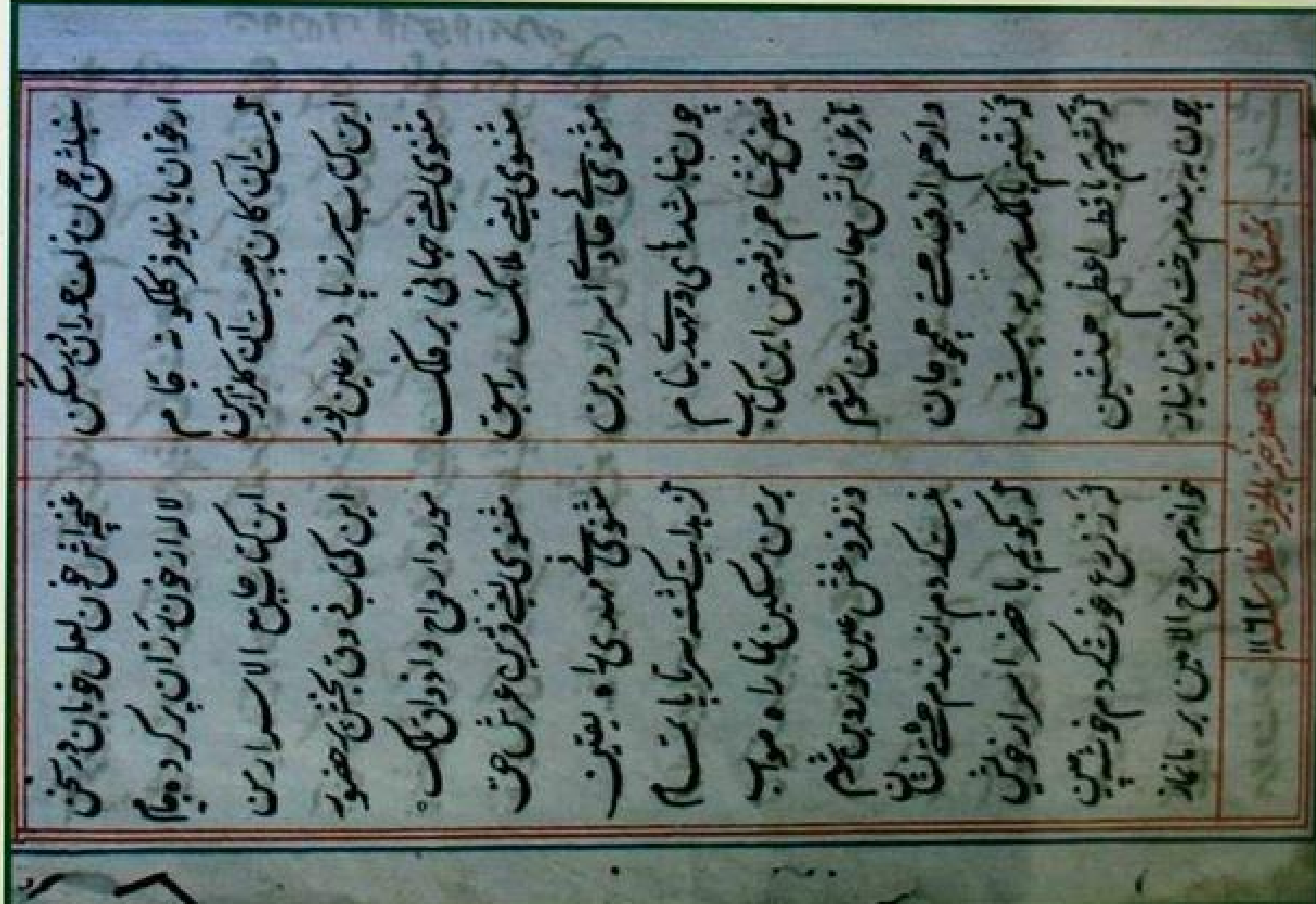
فائدہ: احمد آباد شہر کے کالوپور علاقے میں شیخ حسن (شہید) کی پول (محلّہ) اور حسن شہید کی مسجد واقع ہے۔ اس مسجد کے صحن میں تین قبریں ہیں جن میں سے ایک شیخ حسن کی بتائی جاتی ہے۔ اسی محلّہ کے قریب والے محلّے میں جسے جونگ شاہ کی پول کہتے ہیں، ولی اللہ مسجد میں بھی ہر بدھ کے دن، آج سے قریب پچاس سال پہلے تک مثنوی معنوی کا درس دیا جاتا تھا۔

نمبر : 2372-B

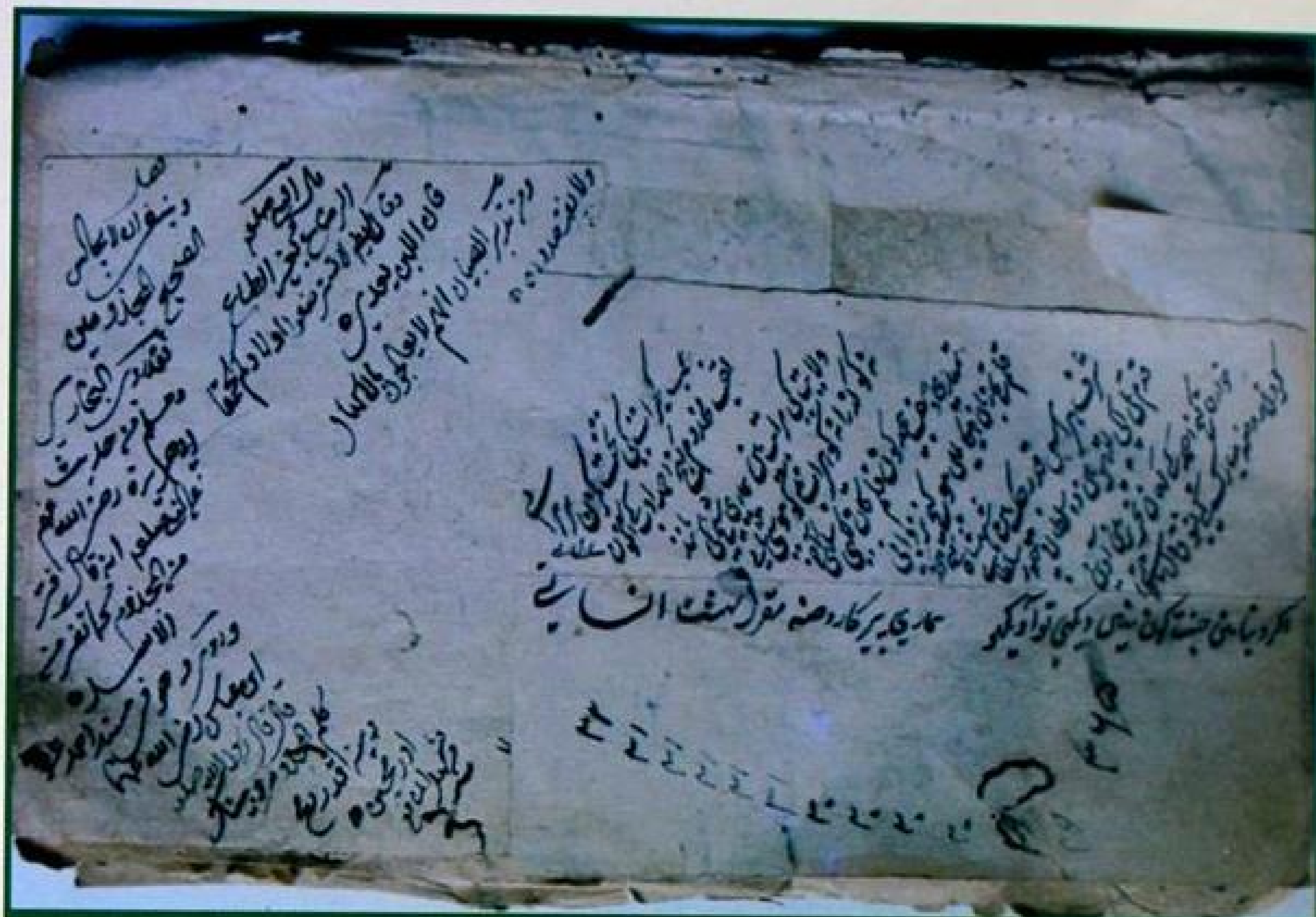
کتاب کا نام...	:۔ رسالہ در باب ابیات ملحقہ مثنوی معنوی		
مصنف	:۔ ضیاء الدین بن ابی القاسم بن محمد حسن		
سائز..........	:۔ 28.4x18	سطور ...	:۔ 15
اوراق	:۔ 20 سے 24=5	کاتب ...	:۔ ضیاء الدین بن ابی القاسم
تاریخ کتابت..	:۔ ۱۱۶۱ھ	خط	:۔ نستعلیق



رسالہ درمناقب - مولانا جلال الدین رومی (ابتداء) No. 2372-A



رسالہ درمناقب - مولانا جلال الدین رومی (اختتام) No. 2372-A



No. 2366

حضرت شیخ احمد کھٹو کی منقبت میں قدیم اردو قطعہ



No. 2372-B

رسالہ در باب ابیات ملحقہ مثنوی معنوی

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز............ :۔ بسم اللہ..... حمد بی پایان مر منعمی را کہ طالب صادق را بہ خلعت حصول مقصودش تشریف فرمود... امابعد فقیر حقیر ابوبکر ضیاء الدین بن ابوالقاسم بن محمد حسن...... می گوید کہ در خاطر ہموارہ می آمد کہ حضرت باری اسبابی بہم رساند کہ مثنوی معنوی را کہ در وابیات ملحقہ نباشد تمیق نمود

اختتام .... :۔ مثنوی نے، ہادی اسرار دین مثنوی نے، مہدی راہ یقین
چون نباشد ہادی ومہدی بنام کز ہدایت سرتاپا تمام
فیض بخشا ہم زفیض این کتاب بر من مسکین نما راہ صواب

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الآخر۔ غیر مجلد۔ خستہ۔ اوراق ایک دوسرے سے چپکے ہوئے ہیں۔ ورق ۲۰-ب مزیّن اور مذھب ہے۔ ورق ۲۱-الف بین السطور تہذیب کاری کی ہوئی ہے۔

نوٹ .... :۔ یہ ایک بہت اہم رسالہ ہے۔ ورق ۲۰-الف کے بالائی گوشہ میں اہم عبارت ہے: ''رسالہ در بیان کیفیۂ نسخہ کہ این نسخہ ازان نقل نمودہ۔ بر ناظران این کتاب عالی شان لازمست کہ اول مطالعۂ این نمایند''۔ کاتب ضیاء الدین ابوبکر بن ابی القاسم کا مثنوی معنوی کا کتابت کردہ خوش خط نسخہ جو اس کتاب خانہ میں محفوظ ہے (نمبر 2229؛ وضاحتی فہرست، جلد ہشتم)، اس کے دفتر اول کے ترقیمہ میں عرض کیا ہے کہ ''یہ نسخہ ملحقات سے پاک ہے اور اس کی کیفیت شروع میں منظم کئے گئے رسالہ میں لکھی ہوئی ہے'' البتہ اس دفتر میں کوئی رسالہ منضم کیا ہوا نہیں ہے۔ قوی احتمال ہے کہ موجودہ رسالہ وہی ہے جس کا ذکر دفتر اول کے ترقیمہ میں کیا گیا تھا اور منضم ہونے سے رہ گیا تھا۔

ابتداء میں مصنف لکھتے ہیں کہ میرا ارادہ یہ تھا کہ مثنوی کا ایسا نسخہ تیار کروں جس میں ابیات ملحقہ نہ ہوں لیکن ۱۰۶۱ھ تک یہ کام نہ ہو سکا۔ البتہ ''مَن طلب شیئاً وجدَّ وَجَدَ'' جب کوئی کسی چیز کو طلب کرتا اور کوشش کرتا ہے تو پاتا ہے کہ مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے مثنوی معنوی کا مجھے ایسا نسخہ میسر ہو گیا جو ابیات

ملحقہ سے پاک تھا۔ یہ نسخہ مولانا روم کے غلام مولانا عثمان بن عبداللہ کے خط میں لکھے ہوئے نسخہ کی نقل تھا۔ اس نقل کی پشت پر فارسی میں جو عبارت لکھی ہوئی تھی اس کا مفہوم یہ ہے کہ ''میں جب ۱۰۳٦ھ میں احمد آباد پہنچا تو اس وقت میر فخر الدین لنکری مکہ معظمہ سے احمد آباد آئے ہوئے تھے۔ ان کے پاس مولانا روم کے غلام کے خط میں نقل شدہ مثنوی کا نسخہ تھا جو انہوں نے مولانا روم کے بیٹے کے لئے تیار کیا تھا۔ انہوں نے سفر (دفتر) چہارم وششم میں تاریخ درج کی تھی۔ فقیر نے اس نسخہ سے مثنوی کو نقل کیا اور اول سے آخر تک مقابلہ بھی کیا۔ میں نے سفر چہارم کی تاریخ نقل کی تھی اور چاہتا تھا کہ سفر ششم کی تاریخ بھی لکھوں لیکن اس نسخہ کے مالک نے مجھ سے وہ لے لیا۔ اب وہ سفر چہارم کی تاریخ ہی کو کافی سمجھتا ہوں اور وہ یہ ہے: تمّ السفر الرابع من مرابع النور علی ید عبد الضعیف الراجی رحمة ربه اللطیف عثمان بن عبد الله عتیق مولانا ابن مولانا المعروف بولد مدّ الله ظله وبركتهٔ ابد الابد آمین یا رب العالمین فی آخر لیلة الجمعه ثلث وعشرین (۲۳) من شهر رمضان المبارك سنة عشر وسبعمائة (۷۱۰)۔

کاتب نے مثنوی معنوی کے دفتر چہارم کے آخری ورق نمبر 283 کے حاشیہ میں اس کا تذکرہ تبدیلی الفاظ کے ساتھ کیا ہے (ملاحظہ ہو نمبر 2232: وضاحتی فہرست، جلد ہشتم کا نوٹ)۔

کاتب مزید رقم طراز ہیں کہ میں نے مثنوی کے دیگر متداول نسخوں کے ساتھ مقابلہ کیا تو معلوم ہوا کہ ان میں بہت زیادہ الحاقی اور زائد ابیات ہیں اور تصرفات بھی کئے ہوئے ہیں۔

کاتب نے اہم معلومات بہم پہنچاتے ہوئے لکھا ہے کہ (مذکورۂ بالا) میر فخر الدین لنکری نے مثنوی کا اصل نسخہ مرحوم نواب مسیح الزماں کو پیش کیا تھا اور ایک ہزار روپے حاصل کئے تھے۔ یہی وہ نسخہ ہے جس میں کمی وزیادتی نہیں ہے۔ احمد آباد میں میر محمد ظاہر نے اسی نسخہ کا ایک اور نسخہ تیار کروایا تھا۔

کاتب کہتے ہیں کہ اس جد وجہد کے نتیجہ میں معتبر نسخہ تیار ہوا ہے جو ملحقات

اور تصرفات سے پاک ہے ورنہ مثنوی کی شرحوں میں بھی ملحقات پر تحقیق وتدقیق کرنا پڑی ہے۔ الحاق کرنے والوں نے اس قدر افراط کیا ہے کہ کسی شخص نے تو ساتواں دفتر بھی لکھ ڈالا جس کی نقل کاتب کے پاس بھی موجود ہے۔

کاتب نے ایک اور معتبر نسخہ کا ذکر کیا ہے جو غیاث الدین حمید الشیر ازی حسینی جعفری نے تیار کیا تھا جس میں مولانا جلال الدین نے اپنے بیٹے سلطان ولد کی خوب تعریف کی ہے۔ مزید لکھتے ہیں کہ سال رواں یعنی ۱۱۶۱ھ میں سورت بندر کے بعض فضلاء کے کتابخانہ میں اس کی نقل موجود ہے۔ پہلے وہ نسخہ خواجہ دانا کے کتاب خانہ میں بھی رہا تھا۔

نمبر : 2373

کتاب کا نام... :-	مکاشفات رضوی (شرح مثنوی معنوی) دفتر سیوم		
مصنف .... :-	محمد رضا ملتانی		
مہر ومالک.. :-	-		
سائز............. :-	23.5x14.5	سطور ... :-	19
اوراق .... :-	41	کاتب .... :-	-
تاریخ کتابت.. :-	-	خط .... :-	نستعلیق
زبان .... :-	فارسی	موضوع :-	تصوف

آغاز............ :- بسم اللہ الرحمن الرّحیم

متن : ای ضیاء الحق حسام الدین بیار۔ یعنی روی ارادۂ بیار کہ دفترِ سیوم منظوم شود۔ م (مصرع) ایں سیوم دفتر کہ سنت شد سہ بار..... اشارہ بقول مشہور است۔

اختتام .... :- یعنی قہر الٰہی چون گرد برانگیخت آن گرد وغبار راہ استعانت را مسدود کرد

ترقیمہ .... :- –

حالت .... :- ناقص الآخر۔ دفتر سیوم کے چند اوراق ہیں۔ اوراق سلائی میں سے جدا ہو چکے ہیں۔ کرم خوردہ ہے۔

نوٹ .... :- مکاشفات رضوی کا مکمل مجلد نسخہ اس کتاب خانہ میں نمبر 1300 پر محفوظ ہے۔ یہ

شرح طبع ہو چکی ہے۔ معمولی خط میں لکھا ہوا یہ نسخہ ہے۔ عبداللطیف کی شرح مثنوی سے ایک لفظ کے معنی کا ذکر ورق 34-a پر کیا گیا ہے۔

نمبر : 2374

کتاب کا نام... :۔ **فوائد الحیات مسمی بعنایت الجود از فضل موجود**

مصنف .... :۔ -

مہر و مالک.. :۔ -

سائز............... :۔ 24.5x13.6 سطور ... :۔ 13

اوراق .... :۔ 22 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۱۸۷ھ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ فارسی اور گوجری اردو موضوع :۔ تصوف وسلوک

آغاز............. :۔ (۱) 1B - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شریعت پوست مغز آمد حقیقت۔ میان آن واین باشد طریقت، شریعت بعد ان باشد طریقت، جو بشکافی براید زان حقیقت

(۲) 15-A - مناجات خداوندا بتو کردم پناھی توئی حاجت رواؤ تکیہ کاھی، بغیر تو ندارم من دگر کس الا ھادست من در دامنت بس

اختتام .... :۔ (۱) 14-B - اکر تواند بر این دم قدم زند واین را کار بند د تا از فضل کریم کار ساز بندہ نواز شب محنت ز داید وشاھدِ لاریب رونماید وصبح امید براید وکل امید بہ براید امین یاربّ العالمین۔

(۲) 17-B - بحق احمد محمود مختار بشو حاجت روای من بہ یکبار، کنم پس حمد شکری تو او تحسین۔ تو کن از فضل خود امین امین۔

ترقیمہ .... :۔ (۱) کار بعیانت است باقی بھانہ تمام شد، تمام آن گہ شود کہ لقائی حقیقی تحقیق شود یا قریب یا مجیب یا فتاح پیش از جمعہ چھار دھم جمادی الآخر ۱۱۸۷

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ مکمل۔ پہلا رسالہ خوبصورت خط میں ہے۔ سرخیاں جلی حرفوں اور روشنائی میں ہیں۔

نوٹ .... :۔ اصل رسالہ جس کا عنوان ورق ایک پر اس طرح درج ہے : نسخہ فوائد الحیات مسمی

بعنایت الجود از بفضل موجود در علم تصوف وسلوک۔ یہ کل ۱۴ اوراق پر مبنی ہے اور زبان فارسی ہے۔ اس میں کسب کے عنوان سے مختلف موضوعات مثلاً عبادت، غربت، ھمت کا تذکرہ کرنے کے ساتھ ان کے مخفی معنی بین السطور دئے گئے ہیں۔

ورق ۱۵ سے ۱۷ تک فارسی مناجات ہے۔ ورق ۱۸ اور ۱۹ پر اردو میں۔

آغاز (۳): 17-B - پیر مکان ملک شہر قلعہ بازار

اختتام (۳): 19-A - استاد کا سبق بھلا نور دور کر، کتاب نکوندھو۔ مسجد کون خراب کر۔

آغاز (۴): 20-A - ایخار وکل راز کرمت اب در جوی وای جزوکل راازنظرۃ رنک دررو ے، ای مثال عفوۃ عذر پذیر ھر بی عذری،

اختتام (۴): 22-B - رب قیوم مت کر مغموم اللہ حی مجی تیری کی تو ھر حال مجکون پال ھون کندا ہک تو بندا ھر دم سمہال ھے جنجالرکہ حال کرنھال ای بی نیاز مین

نوٹ: (گذشتہ سے پیوستہ) اصطلاح اور ان کے معنی درج ہیں۔ مثلاً: پیر = عقل؛ مکان = روح؛ گھر کو بنا = بدن کو خراب کر وغیرہ ورق ۲۰ سے ۲۲ الف تک فارسی میں بلاعنوان نثری تحریر ہے اور ۲۲-ب پر ھندی مناجات ہے جو ناقص ہے۔

نمبر : 2375

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم (عبدالفتاح؟)

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 20x11.5 سطور ... :۔ 15

اوراق .... :۔ 52تا59=8 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز............ :۔ ...... بلعم باعور را باین سگ دادند۔ و پوست این را کہ ناپاک بود بآن ملعون باعور دادند۔ پس بحقیقت آدمیت آدم آدمی است، نہ بصورت آدمی آدمی وبحقیقت آدمی۔

اختتام .... :۔ بہر تمثیل ترا می گویم و بہر اطمینان خاطر تو، از شک دور شوی و بی شک شدہ۔ بمحمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ......

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :۔ ورق ۵۲-الف پر غالباً مصنف اپنے آپ کو "ای عبدالفتاح" کے نام سے پکارتا ہے۔

نمبر : 2376

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ –

سائز.......... :۔ 19x12.5 سطور ... :۔ 15

اوراق .... :۔ 22 کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز.......... :۔ ...... ظاہر شدہ است ونیست مراد بقولہ ولولانا اعیان انسان فقط بلکہ اعیان ہمہ عالمست۔ قولہ فَاِنَّا نَعۡبُدُ حَقًّا وَاَنَّ اللّٰہ مَوۡلَانَا زیراچہ بدرستی کہ مامی پرستیم حق را وبدرستی کہ حق صاحب ماست......

اختتام .... :۔ ...... وآن نکاح نظیر توجہ الٰہی است برکسی کہ آفریدہ است اورا بر صورت خود تا خلیفہ گرداند اورا پس می بیند در آن صورتِ خود را بلکہ ذات خود را پس تسویہ کرد اورا وبرابر کرد اورا......

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الطرفین۔ خوبصورت خط۔ حاشیوں میں تفصیلی وضاحتی نوٹ لکھی ہوئی ہیں۔ کرم خوردہ۔

نوٹ .... :۔ سلوک کے موضوع پر قرآنی آیات کے ذریعہ مرتب کسی معیاری رسالے کے بچے ہوئے اوراق ہیں۔ متن میں جزو خامس، جزو سادس اور جزو سابع شامل ہے۔

نمبر : 2377

کتاب کا نام... :- **الجواھر القران ودرہ**

مصنف .... :- امام غزالی (ولادت: ۴۵۰ھ، وفات: ۵۰۵ھ)

مہر ومالک.. :- -

سائز............ :- 28x16.5 سطور ... :- 21

اوراق .... :- (۱۱تا۲۲=۱۲ + ۲۹تا۳۰=۲)=14

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- تصوف

آغاز............. :- ویحتاج الی کلیھما المصالح الدنیا اما الفقیه ملحفظا احکام الاختصاصات بالماکل ولمناکح واما المتکلم فلدفع ضرر المبتدعة والمحاجة والمجادلة.....

اختتام .... :- ..... جعلنا الله تعالیٰ وایاکم من السعداء بفضله وجوده وطوله وسعته رحمته انه الجواد الکریم الرؤف الرحیم وصلی الله تعالی علی سیدنا ومولانا محمد المصطفیٰ وعلی آله الطیبین الطاهرین وحسبنا الله تعالیٰ وحده وهو خیر معین ونصیر۔

ترقیمه .... :- تم الجواهر القرآن ودره، لامام حجة الاسلام امام غزالی رحمه الله تعالیٰ ونفعنا به وبعلومه واعاد علینا من برکاته، امین امین۔

حالت .... :- ناقص الاول۔ غیر مجلد۔

نوٹ .... :- امام غزالی کی مشہور تالیف ہے جس میں قرآنی الفاظ اور آیات کو تصوف کے رنگ میں سمجھایا گیا ہے۔

نمبر : 2378-A-B

کتاب کا نام... :- **تحفۃ المریدین وعمدۃ المحققین مع رسالہ علی کردی**

مصنف ...... :- تاج العارفین ابن زکریا بن سلطان العثمانی النقشبندی اور شیخ علی کردی

مہر ومالک.. :- سید سراج الدین بن سید میاں صاحب مرحوم

سائز.............. :- 18.7x13.7 سطور ... :- 23

اوراق .... :- 50 کاتب .... :- محمد سعید بن حاجی حسین القریشی

تاریخ کتابت.. :- ۲۷/ذی الحجہ ۱۰۸۳ھ سنیچر (مکہ مکرمہ) خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- تصوف

آغاز.............. :- (۱) الحمد لله الذی تجلّی ذاته لذاته وابرز صفاته لظهور ذاته وخفی ذاته لشدة ظهوره وظهوره بطونه وبطونه ظهوره

(۲) الحمد لله وسلام علی عباده الذین اصطفی اما بعد فهذه رسالة نطقت بها روحانية العبد الموله صاحب القلب المدلهٔ العالم الربانی والعارف الصمدانی الشیخ علی الکردی

اختتام .... :- (۱) والصلوة والسلام علی رسوله محمد صلی الله علیه وسلم خیر البشر وعلی آله واصحابه اجمعین برحمتك یاارحم الراحمین۔ قال المولف تمت الرسالة المسمی بحجة المریدین یوم الجمعة وقت الضحی الخامس من جمادی الثانی فی المدینة المبارکة بلدة الطائف مسکن سیدنا ومولانا عبد الله بن عباس رضی الله عنهما وقبره هناك والسلام علی جمیع اٰله واحبابه ومن یحبه

ان دونوں رسالوں کے مصنفین کی شناخت نہیں ہوسکی البتہ اتنا ضرور ہے کہ یہ اپنے موضوع پر اہم تخلیقات ہیں۔

پہلے رسالہ میں مصنف نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ چند عالم، فاضل اور مخلص دوستوں نے تصوف کے بارے میں جو سوالات پوچھے تھے ان کے جواب لکھے گئے ہیں۔اس کے عنوانات حسب ذیل ہیں:

۱) فصل فی البیعة والمصافحة

۲) فصل فی الخرقه

۳) فصل فی خانقه

٤) فصل فی خلوت والعزلت

٥) فصل فی معراج وروية الله

٦) فصل فی ذکر جهر وخفی

٧) فصل فی سماع النغمه

٨) فصل فی معرفت النفس

٩) فصل فی معرفت الروح

١٠) فصل فی معرفت القلب

١١) فصل فی معرفة انس

(٢) فاياك ان تنبه احدا من الخلق عليه بجبر القلوب المنكسرة ان لا يحترم صاحب مال لماله ولاصاحب جاه لجاهه والحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد واله وصحبه اجمعين

ترقیمہ .... :۔ وكان الفراغ من تبييضها قبل صلاة الظهر من يوم الاحد الثامن والعشرين من جمادالثانى سنة تسعة وعشرين بعد الالف من هجرته صلى الله عليه وسلم۔ ٢٨ جمادى الثانى سنہ ١٠٢٩ھ

حالت .... :۔ مکمل مجلّد

نوٹ .... :۔ اس کتاب میں دو رسالے جمع ہیں ایک شیخ تاج العارفین ابن ذکریا بن سلطان عثمانی کی تالیف ہے اور دوسرا شیخ علی کردیؒ کی ہے، دونوں ہی رسالے تصوف کے موضوع پر ہیں۔ پہلے رسالہ کے خاتمہ پر ورق نمبر 42 کے حاشیہ میں یہ تحریر مکتوب ہے"وقد حصل الفراغ من المقابلة مع الاصل برفاقة المحب السعيد الكاتب يوم الجمعة بعد صلوتها الثالث من المحرم المكة المكرمة فى الرباط الداوديه سنہ ١٠٨٣ھ

نمبر : 2379

کتاب کا نام... :۔ **نامعلوم**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 23.5x13.1 سطور ... :۔ 19

اوراق .... :۔ 90 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ پندونصائح

آغاز.............. :۔ الفکرة والاعتبار کونوا من هجوم الموت علی حذر، کونوا من قرناءِ السوء علی حذر، الله علیه وعلی آله واحکامه فی حرف الکاف بلفظ کن فی فی خطاب المفرد من ذلك قوله علیه الصلوة والسلام : کن سخیاتقیا

اختتام .... :۔ یقول الله تعالی جل جلاله یا دنیا تمردی وتکدری علی اولیائی لکی یحبوا لقائی وتحببی وتسهلی واحلولی لاعدائی لکی یکرهوا القائی. تمت الکتاب بعون الملك الوهاب.

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الاول غیر مجلد

نوٹ .... :۔ یہ کتاب پند ونصیحت کے باب میں لکھی گئی ہے اور حروف تہجی کی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے مثلاً کن سخیا تقیا کن موقنا وفیا. لکل عمل صالح نور یوم القیمة وغیرہ البتہ موجودہ نسخہ حرف کاف سے شروع ہوتا ہے اور اس سے پہلے کے حروف کا حصہ غائب ہے۔

نمبر : 2380-A

کتاب کا نام... :۔ **جوامع الکلم فی المواعظ والحکم**

مصنف .... :۔ شیخ علی بن حسام الدین متقی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 26.1x13.5 سطور ... :۔ 21

اوراق .... :۔ 173 - شروع کے دوورق غائب ہیں۔

تاریخ کتابت۔ :۔ -   خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی   موضوع :۔ پند ونصائح

آغاز.............. :۔ الغافل۔ قیل الحکیم غنی النفس بحکمته وان کان محتاجاً الی الناس فی قوام جسمه، قیل عبادة العلماء بالحکمة وهی روية الله فی کل شیء، قیل ان لکل کلمة غایتین نفعاً وضراً فان فصلت بینهما قبل القول فانت حکیم

اختتام .... :۔ وانا الفقیر علی المتقی الراجی من الله تعالی العطایا والهبات وهو الذی یقبل التوبة عن عباده ویعفو عن السیئات

ترقیمه .... :۔ —

حالت .... :۔ ناقص الاول غیر مجلّد۔ کرم خوردہ۔ واضح خط۔

نوٹ .... :۔ شیخ علی متقی کی معروف کتاب کا مکمل نسخہ۔ فہرست ابواب کے دو ابتدائی اوراق نہیں ہیں۔ کتاب کا آغاز باب فی الایمان والاسلام وما یتعلق بھما سے ہوتا ہے (ورق: 4-b) اور آخری باب میں المتفرقات (ورق-170) لکھنے کے بعد ۱۷۲ پر مناجات درج ہیں۔ اس کتاب کا ایک اور مکمل نسخہ اس کتاب خانے میں نمبر 2142 پر محفوظ ہے (وضاحتی فہرست: جلد-۷)

نمبر : 2380-B

کتاب کا نام... :۔ **جوامع الکلم فی المواعظ والحکم**

مصنف .... :۔ شیخ علی بن حسام الدین متقی (م ۹۷۵/ ۱۵۶۷)

مہر ومالک۔ :۔ محمد عماد الدین ۱۱۵۵

سائز............. :۔ 26x14   سطور ... :۔ 21

اوراق .... :۔ (3+2) 5   کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ 2   خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی   موضوع :۔ مواعظ

آغاز.............. :۔ بسم الله الرحمن الرحیم، الحمد لله الذی نور قلوب العارفین

فاقتبسوا من لوامع کلامه وکلام رسوله عزر وجوه المعانی والاشارات

اختتام .... :- ..... من الحکمة الاعراض عن ثلثه سفاهة الجاهل وذلة العاقل وجهالة الغافل

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- غیر مجلد۔ کرم خوردہ

نوٹ .... :- موجودہ نسخہ میں شروع کے تین ورق سادہ ہیں۔ ورق a-1 پر الجزء الاول من جوامع الکلم اوراس کے بعد مالکہ خاتمہ عربی لکھ کر بڑی اور مدور مھر ہے لیکن اسے مٹادی گئی ہے۔اب فقط الرضویے کے الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔اس کے نیچے :تم انتقل الی۔ لکھنے کے بعد محمد عمادالدین ۱۱۵۵والی مھر اور وقف کا لفظ موجود ہے۔ شیخ علی متقی کی اس کتاب کامکمل نسخہ اسی کتاب خانہ میں نمبر 2142 پرمحفوظ ہے۔ (دیکھیئے فہرست : جلد-ہفتم)

نمبر : 2381

کتاب کا نام... :- **اخلاق ناصری**

مصنف .... :- خواجہ نصیرالدین طوسی (۶۰۷-۶۷۲ھ)

مہر ومالک.. :- -

سائز.............. :- 24x13 سطور ... :- 25

اوراق .... :- 79 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- پندونصیحت

آغاز............ :- ...... نسخہای بسیار ازان کتاب درمیان مردم منتشر گشت۔ بعد ازان چون لطف کردگار جلت اسماؤہ بواسطہ عنایت پادشاہ روزگار عمت معدلتہ این بندہ سپاس داررا ازان مقام نامحمود ومخرمی کرامت کرد، چنان یافت کہ جمعی از اعیان افاضل وارباب فضائل این کتاب رابشرف مطالعہ خودمشرف گردانیدہ بودند......

اختتام .... :۔ فصل چہارم۔ در سیاست ملک وآداب ملوک، چون از شرح اجتماعات اصناف در بایستی کہ بازاء ہر جمعیتی باشد فارغ شدیم، اولی آنکہ بشرح کیفیت معاشرات جزوی کہ میان خلق باشد مشغول شویم.......

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ بوسیدہ، کرم خوردہ، آب زدہ، غیر مجلد۔

نوٹ .... :۔ یہ کتاب کئی مرتبہ طبع ہو چکی ہے اور مدارس میں نیز یونورسٹیوں کے نصاب میں رہتی آئی ہے۔ فارسی نثر کی معیاری کتابوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ خواجہ نصیر الدین ایران کے ابتدائی منگول عہد کے صف اول کے عالم تھے۔ آپ کے حالات اور تصنیفات کے بارے میں دیکھئے: تاریخ نظم ونثر در ایران ودر زبان فارسی تا پایان قرن دہم ہجری؛ سعید نفیسی؛ ص ص ۱۳۷-۱۳۹۔

موجودہ نسخہ باریک خوبصورت نستعلیق خط میں نقل ہوا ہے۔ اصل کتاب تین مقالوں پر مبنی ہے جن میں ابتدا میں سبب تالیف کتاب، مقدمہ اور آخر میں ختم کتاب کے حصے شامل ہیں۔ یہ نسخہ اول سے لے کر مقالہ سیوم کے فصل چہارم کے چند جملوں تک ہے۔

قلمی نسخہ میں بکثرت حواشی ہیں جن میں عربی اور فارسی کی مشکل عبارتوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ نسخہ ناقص الآخر ہونے کی وجہ سے تاریخ کتابت معلوم نہیں ہوتی لیکن کاغذ کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ انتہائی قدیم ہے۔

نمبر : 2382

کتاب کا نام... :۔ **بدایۃ الھدایۃ**

مصنف .... :۔ زین الدین ابوحامد محمد بن محمد بن محمد بن احمد الغزالی الطّوسی الشافعی

مہر ومالک.. :۔ عبدمحسن بن عبدالعلیم بن عبدالمالک

سائز........... :۔ 16.6x12.5 سطور ... :۔ 11

اوراق .... :۔ 92 کاتب .... :۔ محمد بن مبارک بن عقیل

تاریخ کتابت.. :۔ ۱۹رشوال ۱۲۸۴ھ خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ پندونصائح

آغاز............... :۔ الحمد لله حق حمده والصلوة والسلام على سيدنا محمد رسوله وعبده وعلى آله واصحابه من بعده

اختتام .... :۔ وصلّى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم والحمد لله رب العالمين أمين

ترقیمہ .... :۔ تم الكتاب بعون الملك الوهاب بتاريخ الثلوث وتسعة عشر من شهر شوال ١٢٨٤ بقلم العبد الفقير الى الله تعالى محمد بن مبارك بن عقيل عفى الله عنه ووالديه وجميع المسلمين برسم صاحب الكتاب الفقير الى الله عبد محسن بن عبد العليم بن عبد الملك بانافع عفى الله عنه ووالديه و المسلمين آمين

حالت .... :۔ مکمل غیر مجلد

نوٹ .... :۔ یہ کتاب بدایۃ الهدایۃ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جس میں قیمتی نصیحتیں بیان کی گئی ہیں۔ اس کتاب کے قلمی نسخہ کا صرف ایک ورق اس کتاب خانہ میں نمبر 1842-B پر بھی محفوظ ہے (وضاحتی فہرست جلد-٦)۔ اس کتاب کے ختم کے بعد آخر میں مصنف علیہ الرحمہ نے اپنے شافعی مسلک اختیار کرنے کی وضاحت کی ہے اور شافعی مسلک کے فضائل بیان کئے ہیں۔

نمبر : 2383

کتاب کا نام... :۔ رونق المجالس

مصنف .... :۔ ابو حفص عمر بن الحسن النیشاپوری المعروف بالسمرقندی

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 23.6x13.5 سطور ... :۔ 19

اوراق .... :۔ 140 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حکایاتِ پندونصائح

آغاز.............. :۔ الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوۃ علی نبیہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ھذا کتاب جمعھا الشیخ الصالح العالم ابو حفص عمر بن الحسن النیشاپوری المعروف بالسمرقندی نور اللّٰہ قبرہ وبرد مضجعہ۔

اختتام .... :۔ فحلبت اللبن فی قدح وناولتھا فاخذ الکبیر لیشرب فقال الصغیر ھل سالتہ لمن ھذہ الغنم فقال لا قال ردّہ فلسنا ممّن یاکل ویشرب ولا یدری من این ذٰلک۔

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الآخر۔ غیر مجلد۔

نوٹ .... :۔ یہ علامہ سمرقندی کی کتاب ہے۔ اس میں مصنف علیہ الرحمہ نے توحید، معجزاتِ نبوی، فضیلتِ صحابہ، معاملات مع الخلق، صدقہ اور قیام اللیل کی فضیلت جیسے عنوان پر نصیحت آمیز حکایتیں بیان کی ہیں، کتاب کی فہرست کے مطابق اس میں بائیس ابواب شامل ہیں اور ہر باب میں دس حکایتیں۔ موجودہ نسخہ جو ناقص الآخر ہونے کی وجہ سے آخر میں اکیسویں باب کی حکایت -۴ کا کچھ حصہ حکایت -۵، ۶، ۷ اور ۸ پر مشتمل ہے۔

نمبر : 2384

کتاب کا نام... :۔ **نصیحۃ الاخوان باجتناب الدخان (رسالہ در مذمت تنباکو)**

مصنف .... :۔ (جامع) شیخ الاسلام مولانا شیخ ابی محمد ابی عبد السلام برھان الدین

مہر ومالک.. :۔ عبد اللہ ولد مولانا محمد صدیق واعظ احمد آبادی

سائز............ :۔ 21x15 سطور ... :۔ 14

اوراق .... :۔ 13 کاتب .... :۔ –

تاریخ کتابت.. :۔ – خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ پندونصیحت

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ

وصحبه وسلم الحمد لله واهب العقول وله المنة على فتحه لها بابی المعقول والمنقول والشکرله علی نهیه عن الرذایل وامره بالفضایل وزجره عن الفضول....

اختتام .... :- ..... ویقولون له لاتعد کریما الا اذاقدمته للقادمین و بذلته للواردین فانفق فیه من الدراهم لها بال فلما لم بیق بیده دراهم صاریا خذ ورق.....

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- ناقص الآخر۔ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ .... :- سرورق عربی اور فارسی میں کتاب کا نام، جامع کا نام اور شاید مصنف کا نام "للشیخ محمد مکی مدظلہ العالے لکھا ہوا ہے۔ اس رسالہ میں مقدمہ، چند فصول اور خاتمہ ہے۔ ورق 10-b پر فصل گیارہ شروع ہو کر ورق 11-b پر ختم ہوتی ہے۔ اسی ورق پر خاتمہ کے عنوان سے طویل عبارت ہے جو آخر تک لکھی ہوئی ہے۔

ورق 6-a؛ 7-b اور 13-a پر حاشیوں میں اہم عبارات ہیں جن میں مفتی الاعظم محمد بن سعد الدین کے ۳۵ ھ کے فتوے کا ذکر ہے؛ اور متن میں ورق 13-a میں محمد بادشاہ الوزیر الاعظم کا ذکر بھی آیا ہے۔

غرض یہ اہم رسالہ ہے۔ اس کے مالک عبداللہ، مولانا محمد صدیق کے صاجزادے تھے۔ مولانا محمد صدیق کے رسائل کے لئے ملاحظہ فرمائیے: وضاحتی فہرست، جلد ششم؛ مخطوطہ نمبر 1984۔

نمبر : 2385

کتاب کا نام... :- پنج سورة

مصنف .... :- –

مہر ومالک.. :- –

سائز............ :- 20.5x16.4 سطور ... :- 11

اوراق .... :- 12 کاتب ... :- –

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط ...... :۔ نسخ جلی

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ وظائف

آغاز.............. :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یٰسٓ ہ والقرآن الحکیم ہ انک لمن المرسلین ہ

اختتام .... :۔ قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَاءٍ مَّعِيْنٍ ہ

ترقیمہ .... :۔ الحمد للہ والمنت کہ پنج سورہ بتاریخ چہارم جمادی الاولی ۱۲۶۶ در مطبع مسیحائی بمحلہ ٹیکاپور من محلات کانپور باہتمام اضعف العباد مسیح الزماں ولد مولوی نور محمد طبع شد۔

حالت .... :۔ مجلّد مکمل

نوٹ .... :۔ اس پنج سورہ میں پانچ سورتیں مکتوب ہیں۔ (۱) یٰسٓ شریف (۲) سورۂ فتح (۳) سورہ النبا (عم یتساءلون) (۴) سورۃ الواقعہ (۵) سورۃ الملک (تبارک الذی) ان پانچوں سورتوں کے آغاز پر حاشیہ لگے ہوئے ہیں جس میں ظفر خلیل شرح حصن حصین کے حوالہ سے ان سورتوں کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ نیز بعض مقامات پر قراءِ سبعہ کے اختلافاتِ قرأت کی صورتیں بھی ذکر کی ہیں۔

کاتب نے یہ نسخہ پنج سورہ کے مطبوعہ نسخہ سے نقل کیا ہے جس کی وضاحت ترقیمہ میں کردی گئی ہے۔

نمبر : 2386

کتاب کا نام... :۔ **مولود نامہ (محمد کا نور) + وصال نامہ**

مصنف .... :۔ رحمت اللہ

مہر و مالک۔ :۔ -

سائز............ :۔ 21.5x13 سطور ... :۔ 11

اوراق .... :۔ 75+6=81 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت۔ :۔ ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۱۰ھ

سال تصنیف :۔ ۱۲۵۲ھ خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ گوجری اردو موضوع :۔ ادب

آغاز............. :۔ یافتاح۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اول میں سو اللہ کا لیون اسم

کہ جو پاک ہے از مکان و جسم

اختتام .... :۔ یہ مولود کر رحمت اللہ تمام

ذکر میں سو مشغول رہ صبح و شام

تمت تمام شد

ترقیمہ .... :۔ تمام شد بتاریخ بیست یکم ماہ جمادی الثانی بروز شنبہ ۱۳۱۰ھ

حالت .... :۔ اچھی ہے لیکن اوراق الگ ہو چکے ہیں۔ جلد بندی کی ضرورت ہے۔

نوٹ .... :۔ شاعر رحمت اللہ نے احمد آباد اور گجرات کی تعریف میں اشعار کہے ہیں۔ دیکھئے: ورق 74-A-B ۔ خصوصاً احمد آباد کے مشہور علاقہ کھاریہ کا اور اس کی ایک مسجد کا ذکر قابل توجہ ہے جہاں قرآن وحدیث کا دور ہوا کرتا تھا (ورق 74-B)۔ اس مولود نامہ کے آخر میں وصال نامہ کے عنوان سے چھ اوراق کا منظومہ ہے جو بڑے خط میں لکھا ہوا ہے۔ رحمت اللہ کے مولود نامہ کے لئے دیکھئے؛ جلد ششم۔ نمبر 1958 کا نوٹ۔

نمبر : 2387

کتاب کا نام... :۔ خلاصۃ الاوراد

مصنف .... :۔ شہاب الدین بن حضرت شیخ محمد

مہر ومالک.. :۔ محمد خوب حاجی میاں پیٹی والا، سوئی گر کی پول، احمد آباد۔

سائز............ :۔ 19x11.5 سطور ... :۔ 13

اوراق .... :۔ 105 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ ۲۸ر ذی القعدہ ۱۲۰۲ھ خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ ادعیہ

آغاز............. :۔ بسم اللہ... الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی رسولہ محمد

وآلہ واصحابہ اجمعین۔ بدان سعادت مند بعض از اعمال واقوال پیغمبرؑ از نسخۂ فتوح آوردہ کہ تصنیف حقایق پناہ میان شیخ محمد بن قدوۃ المحققین ابوالبرکتہ یعنی حضرت شاہ عیسی، بندۂ حقیر شھاب الدین بن حضرت شیخ محمد مذکور انتخاب کردہ درین اوراق بیان نمودہ.....

اختتام .... :۔ ورق ۹۵-ب : ھر مریضی کہ این دعا سہ بار خواند البتہ صحت یابد۔ بسم اللہ۔ سبحان اللہ وبحمدہ..... کذافی سراج السالکین۔

ورق - ۹۹-ب : ..... اگر مسافر بمقیم وزن بہ مرد اقتدا گرداند تکبیر تشریق بر ایشان واجب شود۔ واللہ اعلم۔

ترقیمہ .... :۔ ورق ۹۵-ب : ..... تمام شد بعون اللہ تعالیٰ ۲۸/ذی القعدہ ۱۲۰۲ھ۔

حالت .... :۔ مکمل۔ مجلد۔ خوبصورت خط۔ عنوانات سرخ روشنائی سے لکھے ہوئے ہیں۔

نوٹ .... :۔ آغاز کی عبارت کے مطابق مصنف نے اپنے والد حضرت شیخ محمد کی تصنیف ''نسخۂ فتوح سے رسول اللہؐ کے بعض اعمال اور اقوال کا انتخاب موجودہ نسخہ خلاصۃ الاوراد میں پیش کیا ہے۔ اس میں تمام طرح کی عبادات کے اوراد، ان کی سنتیں، رات دن کے تمام اعمال اوران کی سنتیں نیز اوراد، اور تمام قمری مہینوں کی فضیلتیں مع ان کے اعمال واوراد کے لکھی ہیں۔ زبان سادہ اور سلیس فارسی ہے۔

نمبر : 2388

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.......... :۔ 24x16 سطور ... :۔ 21

اوراق .... :۔ 27 کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حزب

آغاز.......... :۔ فصول ثلاثة مرجعه لحكم التسله ووجهه وكيفيته ويشرع الآن

فی فصول المقدمة تفصیلاً فنقول الفصل الاول من المقدمة فی حقیقة الحزب فهی الورد المعمول به تعبداً ونحوه وهو فی الاصطلاح مجموع اذکار وادعیة وتوجهات

اختتام .... :- قد انتهی مایسر اللہ فی ھذه العجالة ولذوی الفضل والعلم العمل فی قبوله وتحقیقه باصوله واللہ فی عون العبد مادام العبد فی عون اخیه تم ذلك الحمد للہ علی ماهنالك وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسلیماً کثیراً ابداً

ترقیمه .... :- بلغ مقابله باصله المنقول منه وللہ الحمد ....

حالت .... :- اوراق کرم خوردہ اور بوسیدہ۔ صرف پہلا ورق نہیں ہے۔

نوٹ .... :- یہ رسالہ حزب کی تعریف اور اس کے اثبات کے بارے میں لکھا گیا ہے۔

نمبر : 2389

کتاب کا نام... :- **نامعلوم**

مصنف ...... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :- -

سائز.......... :- 19.5x11.6 سطور ... :- مختلف تعداد

اوراق .... :- 18 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی وفارسی موضوع :- دعائیں

آغاز.......... :- وردشب براءۃ از بی بی رابعہ

پانصد بار درود یازدہ دوگانہ، در دگانہ اول سورۃ یٰس وانا فتحنا، در دگانہ دوم سورۃ رحمٰن وسورۃ واقعہ...... باقی نہ دوکانہ ھفت بار اذا جاء۔ پانصد بار درود، صد باریا لطیف، صد باریا قادر،

اختتام .... :- عدد ابیات حاشیہ عبدالحکیم بر مطول وبرسیدی ھژدہ ھزار وسہ صد وسی پنج است باعتبار شمار بیان شفیع..... مخدوم وباعتبار شمار کتاب ملا صادق قائم بیست ھزار وپنج صد است۔

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ کاغذ کی پٹیاں چپکا کر بوسیدہ اوراق کو درست کیا گیا ہے۔

نوٹ .... :۔ مختلف نوع کی دعائیں مختلف مآخذ سے نکالی گئی ہیں۔ درمیان میں عربی - فارسی اشعار بھی نقل کئے گئے ہیں۔

اس میں فتح الباری شرح بخاری؛ تنویر الابصار، قاضی خان، ابن حجر، مجموعۂ الغرائب، فتاویٰ عالمگیری، منتخب کنز العمال جیسی مشہور کتابوں سے اقتباسات مندرج ہیں۔

ایک فارسی رباعی حسب ذیل ہے۔

جانا بیا کہ حسن جوانی مدام نیست
دائم شراب عشق کسی رادوام نیست
یکروز جوانی بجهان تا بشام نیست
محبوب در کنار کسی را مدام نیست

نمبر : 2390

کتاب کا نام... :۔ **شرح گلستان سعدی**

مصنف .... :۔ شارح: نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.......... :۔ 22.5x13.5 سطور ... :۔ 15

اوراق .... :۔ 20 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ ادب

آغاز.......... :۔ مراد پوست رسمی متعارنست دادیم اگر چہ مطلق پوست را گویند اما مراد ادیم طائفی است....

اختتام .... :۔ ..... قوت شوقیہ را قوی گرداند وموکشان سجادۂ استفادہ رساند اعلی اللہ بسحانہ المقالات الموصلۃ الی درجاتہم وافاض علینا من برکاتہم

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ تین رنگوں میں جدول بنی ہوئی ہے اور خوبصورت باریک خط لکھا ہوا قلمی نسخہ ہے۔ شارح کے نام کا پتہ نہیں چلتا۔ کرم خوردہ۔

نوٹ .... :۔ گلستانِ سعدی کی مختصر شرح ہے۔ باب ہفتم، در تاثیر تربیت کے عنوان سے لکھی ہوئی حکایات میں سے پادشاھی پسری را، والی حکایت اور اس کے بعد والی، یکی را شنیدم از پیران سربی سے شروع ہو کر آخر تک کی شرح ہے۔

نمبر : 2391

کتاب کا نام... :۔ چہل اسم

مصنف .... :۔ محمد رضا ابن محمد فاضل ابن شیخ اسد اللہ لاھوری غفر اللہ لہ

مہر ومالک.. :۔ (۱) ابو القاسم عرف قاسم میاں ولد میر احمد اللہ المعروف بسید چھوٹے صاحب مرحوم
(۲) حکیم مسامہ (کذا) صدیقی، احمد آباد ۱۳۳۹ھ

سائز........ :۔ 27.5x14.5 سطور ... :۔ 17

اوراق .... :۔ 53 کاتب .... :۔ -

تاریخ تصنیف :۔ ۱۰۸۰ھ خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ دعائیں

آغاز........ :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی رسولہ محمد سید المرسلین وعلی آلہ الطیبین الطاھرین وعلی اصحابہ اجمعین۔ اما بعد۔ گوید المحتاج الی الباری فقیر محمد رضا ابن محمد فاضل ابن شیخ اسد اللہ لاھوری غفر اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیھما والیہ۔ این رسالہ است در بیان بعض دعوات اسماء عظام ونود ونہ نام وسورت فاتحہ.....

اختتام .... :۔ ...... اگر می آید یُقبَلُ مِن اَحَدِھِم مِلأُ الارض ای خداوند فال ہر اندیشہ کہ داری انجام بخوبی بر آید خاطر جمع کن، ہیچ تفرقہ و پریشانی پیش نیاید ومراد تو بخاطر خواہ بر آید انشاء اللہ

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- مکمل۔اچھی حالت میں ہے۔جلد بندی کی ضرورت ہے۔

نوٹ .... :- ورق ا سے ۳۵ تک رسالہ چہل اسم، ۳۵ سے ۳۷ تک قرآن مجید سے فال نکالنے کا طریقہ اور ورق ۴۱ سے ۵۳ تک کیمیای سعادت سے بزرگوں کی دعاؤں کے اسناد منقول ہیں۔اس میں کل ۱۵۰ اسناد شامل ہیں جن کو کلمہ کا عنوان دیا گیا ہے۔

نمبر : 2392

کتاب کا نام... :- **الرسالة فی بیان الخطب**

مصنف .... :- علّامہ مولانا علی بن سلطان محمد القاری الحنفی (۱۰۱۸ھ ۱۹ رشوال تکمیل کتاب بروز منگل)

مہر ومالک.. :- عبداللہ ولد صدیق الواعظ احمد آبادی

سائز............... :- 17.4x11.5 سطور ... :- 11

اوراق .... :- 33 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- خطبات

آغاز............... :- الحمد لله الذى انزل القرآن وامحم به العرب العرباء من الفصحاء والخطباء والصلاة والسلام على امام الانبياء وقدوة الاولياء وعلى آله واصحابه واتباعه واحبابه بخدم الاقتداء للاهتداء

اختتام .... :- هذا ما حضرلى من خطب النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه الكرام واتباعهاالعظام سبحان ربك رب العزة عمايصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين

ترقیمہ .... :- تمت الرسالة المباركة عصر يوم الثلاثا تاسع عشر شهر شوال المبارك سنة ثمانية عشر والف من الهجرة النبوية على يدافقر عبادالله الى ربه العلام الفقير محمد على بن عبد الله الحسينى الطبرى الامام بمقام ابراهيم الخليل بالمسجد الحرام بمكة المشرفة

حالت .... :- مکمل غیر مجلد

نوٹ .... :- یہ مختصر رسالہ ملاّ علی قاری کی تصنیف ہے جو خطبات کے بیان میں لکھا گیا ہے۔ اس رسالہ میں مصنفؒ نے حضور کے خطبات اور خطبات کی کیفیت کو بیان فرمایا ہے نیز خطبات کے باب میں صحابہ وتابعین کا عمل بھی قلم بند فرمایا ہے اور حدیث کی معتبر کتابیں ابوداؤد، بیہقی، ابن عساکر، مصنف ابن ابی شیبہ، حاکم، مسلم، نسائی، ابن ماجہ اور ترمذی وغیرھا کے حوالوں سے اپنی باتوں کو مدلل طور پر ثابت کیا ہے۔

نمبر : 2393

کتاب کا نام... :- **شفاء المرض (طب الشہابی) منظوم**

مصنف .... :- شہاب الدین ابن عبدالکریم

مہر ومالک.. :- -

سائز.............. :- 23x12.5 سطور ... :- 17

اوراق .... :- 88 کاتب .... :- عبدالقادر ابن محمد حنیف واعظ وذاکر

تاریخ کتابت :- ذی الحجہ ۱۱۹۶ھ/نومبر ۱۷۸۲ء

سال تصنیف :- ۷۹۰ھ / ۱۳۸۸ء خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- طب

آغاز.............. :- توحید باری تعالیٰ۔ بسم اللہ۔

نخستین کنم نوک خامہ روان بتوحید پروردگار جھان

خداوند خلاّق ارض وسما کہ نے چشم دارد نہ جان ونہ جا

مبرّا از نسل است آن بے ولد صفاتش نگر قل ھو اللہ احد

اختتام .... :- زفضل خداوندو......... شہاب

مرتب شد ابواب ہذا الکتاب

ترقیمہ .... :- تم الکتاب المسمی بشفاء المرض المشہور باالطب الشہابی کاتبہ عبد القادر ابن محمد حنیف واعظ وذاکر بتاریخ نہم روز عرفہ از ماہ ذی الحجہ ۱۱۹۶ ہجری

حالت .... :- جلد ٹوٹ چکی ہے۔ مکمل نسخہ ہے اور بعض جگہ کرم خوردہ ہے۔

نوٹ .... :- تقریباً چھ سو سال پرانی اور طب کے موضوع پر لکھی گئی منظوم تصنیف کا اہم قلمی نسخہ ہے۔ یہ کتاب حمد باری تعالیٰ، نعت شریف کے علاوہ ایک سو ساٹھ (160) ابواب اور بارہ جزو پر مبنی ہے اور ہر طرح کے چھوٹے بڑے امراض کا علاج سلیس زبان میں سمجھایا گیا ہے۔ باب صد شست پنجم در کیفیت حال خویش میں لکھا گیا ہے کہ سلطان شہاب کے دور میں ناگور میں محمد ملک نامی ایک زمیندار تھے۔

اس کتاب کا ایک ناقص الطرفین قلمی نسخہ کتب خانۂ قریشی (لاہور) میں بھی محفوظ ہے۔ اس میں ۶۲ صفحات ہیں البتہ مصنف کا مکمل نام اس طرح درج ہے: شہاب الدین بن عبدالکریم قوام ناگوری۔ سال تصنیف شوال ۷۹۰ھ اور کتابت تیرھویں صدی ھجری کی بتائی گئی ہے۔ کتاب کا نام شفاء المرض لکھا ہے۔ (بحوالہٗ: کتابیات اسلامی، فہرست مخطوطات کتب خانہ قریشی، ڈاکٹر عارف نوشاھی، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور۔ ص:۱۳)

موجودہ نسخہ کے ورق a-۸۸ پر ترقیمہ کے بعد کاتب نے نثر میں چند اور مفید نسخے لکھے ہیں۔ مثلاً ترکیب کا جل، درد شکم، امراض چشم، یہ حصہ ناقص ہے۔ آج سے چھ سو سال پیشتر تصنیف شدہ یہ کتاب بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

درگاہ شریف حضرت پیر محمد شاہ کتاب خانہ میں اس کتاب کا ایک ناقص نسخہ طب شہابی کے نام اور صرف دس اوراق پر مبنی موجود ہے۔ ملاحظہ فرمایئے: نمبر 1821؛ وضاحتی فہرست جلد ششم۔

طب شہابی کے عنوان سے اسی کتاب کا ایک قلمی نسخہ کتاب خانۂ عمومی و آرشیو، پٹیالہ میں بھی موجود ہے۔ مصنف کا نام: شھاب الدین بن عبدالکریم غزنوی ناگوری بتایا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو فہرست کتاب خانۂ عمومی و آرشیو، پٹیالہ نمبر ۲۶۔

نمبر : 2394-A

کتاب کا نام... :- **بیاض**

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 21.5x11 سطور ... :۔ متفرق

اوراق .... :۔ 101 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ گوجری اردو۔فارسی موضوع :۔ متفرقات

آغاز................ :۔ ورق (۳) بسم اللہ۔ یار جائی یا منائی یا غیاتی یا مرادی یا معانی یا دوائی یا شفائی۔

ورق (۵): آن صفدر عالی نسب وآن سرور والاحسب

وآن عالم علم وادب وآن مفخر آل عبا

اختتام .... :۔ ورق (۱۰۱ب) رکھو دل میں کہ پیو جگ ہے تون غیر پیو سیں تائب ہو

وہی بینا وہی اندھا وہی سُنتا .... وہی بہرا

کہے میران کہ میں لالن میرا جلوا ہے ہر شئی میں

کہ میں پیو ہون پیا مین کہ مین پیو سین نہیں یارا

ترقیمہ .... :۔ -

حالت .... :۔ چرمی جلد اور اوراق بھی پھٹ گئے ہیں۔ جلد بندی کی ضرورت ہے۔قیمتی بیاض ہے۔

نوٹ .... :۔ اس بیاض میں ناظمؔ، رحمانؔ، مائلؔ اور حضرت پیر محمد شاہؒ کا منتخب کلام شامل ہے۔

مشمولات کی تفصیل حسبِ ذیل ہے :۔

(۱) ورق -۱۲ : رقعہ حضرت پیر محمد شاہؒ

(۲) ورق -۱۷ : غزل منصور

(۳) ورق -۱۸ : غزل عراقی

(۴) ورق -۲۲ : غزل سعدی

(۵) ورق ۲۳۔ب : شیخ سعدی۔امیر خسرو

(۶) ورق -۲۴ : غزل لطفی

(۷) ورق -۳۰ : غزل از سید محمد گیسودراز

(۸) ورق ۳۰-ب : غزل حسن

(۹) ورق -۳۱ : جامیؔ

(۱۰) ورق-۳۴-۳۸: رباعیات

(۱۱) ورق-۴۰ : گوجری اردو کلام

(۱۲) ورق-۴۱-ب: ادویہ

(۱۳) ورق-۴۲-۴۶: ناظم کا فارسی اور گوجری اردو کلام

(۱۴) ورق-۴۷ : میر غلام حسین کا نسخہ

(۱۵) ورق-۴۹ : چیستان (فارسی)

(۱۶) ورق-۴۹-۵۰: مکرنی (ھندی)

(۱۷) ورق-۵۱ : فردیات

(۱۸) ورق ۵۲ : ریختۂ رحمان

(۱۹) ورق ۵۳ : ریختہ مزاج پیو کے زلفوں سے کیوں نہ دل اٹکے

جس کی ہر لٹ میں ہیں کئیں لٹکے

(۲۰) ورق ۵۴ : کلام جانان- (گوجری اردو)

(۲۱) ورق ۵۶ : فرد۔ (فارسی) (اردو)

(۲۲) ورق ۵۷-۶۶: ادویات؛ تعویذات؛ نقش

(۲۳) ورق ۶۷ : نعت (گوجری اردو)

(۲۴) ورق ۶۸-۷۱: کلام مائل (گوجری اردو) کل بیس قطعات

(۲۵) ورق ۷۳ تا ۷۸: مدح حضرت شاہ وجیہ الدین قدس سرہ (۱۱۸۴ھ)

عجب ہیں اولیا حضرت میاں جی

ز نسل مصطفیٰ حضرت میاں جی

(۲۶) ورق ۷۹ : نسخہ ادویات

(۲۷) ورق ۸۰-۸۳: نصیحت میاں رحمت اللہ

(۲۸) ورق-۸۴-۸۸ : قصۂ فاختہ و باز

(۲۹) ورق-۹۲-ب: ادویات

(۳۰) ورق-۹۸-۹۹: ریختۂ حضرت شاہ پیر محمدؒ

(۳۱) ورق-۹۹-ب-۱۰۱: ریختہ میران

نمبر : 2394-B

کتاب کا نام... :۔ بیاض

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ محمد خوب

سائز............... :۔ 11x24.2 سطور ... :۔ مختلف

اوراق .... :۔ 44 کاتب .... :۔ -

تاریخِ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی-فارسی موضوع :۔ متفرقات

آغاز............... :۔ رباعی: ہر کرانا کس است با صل سرشت

بتقالیب ہر کس ...... نشود

سگ مگس را گر کنی مقلوب

قلب او غیر سگ مگس نشود

اختتام .... :۔ یا غوث الاعظم لاصلوة لمن لیس له معراج عندی، یا غوث الاعظم المحروم عن المعراج هو المحروم عن الصلوة عندی

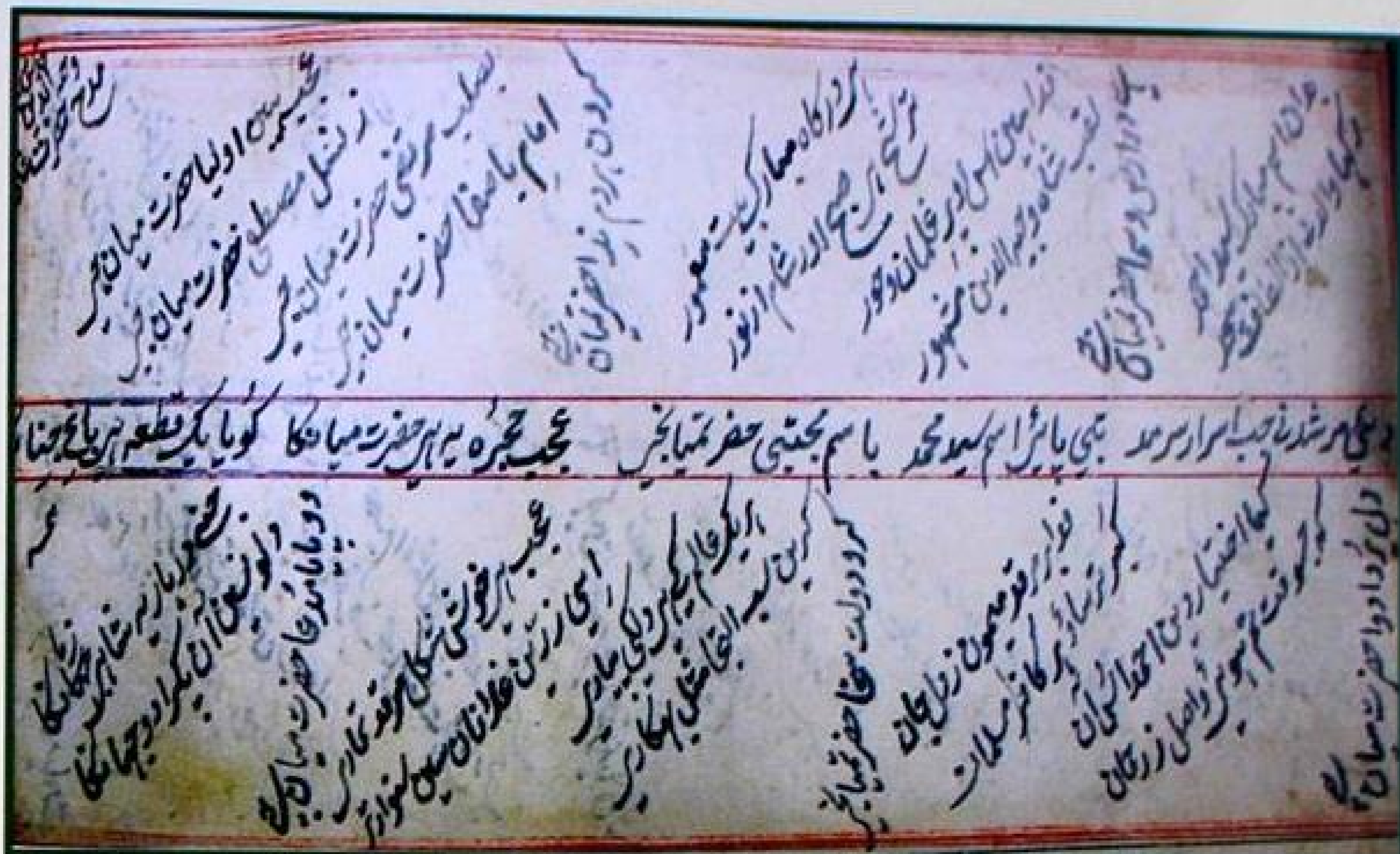
ترقیمه .... :۔ تم ضحی ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۰۶۶ھ

حالت .... :۔ خوش خط۔ اوراق الگ الگ اور درمیان میں سے غائب ہیں۔ چند اوراق سادہ ہیں۔

نوٹ .... :۔ اس بیاض میں چند قابل توجہ تحریرات ہیں۔ ورق ۱۳ پر عربی رسالے کا مقابلہ اور تصحیح کرنے والے نے اپنا نام ابی بکر احمد آبادی عفی عنہ، مقام شاھجہاں آباد، اور تاریخ ۴ ذی القعدہ سنہ ۱۱۲۸ھ درج کی ہے۔

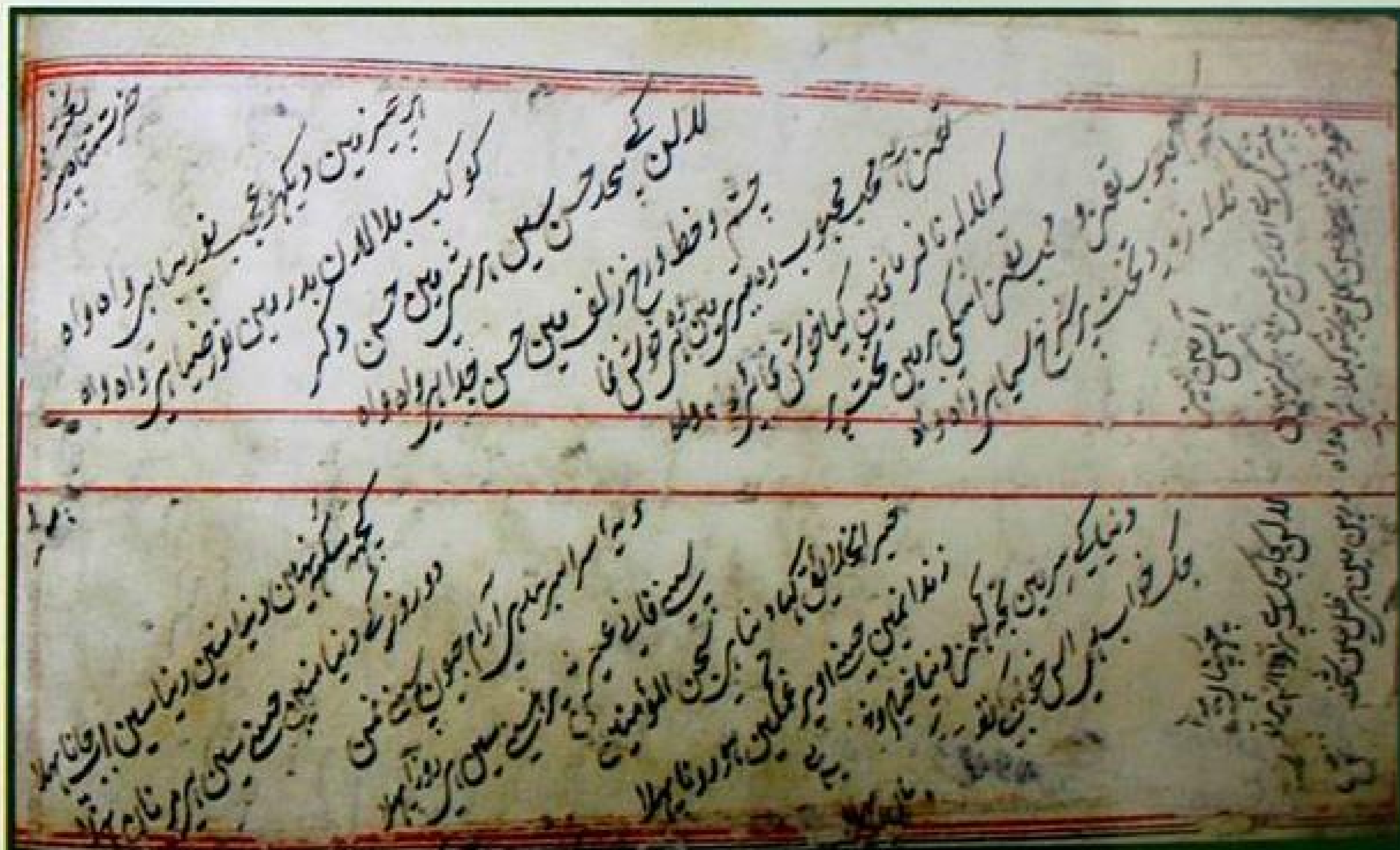
ورق 16-b پر ختم ہونے والے عربی رسالے کا نام المعلم الثانی لکھا ہے جو فلسفہ کے موضوع پر معلوم ہوتا ہے۔

ورق 17-b پر عقل کے موضوع پر یونانی فلسفی ارسطو طالیس اور اسحٰق بن حنین کی آراء نقل کی ہیں۔



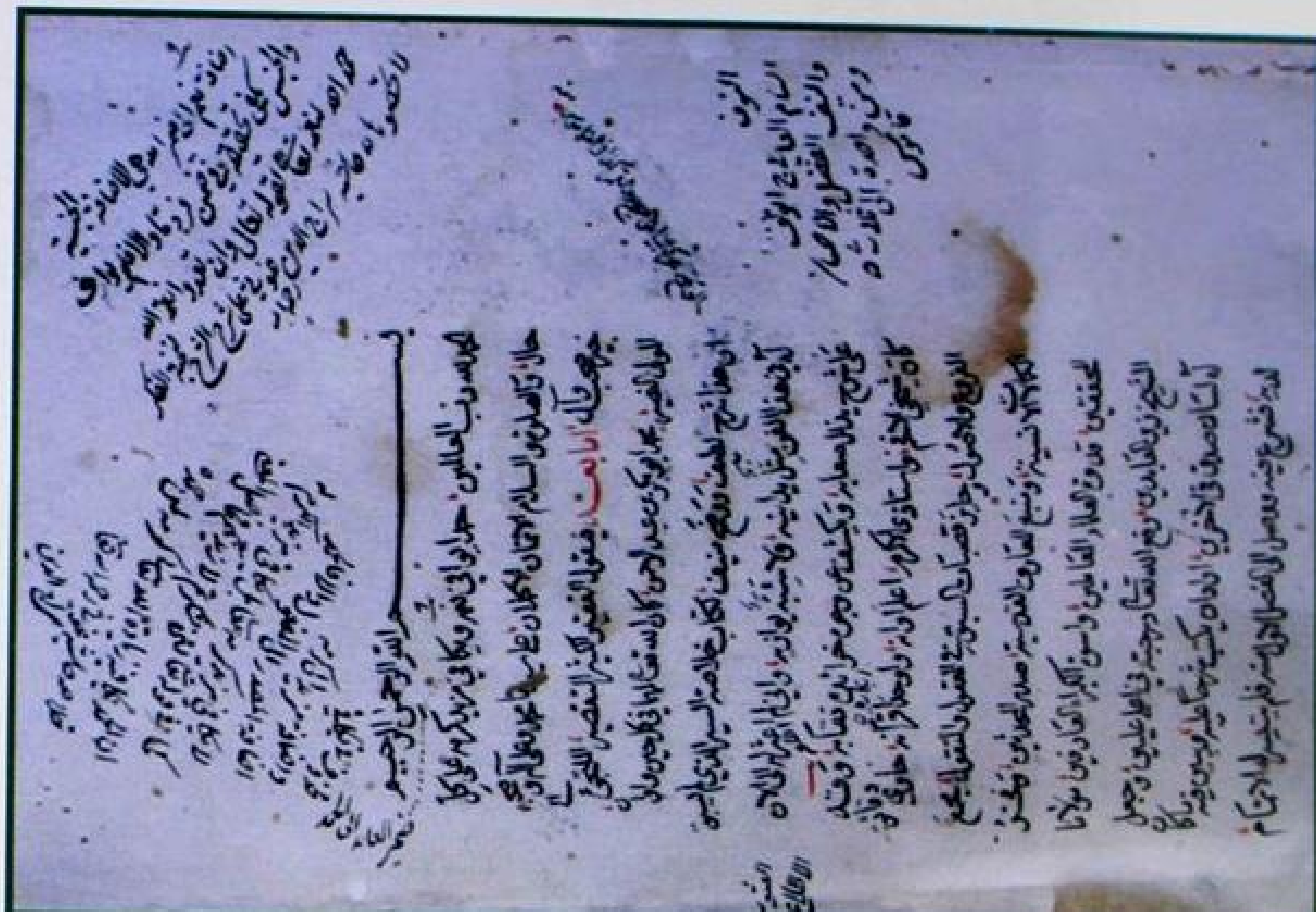
مدح حضرت شاہ وجیہ الدین قدس سرہ (سال تصنیف: ۱۱۸۴ھ/۱۷۷۰ء)

No. 2394-A

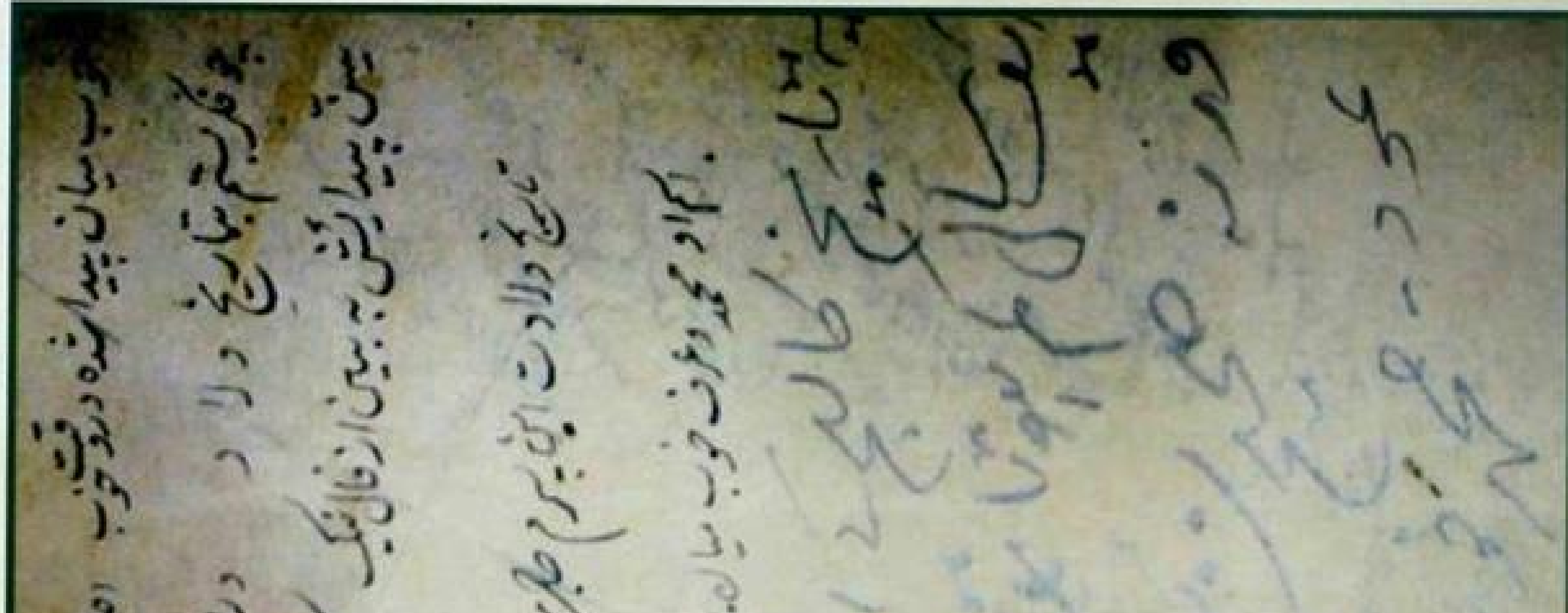


ریختۂ حضرت پیر محمد شاہؒ

No. 2394-B



No. 2343 — نقایۃ الاثر شرح خلاصۃ سیر سید البشر



No. 2394-C — مولانا خوب میاں کی سال ولادت کا قطعہ

ایک طویل عربی رسالہ ورق 20 سے لے کر ورق 41 تک پھیلا ہوا ہے جس کا موضوع الٰہیات ہے۔

ورق 43-a سے 44-b تک حضرت غوث اعظمؒ کا مکالمہ منقول ہے۔

نمبر : 2394-C

کتاب کا نام... :۔ **بیاض**

مصنف .... :۔ جامع : محمد رضا بن غلام محمد بن احمد بن سلیمان

مہر و مالک.. :۔ محمد خوب

سائز............. :۔ 12.5x23 سطور ... :۔ مختلف

اوراق .... :۔ 192 کاتب .... :۔ محمد رضا

تاریخ کتابت.. :۔ صفر، ۱۱۴۰ھ خط .... :۔ نسخ و نستعلیق

زبان .... :۔ عربی و فارسی موضوع :۔ احادیث

آغاز.............. :۔ ذکر مولانا الشیخ ابوبکر سلمه الله تعالى الى يوم الحشر فی شرح خلاصة السير وُلد رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة عام الفيل وكان قدوم الفيل يوم الاحد لثلث عشرة ليلة بقيت من المحرم

اختتام .... :۔ بیت : دریں ایام راحت گر ترا ہست اگر سعی کنی سودی ترا ہست
بگیر این پند ای حاجی پر عصیان اگر خواھی کہ این دولت ترا ہست
تصنیف مولوی شمس الدین لقب حاجی میاں احمد آباد۔

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ اوراق سیئے ہوئے ہیں۔ مجلد نہیں ہیں۔ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ .... :۔ بیاض کے چند اہم موضوعات حسب ذیل ہیں۔

(۱) ورق 1-b : رسول اللہ کی ولادت کے باب میں خلاصۃ السیر کی شرح میں مولانا شیخ ابوبکر کا بیان۔

(۲) ورق 2-a : مُہر : محمد خوب

(۳) 2-b : بیان فی نسب السادہ الاشراف بنوعلوی

(۴) 9-a : مہر، محمد خوب

(۵) 13-a : صلوۃ الوسطی

(٦) 13-b : فی تعین لیلۃ القدر (مع اقتباس مولانا سلیمان از مفتاح الاصول)

(۷) 22-a : فی معرفۃ اقسام البدعۃ (جوامع الکلم سے نقل)

(۸) 24-b : کیفیت خواب (اقتباس از مولانا سلیمان)

(۹) 26-a : فی الولایۃ والولی۔ (فارسی)

(۱۰) 45-a : کتابۃ الحدیث فی بیان الآداب

(۱۱) 56-b : فی بیان ان الیمین علی نیۃ المستحلف

(۱۲) 65-a : حقیقت سوال وجواب در نفی واثبات

(۱۳) 70-b : معما باسم امامی

(۱۴) 71-a سے 74-b : رسالہ فی تحقیق الایمان۔ مؤلف حضرت شیخ وجیہ الدین علویؒ

(۱۵) 75-a : از بیاض قاضی القضاۃ قاضی عبداللہ

(۱٦) 76-a : اقتباس از مولانا عبدالغفور

(۱۷) 79-a سے 82-b : عجایب البلاد (شیخ زکریا بن محمد بن محمود القزوینی) اقتباس

(۱۸) 81-a : تحقیق لفظ اکراد (واحد: کُرد مؤلف محمد رضا بن غلام محمد بن احمد بن سلیمان)

(۱۹) 87-a : ترتیب صلوۃ معکوس

(۲۰) 93-b سے 95-b : من مسودات شیخ وجیہ الدین ق س

(۲۱) 98-b : مخمس (عربی) شمس بن عماد

(۲۲) 98-b : مخمس (عربی) شمس بن عماد

(۲۳) 99-a : مناجات امیر المومنین سیدنا حسنؓ (نقل من خط مولانا الشیخ شریف الصدیقی ق س)

(۲۴) 100-a سے 101-a : من املاء الفاضل المتبحر قاضی عیسیٰ بن عبدالرحیم ق س: ۱۱۴۰ھ

(۲۵) 101-a : ذکر کفارہ نمازھا

(۲٦) 102-b : مولانا خلیل محمد البنبانی کا نام

(۲۷) 104-a : اتحاف الفرقہ برفعہ الخرقہ للجلال (الدین) السیوطی

(۲۸) 104-b سے 105-a : رسالہ اقرب الطریق۔ (تمت الرسالہ فی ۳ صفر ۱۱۴۰ھ علی ید الفقیر محمد رضا عفی عنہ (مؤلف حضرت علی متقی)

(۲۹) 105-a : رسالہ النصیحۃ التامہ للخاصۃ والعامۃ (مؤلف: حضرت علی متقی) نایاب رسالہ یہ رسالہ ردِ مہدویت کے موضوع پر ہے۔ حضرت پیر محمد شاہ کتاب خانہ میں نمبر B-1757 پر محفوظ رسالہ علامات امام مہدی موجودہ رسالے سے الگ ہے۔ موجودہ رسالہ نایاب ہے۔

(۳۰) 105-b : حضرت شاہ وجیہ الدین کے تلمیذ مولانا مصطفیٰ کا ذکر۔

(۳۱) 106-a سے 107-a : اذکار (من تلقینات قطب المشائخ صدر الدین ابو الفتح محمد الخاطب بہ گیسو دراز قدس سرہ) علی ید الفقیر محمد رضا، صفر ۱۱۴۰ھ۔

(۳۲) 107-b : رسالۃ الامام النووی فی تجویز القیام المتعارف

(۳۳) 109-a : رسالہ کشف الریب عن الجیب تالیف الشیخ جلال الدین السیوطیؒ (نقل محمد رضا ۱۱۴۰ھ)

(۳۴) 110-b : قصیدہ منسوبۃ الی الشیخ ابن الحاجبؒ فی ذکر الموئنات السماعیۃ مع فائدہ فارسی من خط مولانا مصطفیٰ تلمیذ شاہ وجیہ الدین

(۳۵) 112-a : مسودۂ ملاحسن فراغی کہ بر مشکوۃ نوشتہ اند۔

(۳۶) 113-a : رسالہ منسوبۃ الی الفاضل المحقق قاضی عیسی قدس سرہ فی بیان جواز الانتقال من مذہب الی مذہب آخر (عیسی بن عبد الرحیم بن عیسی بن محمد)

(۳۷) 115-a : رسالہ منسوبہ الی مولانا احمد بن سلیمان (فی باب العدت حاملہ)

(۳۸) 117-a : رسالہ تحقیق الکلام از حضرت شاہ وجیہ الدین

(۳۹) 129-a : ترجمۂ مصنف کتاب الاستعیاب ابوعمر و یوسف بن عبد اللہ القرطبی۔

(۴۰) 129-b سے 138-a : خلفاء الاربعہ (فارسی) من تکمیل الایمان وتقویۃ الایقان مؤلف شیخ عبد الحق دہلوی۔ کاتب مولانا محمد رضا۔

(۴۱) 138-b : تحریر مولانا احمد بن مولانا سلیمان۔ نقل فی ۱۴ ربیع الآخر ۱۱۳۷ھ

(۴۲) 142-a : سورۃ فاتحہ علیٰ قرأۃ ابن مسعود

(۴۳) 144-a : ترجمہ محمد بن اسمعیل البخاری

(۴۴) 145-a : ترجمہ امام مسلم

(۴۵) 148-b : رسالہ فی حل الآیۃ الکریمہ یاتی بعض آیات ربک۔ مولوی احمد بن مولوی سلیمان

(۴۶) 149-a : رباعی باسم جمیع اسما (فارسی)۔ شرح مولوی احمد بن سلیمان

(۴۷) 150-b : ترجمۂ سیبویہ (نقل از تاریخ ابن خلکان)

(۴۸) 154-b : ہندی دوہرہ

(۴۹) 157-a&b : سوال وجواب (منظوم)

(۵۰) 160-b : تحریر کریم محمد بن یحیٰی بن حسین بن شاہ محمد بن وجیہ الدین علوی احمد آبادی۔

(۵۱) 161-a : احوال حضرت مولوی سلیمان موافق نوشتۂ شاگرد رشید ایشان مولانا شاہ کریم محمد مع فہرست تالیفات۔

(۵۲) 163-b : رسالۃ فی التوفیق من الحدیث الشریف والروایۃ المنقولہ عن الامام اعظم للفاظل علامہ مولوی احمد بن مولوی سلیمان۔ تحریر غرہ ربیع الآخر ۱۱۰۳ھ۔ نقل ربیع الآخر ۱۱۴۶ھ۔

(۵۳) 165-b : املاء مولانا احمد بن سلیمان در بیان رمضان۔ نقل شہر شوال ۱۱۵۱ھ مع رباعی فارسی۔

(۵۴) 169-b : نقل اجازت نامہ مولوی شیخ محمد عبداللہ برای محمد رضا

(۵۵) 170-b سے 171-b : تاریخ ھای وصال بزرگان۔

(۵۶) 172-a سے 179-a : الکلام فی مسئلۃ وحدۃ الوجود۔ نقل من فیوض القدس

(۵۷) 179-b : فی تحقیق معنی التضمین (عربی)

(۵۸) 180-a سے 181-b : فی بیان طبقات العرب (عربی) مع فائدہ مولوی احمد بن سلیمان (فارسی)

(۵۹) 182-a : سنۃ وفات من تذکرۃ الشعراء

(۶۰) 182-a : تاریخ (منظوم) وصال مولوی احمد بن سلیمان

(۶۱) 182-b سے 183-b : تاریخ وصال

(۶۲) 187-b : شجرۂ نقشبندیہ

(۶۳) 189-a : سلسلۂ غلام محمد علی منصوری صاحب (فارسی کلام)

(۶۴) 189-b : تاریخ ولادت محمد خوب (مالک بیاض) منظوم

(۶۵) 191-a : لغز باسم اللہ (من التاریخ وفیات الاعیان)

(۶۶) 192-b : بیت تصنیف مولوی شمس الدین لقب حاجی میاں احمد آباد

نمبر : 2395

کتاب کا نام... :- جامع الفواید

مصنف .... :- یوسف بن محمد بن یوسف هروی (وفات: ۹۵۰ھ/۴۴-۱۵۴۳ء)

مہر و مالک.. :- شیخ نورالدین ابن عبدالقادر

سائز.......... :- 21x12 سطور ... :- 12

اوراق......... :- 398 کاتب ... :- -

تاریخ کتابت.. :- ۵ شعبان سنہ ؟ھ خط .... :- نستعلیق

زبان.......... :- فارسی موضوع :- طب

آغاز.......... :- بسم اللہ... کتاب قرابادین از کتاب ذخیرۂ بباید دانستن کہ نخست بجمع ذخیرۂ خوارزمشاهی مشغول آید، عزم آن بود کہ این کتاب مفردۂ ادویہ وکتاب قرابادین نباشد

اختتام .... :- .... بدل این برگ تمام است۔ افستن : بدل آن مثل اسادونست ونیمہ وزن افستین ۔ اسقیل : بدل آن مثل آن تربد ست ومثل آن صبر (کذا) واللہ اعلم بالحقیقۃ والصواب وھواحکم الحاکمین

ترقیمہ .... :- تمت بعون اللہ وحسن توفیقه فی یوم خمیس خامس شهر مبارک شعبان سه والسلام واللہ اعلم بالصواب۔

حالت .... :- مجلد۔ مکمل۔ ورق۔۱، سادہ ہے۔ ورق ۲-الف پر کتاب کا نام "این کتاب جامع الفواید" اور مالک کتاب کا نام بھی درج ہے۔ ورق ۲ -ب پر اوزان طبی کی فہرست ہے اور ورق ۳-الف پر اوزان موافق نسخہ میر محمد مومن لکھے ہوئے ہیں۔

نوٹ .... :- فارسی میں طب کی دو مشہور اور قدیم کتابیں ہیں :

(۱) ذخیرۂ خوارز شاهی، اس کے مؤلف سید اسمٰعیل گرگانی (ولادت ۴۳۴ھ/ ۴۳-۱۰۴۲ء اور وفات ۵۳۱ھ/ ۳۷-۱۱۳۶ء) خوارزمشاهی سلاطین کے درباروں سے وابستہ رہے تھے۔ انہوں نے یہ کتاب ۵۰۴ھ/ ۱۱-۱۱۱۰ء میں لکھی تھی جو مباحثِ طب پر مشتمل ہے۔

(۲) قرابادین- اس کے مؤلف مظفر بن محمد حسینی شفایی/ صفہانی (حکیم شفایی) وفات ۹۸۳ھ/ ۷۶-۱۵۷۵ء نے یہ کتاب اصفہان میں تصنیف کی تھی۔

جامع الفواید کے مصنف نے موجودہ تالیفات کے دو حصے کئے ہیں۔ پہلے حصہ کو قرابادین کے تتمہ کے طور پر اور دوسرے حصہ کو ذخیرۂ خوارزمشاهی کے تتمہ کے طور پر لکھا ہے۔ پہلا حصہ ورق ۴-ب سے ورق ۱۴۷-ب تک اور دوسرا حصہ ورق ۱۴۷-ب سے کتاب کے آخر تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کتاب کی خوبی یہ بتائی گئی ہے کہ عام طور پر قرابادین میں دواؤں کے مرکبات کا ذکر ہوتا ہے، جسے انگریزی میں Pharmacopia کہتے ہیں۔ یہاں مصنف نے بیماریوں کے نام لکھ کر ان کے ضروری علاج مختلف مرکبات کے طور پر لکھے ہیں۔ ذخیرۂ خوارزمشاهی میں مفرد دواؤں کا ذکر ملتا ہے۔ مصنف نے دوسرے حصہ میں مختلف اجزاء کو جمع کر کے مفرد نسخہ جات تیار کرنے کا طریقہ لکھا ہے۔

غرض یہ کتاب بہت مفید ہے۔ اس کے مصنف یوسف بن محمد بن یوسف (وفات ۹۵۰ھ/ ۴۴-۱۵۴۳ء) ہندوستان کے مغل فرماروا بابر کے زمانہ میں هرات سے یہاں آئے تھے اور بابر نیز همایوں کے درباروں سے طبیب کے طور پر منسلک رہے تھے۔ طب کے موضوع پر ان کی دیگر تصانیف منظوم ہیں (دیکھئے: تاریخ نظم ونثر در ایران ودر زبان فارسی؛ سعید نفیسی۔ جلد اول۔ ص ۲۸۲ اور ۳۹۹) اور بزم تیموریہ جلد اوّل؛ سید صباح الدین عبدالرحمٰن؛ ص: ۱۰۰-۱۰۱)

نمبر : 2396

کتاب کا نام... :- **المولد خیر البریہ (الجزء الاول)**

مصنف .... :- نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 17x11.3 سطور ... :۔ 7

اوراق .... :۔ 66 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ دعائیں

آغاز........... :۔ بسم اللـه الـرحمن الرحيم۔ الحمد لله ذى القُدرة والعزّة والمُلك، وبتقديره تجرى السنن والفلك وبحكمتهِ البقا والملك....

اختتام .... :۔ اللهم انّى اعوذ بك من شر نفسى ومن شر كل دابةٍ انت آخذٌ بناصيتها ان ربى على صراط مستقيم وصلى الله على خير خلقه محمد وآله وصحبه وسلم اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين

ترقیمه .... :۔ —

حالت .... :۔ مجلد۔ مکمل

نوٹ .... :۔ المولد خیر البریہ (جز۔ اول) عنوان کی دعا ورق A-47 پر ختم ہوتی ہے۔ اس میں تمام عنوانات سرخ روشنائی میں ہیں۔ ورق B-47 اور a-48 پر مختصر دعا الشاذلی سے نقل کی ہے۔ ورق 49 اور a-50 پر ایک اور مختصر دعا ہے جو اوراد شیخ الشیوخ میں سے ہے۔ ورق 51 سے آخر تک ثلث وثلثین آیۃ مع دعا شامل ہیں۔ خط خوبصورت ہے۔

نمبر : 2397

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 26.5x15 سطور ... :۔ 23

اوراق .... :۔ 84 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- عربی موضوع :- دعائیں

آغاز............. :- الدّعا یَرُدّ البلاء ابو الشیخ فی الثواب عن ابی ھریرة الدّعا یَرُدّ القضا وانّ [١] البرّ یزید فی الرزق وان العبد لیحرم الرزق بالذنب یصیبه (ک) عن ثوبان

اختتام .... :- قَولی عِند أذان المغرب اللھم ھَنا اقبال ایلك وادبارُ نھارَكَ وأصواتُ دُعاتِكَ وحُضورُ صلواتك اسئلك ان تغفرلی ت وابن السنی طب کحق عن ام سلمة

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- غیر مجلد۔ کرم خوردہ۔ اوراق الگ الگ اور بغیر ترتیب کے ساتھ میں رکھے ہوئے ہیں۔ ناقص الطرفین۔ جدول سنہری ہے۔

نوٹ .... :- کسی اہم کتاب کے اجزاء ہیں۔ مختلف موضوعات اور عنوانات پر روایتوں کو نقل کیا ہے۔ مثلاً: خروج الدجال نزول عیسیٰؑ۔ ذکر النار وصفہا۔

نمبر : 2398

کتاب کا نام... :- منتخب کلام

مصنف .... :- غریب اللہ

سائز.............. :- 26.4x16 سطور ... :- 16

اوراق .... :- 43 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- گوجری اردو موضوع :- متفرقات (ادب)

آغاز............. :- بسم اللہ۔

الھی کرم تجھے ھر بار ھی
اگر چہ یہ بندہ گنہ گار ھی
ھمیشہ ھی داتار تون ای کریم
ھے باقی بقا تون سدا مستقیم

اختتام .... :۔ نہیں شعر کہنا یادھی مولا کی کچھ امداد ہے
دیگر شہر گجرات ھی ولیونکایان اندار (کذا) ہے
ھے خاکسار مسکین کبکا پکار کھتا
سب مل دعا کرو تم ھمین بھی میں کھتا

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام

حالت .... :۔ معمولی خط میں اور اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ .... :۔ اس نسخہ میں (ورق-۱) شاعر غریب اللہ نے کہا ہوا حضرت بی بی فاطمہؓ کا قصہ، (ورق ۱۴) حمد باری تعالیٰ، (ورق ۱۵) نبیؐ پر درود وسلام، وحی کا نزول، (ورق ۲۷) حمد، (ورق ۳۱) حمد، (ورق ۳۴) حمد، (ورق ۳۰) نصیحت وغیرہ شامل ہیں۔ دکنی زبان میں شاعر غریب اللہ کی مثنوی ''معجزۂ بی بی فاطمہ'' کے لئے دیکھیے: مثنوی معجزۂ بی بی فاطمہ کا واحد قلمی نسخہ؛ مصنفہ محبوب حسین عباسی، مطبوعہ سابرنامہ، ۱۹۹۹ء، اردو ساہتیہ اکادمی، گجرات۔

نمبر : 2399

کتاب کا نام... :۔ ریختہ

مصنف ...... :۔ روشنؔ

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............ :۔ 21.5x12.5 سطور ... :۔ 10

اوراق .... :۔ 9 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ اردو موضوع :۔ ادب

آغاز......... :۔ مارا پڑیگا غمزا درمیان ان کے آکر
اب زلف وخط میں تیرے ہوگا فساد ایسا
ای پیارے ہولے چوکے نہیں اوسکا نام لیتے
روشنؔ سے تم فدا کو رکھتے ہو یاد ایسا

اختتام .... :- زبان کب تک رکھوں سربستہ مونہہ میں غنچہ کے مانند
تیری خوبی کہونگا میں گلِ گلزار سے جا کر

ترقیمہ .... :- –

حالت .... :- غیر مجلد۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :- اردو کے غیر معروف شاعر روشن کا کلام ہے۔ زبان، انداز بیان اور قلمی نسخے کے املا سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بارھویں صدی ہجری کے شاعر کا معیاری کلام ہے۔ میر حسن کے تذکرۂ شعرائے اردو، ص:۸۲ (اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ) میں خواجہ حسین علی روشن کا نام ملتا ہے۔ تذکرۂ شعرائے اردو کی تالیف کے وقت روشن بقید حیات تھے۔ وہ شاہ جہاں آباد کے رہنے والے تھے اور بعد میں آصف الدولہ بہادر کی سرکار سے وابستہ ہوئے تھے۔

ایک اور روشن علی روشن نامی اردو شاعر کا ذکر اردو تذکروں میں تو نہیں ملتا لیکن عاشورنامہ عنوان سے اس کی ایک طویل مثنوی ملتی ہے جس کا سال تصنیف ۱۱۰۰ھ/ ۸۹-۱۶۸۸ء بتایا گیا ہے۔ یہ مثنوی ڈاکٹر مسعود حسین خان نے ترتیب دے کر علی گڑھ یونورسٹی سے ۱۹۷۲ء میں شائع کروائی تھی۔ اس روشن کے کلام کے نمونوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خالص مثنوی گو شاعر تھا۔ (تاریخ ادب اردو۔ ڈاکٹر جمیل جالبی؛ جلد دوم، حصۂ اول۔ ص ص ۴۶-۴۷)۔

نمبر : 2400

کتاب کا نام... :- **الآداب الباقیہ فی شرح الآداب الشریفیہ**

مصنف .... :- –

مہر ومالک.. :- –

سائز........... :- 25x14 سطور ... :- 23

اوراق .... :- 36 کاتب ... :- -

تاریخ کتابت.. :- – خط ...... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- عقائد ومناظرہ (آداب مناظرہ)

آغاز............ :- ..... فی الكلام وتحقيقه بتوفيق ذی المن والانعام وقد اراك لن تظفر بمثله فی كلام اعلی الزمان فضلا عن ادانی الامثال

اختتام .... :- ولا يلزم البعد عن المطلوب وعمن كان مهيبا ومحرّما ازهيبة الخصم واحترامه ربما يزيل دقة النظر وحدّة طبعه و ان لايستعمل الالفاظ الغريبة اذا لمتحمل للمعمين بلاقرينة معينة على المراد

ترقیمه .... :- –

حالت .... :- غیر مجلد۔ ناقص الطرفین

نوٹ .... :- سید شریف جرجانی (متوفی ۸۱۶ھ/۱۴۱۳ء) مشہور مصنف ہیں۔ آپ کے بہت سے شاگرد گجرات میں بھی آئے تھے۔ موجودہ مخطوطہ انہی کی مناظرہ کے موضوع پر لکھی گئی کتاب آداب الشریفیه کی شرح ہے۔ لہٰذا شریف کے تفصیلی حالات کے لئے ظفر المحصلین۔ ص ص ۳۹۷-۴۰۰ ملاحظہ فرمائیں۔

نمبر : 2401-A

کتاب کا نام... :- **رسالہ فی علم العروض**

مصنف .... :- نامعلوم

سائز.............. :- 22.5x12.5 سطور ... :- 21

اوراق .... :- 6 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- علم عروض

آغاز............ :- ..... ثمانية اثنان خماسيان وستة سباعية فالخماسيان فعولن فاعلن والسباعيات مفاعيلن فاعلاتن مستفعلن

اختتام .... :- ..... وفی المنقوص مَجْزُوٌّ كَثِيرٌ ومَهْنُوكٌ وَشَطرٌ بِاتِّفَاقٍ الجزوَ ماسقط منه حرّان والمنهوك ماذهب منه ثلثاه والمشطور ماذهب منه نصفه۔

ترقیمه .... :۔ تمت تمام شد۔ ابیات ۲۰۰ تخمیناً

حالت .... :۔ بوسیدہ، آب زدہ اور ناقص الاول۔

نوٹ .... :۔ متن کی عبارتوں کی وضاحت کے لئے حواشی لکھے ہوئے ہیں۔

نمبر : 2401-B

کتاب کا نام... :۔ شرح الحریریہ للحسین بن ھارون المنطقی

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز......... :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 21

اوراق .... :۔ 6 کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط ...... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ علم عروض

آغاز......... :۔ بسم الله ..... هذا شرح الحسينى للحسين ابن هارون المنطقى فى علم العروض وفيه مقدمة ومقاصد وخاتمه اما المقدمه فعلم العروض علم بقواعد يعرف بها صحيح الاوزان الشعر وسقمها وما يتعلق بهما من احوال اجزائه والشعر موضوعه ومعرفة الصحة السقم غايته.....

اختتام .... :۔ ..... وماجرى منها مجرى الزحاف مالم تلين والزحان الجارى مجرى العلة مالزم منه كقبض مفاعيلن فى عروض الطويل اما الزحاف.....

ترقیمه .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ بوسیدہ، آب زدہ۔

نوٹ .... :۔ متن میں رسالہ کا نام شرح الحسینی لکھا ہوا ہے البتہ ورق ۷-الف کے حاشیہ میں اس کو ھذہ شرح الحریری للحسین بن ھارون المنطقی کہا ہے۔ مصنف یا شارح نے مختلف اوزان کو سرخ دائروں کی شکلیں بنا کر واضح کیا ہے۔

نمبر : 2401-C

کتاب کا نام... :۔ مختصر وانی در علم قوانی

مصنف .... :۔ -

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 23

اوراق .... :۔ (۱۴-۱۳) 2 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ علم قوانی

آغاز.............. :۔ بسم اللہ..... بعد ازتیمن بموزون ترین کلامی کہ قافیہ سنجان انجمن فصاحت بدان تکلم کند اعنی سپاس وستایش حضرت واہب العطیات..... این مختصریست وانی بقواعد علم قوانی کہ بموجب اشارت بعضی از اجلۂ اصحاب واعزۂ احباب صورت تحریر وسمت تقریر می یابد۔

اختتام .... :۔ فصل قافیہ بر دو قسمت معمول وغیر معمول۔ غیر معمول آنست کہ بی آنکہ درآن تصرفی کنند شایستۂ آن گردد کہ قافیہ واقعشو د و معمول آنست کہ بواسطۂ تصرفی شایستۂ آن باشد..... بیت: خصم شتر دلت را قربان همی کند

زآن روی سعدی ذابح آمیختہ کاردست

ترقیمہ .... :۔ والسلام علیٰ حسن الاختتام۔ تمت تمام شد.

حالت .... :۔ دو ورق ہیں۔ باریک خط البتہ واضح۔عنوانات سرخ روشنائی میں۔ ورق ۱۵ سادہ ہے۔

نوٹ .... :۔ مصنف نے قافیہ کی مفصل بحث کی ہے،اس کے اقسام شمار کئے ہیں اور ردیف کو بھی سمجھایا ہے۔ بعد میں قافیہ کے تمام اقسام کو فرد، رباعی وغیرہ کے ذریعہ سمجھایا ہے۔زبان سادہ وسلیس ہے۔

نمبر : 2401-D

کتاب کا نام... :۔ شرح رسالہ مختصر ابی الجیش الانصاری الاندلیسی

مصنف .... :۔ (شارح) خطیر بن محمد المنجم نیشاپوری

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 21

اوراق .... :۔ (۱۶-۲۵)10 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ علم عروض

آغاز............... :۔ بسم اللہ۔ وبعد فیقول الفقیر الی اللہ الغنی خطیر بن محمد المنجم الانی (کذا) مولد النیساپوری ..... رایت المختصر فی العروض المنسوب الی المولی المحقق ..... ابی عبد اللہ محمد المعروف بابی الجیش الانصاری الاندلسی ..... فاردت ان اشرح لهشرحا یفتحّ مقفله ومعضله ویحل مغلقه ومشکله

اختتام .... :۔ ..... فی سببخفیف : نحو تمامه فاعلاتیں یصبر به فاعلاتان ینقل الی فاعلیان ..... یصیر بالاضمار متفاعلن نقل الی مستفعلن ومستفعلن یصیر بالطی مستعلن وینقلالی مفتعلن

ترقیمه .... :۔ -

حالت .... :۔ آب زدہ۔ باریک البتہ واضح خط۔

نوٹ .... :۔ علم عروض پر مختصر شرح ہے۔ شارح نے آغاز میں عربی ادب کی تعریف پیش کی ہے جو اہم ہے۔

نمبر : 2401-E

کتاب کا نام... :۔ شرح خزرجیہ لمیر ھاشم

مصنف .... :۔ عبداللہ الخزرجی

مہر ومالک۔ :۔ احمد الدّانی

سائز............ :۔ 22.5x12.5 سطور --- :۔ 21

اوراق .... :۔ (۲۷-۸۷) 51 کاتب --- :۔ احمد بن عبداللطیف بن محمد الصدیق الشریف

تاریخ کتابت۔ :۔ ہفتہ،۱۲ر جمادی الاول ۱۱۴۰ھ

خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ علم العروض ولقوانی

آغاز............ :۔ بسم اللّٰہ۔ وبہ نستعین نحمدہ ونصلی۔ وللشعر وهو لغة المعرفة والمشهوريه ليت شعرى واصطلاحا على ما ..... الخليل وما افق اوزان العرب

اختتام .... :۔ ..... عبد الله الخزرجى نسبة الى الخزرج قبيلة من الانصار ..... اللهم اغفرله بفضلك واكنفه بركتك واجزه عنك خير الجزاء والحظ بعين الرضاء وبلغه فى الآخرة جميعاماله، بجاه محمد وآله الحمد لله على الاتمام والشكر له على مزيدالانعام والصلوة على سيد الانام وعلى آله الاطهار الكرام واصحابه البررة العظام والسلام۔

ترقیمہ .... :۔ تمت شرح الخزرجيه لحكيم هاشم۔ قد وقع الفراغ من كتابة ..... على يد ..... احمد بن عبد اللطيف بن محمد الصديق الشريف..... الساكن فى المحلة مليك عبد اللطيف المنشى، وقت العصر من الاثنين من يوم السابع من الجمادى الاول من شهور الرحمن، الاثنئ عشر ..... وهو فى السنة الاربعين على مائيةبعد الالف من الهجرة المصطفويه..... اٰمين يارحيم يا مجيب يا سميع يا رحمان۔

حالت .... :۔ اچھی حالت میں مکمل رسالہ ہے۔کہیں کہیں اوراق کرم خوردہ اور آب زدہ ہیں۔

نوٹ .... :۔ علم عروض پرایک رسالہ کی مفصل شرح ہے۔اس رسالہ کے کاتب ہی موجودہ مجموعہ کے دیگر رسالوں کے بھی کاتب ہیں۔ان کا مکمل نام، ولدیت اور جای سکونت کی

تفصیل اس رسالہ اور اس کے بعد کے رسالہ میں لکھی ہوئی ملتی ہے۔

قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ کاتب احمد الدّنی نے اپنے آپ کو عبداللطیف کا بیٹا اور محمد صدیق الشریف کا پوتا بتایا ہے۔ درگاہ شریف کے کتاب خانہ میں بدیع التفسیر نامی ایک عربی تفسیر کے چند نسخے ہیں (نمبر۱۲۱ سے ۱۳۳) اس کے مفسر کا نام مولانا صدیق بن شریف بتایا گیا ہے۔ اگر یہ مذکورہٗ بالا کاتب احمد الدّنی کے دادا محمد صدیق الشریف ہیں تو ہمیں اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ ان کا خاندان محلۂ ملیک عبداللطیف المنشی میں سکونت رکھتا تھا۔

اس رسالہ کے ورق-۱ (یعنی ۲۷) پر رسالہ کا نام اور اس کے ابیات تخمیناً ۳۰۰۰ بتائے ہیں۔ اس کی قیمت بھی ۲ روپیہ لکھی ہوئی ہے۔

اس اہم رسالہ کے مندرجات تعریف علم العروض، بیان معنی السبب، بیان الفاصلہ، بحث الزحاف المزدوج وغیرہ ہیں۔ شارح نے حواشی میں وضاحتوں کے علاوہ اصل کتاب کی عبارتیں اور جملے متن کے عنوان کے ذیل میں نقل کئے ہیں۔

نمبر : 2401-F

کتاب کا نام... :- شفاء العلیل وسقاء الغلیل - شرحِ مقصد الجلیل فی علم الخلیل

مصنف .... :- شیخ ابی عمرو عثمان بن حاجب - شارح: مولانا قاضی ابوالبرکات البنبانی

مہر ومالک.. :- -

سائز............ :- 22.5x12.5 سطور ... :- 21

اوراق .... :- (۸۸ سے ۱۶۱) 73 کاتب .... :- احمد بن عبداللطیف

تاریخ تالیف.. :- (۱) ۱۱/ جمادی الاول، ۹۳۴ھ (۲) ۱۴/ جمادی الآخر، ۹۳۴ھ

خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- علم عروض وقافیہ

آغاز.......... :- بسم اللّٰہ ..... وبعد فان القصیدہ الغرآء والجریدہ الحنسیآء المسماۃ بالمقصد الجلیل فی علم الخلیل للشیخ ابی عمرو عثمان بن حاجب..... لما کانت جامعۃ لعلم العروض والقوافی مشحونۃ

بمسائيلهما والشواهد الكوافی.... ان اشرحها شرحا يدلّل صعابها ويسهّل على الطلبة اخذها ودراكها.... وسميته شفاء العليل وسقاء الغليل شرح مقصد الجليل فی علم الخليل۔

اختتام ....   :۔   وقوله مالی خبر مبتدأ محذوف ای بيت القطع قول الشاعر مالی البيت والله اعلم وقوله اذا قبلا علة لا جازة القطع ای اجزه اِذا قبل والضمير المستكن فی اقبل راجع الی القطع المفهوم من اقطعن مثل اعدلوا هو اقرب للتقوىٰ والله اعلم بالصواب، هذا آخر الدائرة الخامسة وبتمامها۔

ترقیمه ....   :۔   ثم البحث فی العروض فلله الحمد علی ما اولانا من التوفيق والتائيد لاتمام شرح العروض ويسّر الله تعالی وتبارك لشرح علم القافيه وذالك فی يوم الاحد العاشر من شهر جماد الاول لسنة اربع وثلثين وتسعمأية۔ تمت العروض۔

حالت ....   :۔   مکمل رسالہ۔ چند اوراق کے حاشیوں میں کاغذ کرم خوردہ اور آب زدہ ہے۔

نوٹ ....   :۔   مشہور ومعروف محقق ابن حاجب کے علم عروض وقوافی پر لکھے ہوئے منظوم قصیدے مقصد الجلیل کی یہ عربی شرح ہے۔ اس کے شارح گجرات کے مشہور علماء میں گذرے ہیں۔

شارح نے وضاحت کی ہے کہ انہوں نے علم عروض کی اقسام کو پانچ دائروں میں محصور کیا ہے اور ان میں سے پندرہ بحریں نکالی ہیں۔

رسالہ کے ہر ورق پر قیمتی حواشی ہیں۔ ورق ۸۸ پر رسالہ کے نام کے علاوہ ابیات کی تعداد ۸۰۰۰ تخمیناً اور قیمت ۴ روپیہ لکھی ہوئی ہے۔ ورق ۸۹ پر تکملۂ مجمع البحار سے لفظ الشمال کی تشریح بھی نقل کی ہے۔

اس شرح کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ شارح نے رسالے کے مصنف ابن حاجب کا ترجمہ بھی ابتدا میں شامل کرلیا ہے۔ ان کو الامام العلامہ الفقیہ المالکی الاصولی النحوی المقری المعروف بابن الحاجب ابو عمرو عثمان بن عمرو الکندی الاسنادی ثم المصری لکھ کر ان کو صاحب التصانیف المجادۃ المشتملۃ علی التحقیق

والافادۃ بتایا ہے۔ نیز یہ بھی لکھا ہے ان کے والد امیر عزّ الدین الصلاحی کے حاجب تھے۔

ابن حاجب کی ولادت ۵۷۰ میں اَسناد نامی مقام میں اور وفات ۶۴۰ میں اسکندریہ میں ہوئی تھی اور انہیں باب البحر کے باہر شیخ الصالح ابن ابی شامہؒ کی تربت (مقبرے) میں دفن کیا گیا تھا۔

ورق ۱۵۰-ب سے اسی رسالہ کا دوسرا حصہ جو علم قوافی کی بحث پر منحصر ہے شروع ہوتا ہے۔ اس کا آغاز، اختتام اور ترقیمہ حسب ذیل ہے:

آغاز :۔ قال القوافی اقول لما فرغ الناظمؒ من علم العروض شرع فی علم... (قوافی)... كثيرة كما اتى فى العروض بتلك

اختتام :۔ يقولون بيت القصيده هو ان لايوجد فيها بيت اعذب ولا افصح منه ولامشاحة فى الاصطلاح ولهم اصطلاحات آخر لايحتمل هذا المختصر بيانها وقد تم بحمد الله وتائيده وحوله وقوته اللهم اجعله منتفعابه وخالصا لذاته

ترقیمہ :۔ وفرغ منه مؤلفه فى يوم الجمعة الرابع عشر من شهر جمادى الاخرى لسنة اربع وثلثين وتسعمأية. تمت. قد وقع الفراغ من كتابة هذا الكتاب بعون الملك الوهاب وبيركت النبى آخر الزمان الصلوة والسلام عليه وعلى آله وصحبه والدين اتبعوهم بالاحسان مادارات القمران على يد العبدالمسمى باحمد الذى هواسم الرسول من الرحمن المبعوث الى العام والخاص والجن والانسان، الذى هو اشرف خلق الله الديان۔

نمبر : 2401-G

کتاب کا نام... :۔ **ذکر علل الاعاریض**

مصنف .... :۔ ابوعبداللہ ابی الجیش الانصاری

مہر و مالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 16

اوراق .... :۔ ۱۶۲-۱۶۴=3 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ عروض

آغاز............. :۔ بسم اللّٰہ.... قال الشيخ العالم ابو عبد الله الشهير بابى الجيش الانصارى الاندلسىؒ قصدت فى هذا المختصر ان اذكر علل الاعاريض الاربع والثلثين والضروب الثلثه والستين خاصّه

اختتام .... :۔ الاولى۔ دائرة المختلف واصلها۔ الطويل

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الآخر

نوٹ .... :۔ -

نمبر : 2401-H

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 9

اوراق .... :۔ ۱۶۵سے۱۷۱=7 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ علم عروض

آغاز............. :۔ وَسَبِّغ به المجزو فى رمل عرا
و ان زدت صدر الشطر مادون خمسة

اختتام .... :۔ وقل مثله التجريد فى الضرب حيث جا

ترقیمه .... :۔ –

حالت .... :۔ ناقص الطرفين

نوٹ .... :۔ منظوم رسالہ ہے۔

نمبر : 2401-I

کتاب کا نام... :۔ رسالہ در علل عروض

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 21

اوراق .... :۔ 1 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ علم عروض

آغاز.............. :۔ بسم اللہ.... العلل الترفیل زیادۃ سبب خفیف فی آخر بعد الجزء لیصیر متفاعلاتن

اختتام .... :۔ .... المراد ان کل اصل منها هذه فروعه علی الاطلاق ولایکون له فروع اخری وراء ها وصلی الله علی محمد واٰله وصحبه اجمعین۔

ترقیمه .... :۔ تمت تمام شد کارمن نظام شد شیطان من غلام شد

حالت .... :۔ صرف ایک ورق ہے۔

نوٹ .... :۔ -

نمبر : 2401-J

کتاب کا نام... :۔ نامعلوم

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 9

اوراق .... :۔ ۱۷۳سے A-۱۷۹=7 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ علم قوافی والعروض

آغاز............... :۔ حماسية قل والسباعى ثم لا

يفوتك تركيباً وسيوف اذاً تراىَ

اختتام .... :۔ ومنهوكٌ وشطربا نتصاف

ترقیمہ .... :۔ تمت تمام شد

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ ناقص الاول

نوٹ .... :۔ ہرورق پر وضاحتی تحریریں موجود ہیں۔

نمبر : 2401-K

کتاب کا نام... :۔ **رسالہ فی العروض فی بیان الفروعات**

مصنف .... :۔ نامعلوم

مہر ومالک.. :۔ -

سائز............. :۔ 22.5x12.5 سطور ... :۔ 21

اوراق .... :۔ (۱۷۹-۱۸۰) 2 کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ عروض

آغاز.............. :۔ بسم اللّٰه.... فعولن، سته فروع فعول فعلن فعل فعل فع

فالاول المقبوض والقبض اسقاط الخامس الساكن....

اختتام .... :۔ ..... والسادس الاحذ والحذذ اسقاط الوتد المجموع من

متفاعلنفصار متفافرد الى فعلن و.....

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ ناقص الآخر

نوٹ .... :۔ مصنف نے فعولن، مفاعیلن، فاعلاتن، فاعلن، مستفعلن، مفاعلتن، متفاعلن

جیسے اوزان کی صراحت کی ہے۔

نمبر : 2401-L

کتاب کا نام... :- رسالہ وافی در علم قوافی

مصنف .... :- عطاء اللہ محمود الحسینی

مہر و مالک.. :- -

سائز.............. :- 23x13 سطور ... :- 21

اوراق .... :- 50 سے 57=8 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- علم قوافی

آغاز............... :- بسم اللہ..... امابعد این رسالہ است وافی در علم قوافی، بعرف شعرای عجم منتخب از مقطع کتاب تکمیل الصناعۃ کہ آن کتاب را این فقیر حقیر عطاء اللہ محمود الحسینی در فن شعر تسوید نمودہ

اختتام .... :- ...... امامتاخران این را صنعتی می شمارند وظاہر اینست، دیگری تحریف کلمہ ایست از صیغہ کہ مستعمل ناشایستۂ آن گردد کہ قافیہ واقع شود لیکن اگر پرتو اشارت برین عمل یابد عیب بظرافت مبدّل می شود چنانکہ سیّد عماد الدین موسوی کردہ در بیت دوم ازین بیت رباعی.....

ترقیمہ .... :- -

حالت .... :- غیر مجلد، ناقص الآخر، آب زدہ

نوٹ .... :- مصنف کی کتاب تکمیل الصناعۃ کا یہ رسالہ ایک حصہ ہے۔ شاید اُس کتاب کا آخری ورق (نمبر ۵۰) موجودہ نسخہ میں رہ گیا ہے جس میں شعری اوزان: الوافر، الھزج، السریع اور المتقارب کو مدور شکلوں اور اوزان کی علامات کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے۔ یہ رسالہ نو فصلوں میں تقسیم ہے۔ ہر فصل کو حرف نام دیا گیا ہے۔

مشتملات حسب ذیل ہیں:

(۱) حرف اوّل: در تعریف قافیہ

(۲) حرف دوم : در تعداد حروف وبیان حرف روی

(۳) حرف سیوم : در بیان حروفی کہ بعد از روی است

(۴) حرف چہارم : در بیان حرکات قافیہ

(۵) حرف پنجم : در بیان انواع روی واوصاف این انواع

(۶) حرف ششم : در بیان انواع قافیہ باعتبار تقطیع

(۷) حرف ھفتم : در بیان عیوب مُلقبہُ قافیہ

(۸) حرف ھشتم : در بیان عیوب غیر ملقبہُ قافیہ

(۹) حرف نہم : در تحقیق حاجب ردیف

اس ناقص الآخر نسخہ میں حرف ھشتم صرف گیارہ سطریں ہیں، بعد کے صفحات نہیں ہیں۔

مصنف عطاء اللہ محمود الحسینی نے ورق ۵۳ پر مولانا جامی کو استادی ومخدومی لکھا ہے۔

مولانا جامی کا بھی لکھا ہوا رسالہ در علم قوافی ملتا ہے۔

عطاء اللہ محمود الحسینی کے اس رسالہ کی مکمل نقل اس کتاب خانہ میں نمبر 2027-A (جلد ھفتم) پر موجود ہے۔

☆☆☆☆☆

104.	SERIAL NO.	:	2401-G
	TITLE	:	ZIKRE ALAL AL-A'AARIZ
	AUTHOR	:	ABU ABDULLAH ABIL JAISH AL-ANSARI

105.	SERIAL NO.	:	2401-H
	TITLE	:	ANONYMOUS (SUB : ILM-E-'ARUZ)
	AUTHOR	:	ANONYMOUS

106.	SERIAL NO.	:	2401-I
	TITLE	:	RISALA DAR ALAL UROOZ
	AUTHOR	:	UNKNOWN

107.	SERIAL NO.	:	2401-J
	TITLE	:	ANONYMOUS (SUB : ILM-E-QAWAFI WA-AL-'ARUZ)
	AUTHOR	:	ANONYMOUS

118.	SERIAL NO.	:	2401-K
	TITLE	:	RISALA FIL UROOZ FI BAYANUL FUROOAAT
	AUTHOR	:	UNKNOWN

109.	SERIAL NO.	:	2401-L
	TITLE	:	RISALA WAAFI DAR ILM-E-QAWAFI
	AUTHOR	:	ATAULLAH MEHMUD-UL-HUSAINI

****

95. SERIAL NO. : 2398
TITLE : MUNTAKHAB KALAM
AUTHOR : GHARIBULLAH

---

96. SERIAL NO. : 2399
TITLE : RAIKHTA
AUTHOR : 'ROSHAN'

---

97. SERIAL NO. : 2400
TITLE : AL-AADABUL BAQIYAH FI SHARHAL AADAB USH-SHARIFIYAH
AUTHOR : UNKNOWN

---

98. SERIAL NO. : 2401-A
TITLE : ANONYMOUS (SUB : ILM-E-'ARUZ)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

99. SERIAL NO. : 2401-B
TITLE : SHARHUL HARIRIYA LILHUSAIN BIN HAROON ALMANTAQI
AUTHOR : UNKNOWN

---

100. SERIAL NO. : 2401-C
TITLE : MUKHTASAR WAFI DAR ILM-E-QAWAFI
AUTHOR : UNKNOWN

---

101. SERIAL NO. : 2401-D
TITLE : SHARAHE RISALA-E- MUKHTASAR ABIL JAISH AL-ANSARI AL-UNDLISI
AUTHOR : (SHARIH) KHATIR BIN MUHAMMAD ALMANJAM NISHAPURI

---

102. SERIAL NO. : 2401-E
TITLE : SHARAH KHAZRAJIYAH LIMIR HASHIM
AUTHOR : ABDULLAH ALKHAZRAJI

---

103. SERIAL NO. : 2401-F
TITLE : SHIFA-UL ALIL WA SAQA-UL GHALIL – SHARAH-E-MAQSAD-UL JALIL FI ILM-UL KHALIL
AUTHOR : SHAIKH ABI AMR USMAN BIN HAJIB – SHARIH : MAULANA QAZI ABUL BARAKAAT AL-BANBANI

86. SERIAL NO. : 2391
TITLE : CHAHAL ISM
AUTHOR : MUHAMMAD RAZA IBN MUHAMMAD FAZIL IBN SHAIKH ASADULLAH LAHAURI GAFARULLAH LAHU

---

87. SERIAL NO. : 2392
TITLE : ARRISALA FI BAYANUL KHATAB
AUTHOR : ALLAMA ALI BIN SULTAN MUHAMMAD-AL-QARI AL-HANFI

---

88. SERIAL NO. : 2393
TITLE : SHIFA-UL-MARZ (TIBB-US-SHAHABI) MANZUM
AUTHOR : SHAHABUDDIN IBN ABDUL KARIM

---

89. SERIAL NO. : 2394-A
TITLE : BAYAZ
AUTHOR : UNKNOWN

---

90. SERIAL NO. : 2394-B
TITLE : BAYAZ
AUTHOR : UNKNOWN

---

91. SERIAL NO. : 2394-C
TITLE : BAYAZ
AUTHOR : JAMAE MUHAMMAD RAZA BIN GHULAM MUHAMMAD BIN AHMED BIN SULEMAN KURDI

---

92. SERIAL NO. : 2395
TITLE : JAMIUL FAWAYID
AUTHOR : YUSUF BIN MUHAMMAD BIN YUSUF HIRVI

---

93. SERIAL NO. : 2396
TITLE : ALMAULIDU KHAIRUL BARIYAH (PART-I)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

94. SERIAL NO. : 2397
TITLE : ANONYMOUS (SUB : HADIS)
AUTHOR : ANONYMOUS

78. SERIAL NO. : 2382
TITLE : BIDAYATUL HIDAYAH
AUTHOR : ZAINUDDIN ABU HAMID MUHAMMAD BIN MUHAMMAD BIN MUHAMMAD BIN AHMED-AL GHAZALI ATTUSI ASSHAFAI

---

79. SERIAL NO. : 2383
TITLE : RAUNAQUL MAJALIS
AUTHOR : ABU HAFS UMER BINIL HASAN ANNISHAPURI AL MA'RUF BIS SAMARQANDI

---

80. SERIAL NO. : 2384
TITLE : NASIHATUL IKHWAN BI-IJTINABUD DUKHAN (RISALA DAR MAZAMMAT TANBAKU)
AUTHOR : (JAMAE) SHAIKHUL ISLAM MAULANA SHAIKH ABI MUHAMMAD ABI ABDUSSALAM BURHANUDDIN

---

81. SERIAL NO. : 2385
TITLE : PAN-SURAH
AUTHOR : -

---

82. SERIAL NO. : 2386
TITLE : MAULUD NAMA (MUHAMMAD KAA NUR) + WISAL NAMA
AUTHOR : RAHMATULLAH

---

83. SERIAL NO. : 2387
TITLE : KHULASATUL AWRAD
AUTHOR : SHAHABUDDIN BIN HAZRAT SHAIKH MUHAMMAD

---

84. SERIAL NO. : 2388
TITLE : ANONYMOUS (SUB : HIZB)
AUTHOR : UNKNOWN

---

85. SERIAL NO. : 2389
TITLE : UNKNOWN (SUB : DU'AA)
AUTHOR : UNKNOWN

69. SERIAL NO. : 2373
TITLE : MAKASHIFAT RIZVI (SHARAH MUSNAVI MA'ANVI) DAFTAR SAIWAM
AUTHOR : MUHAMMAD 'RAZA' MULTANI

---

70. SERIAL NO. : 2374
TITLE : FAWAID-UL-HAYAT MUSAMMA BI-INAYATIL JUD AZ FAZL MAUJUD
AUTHOR : UNKNOWN

---

71. SERIAL NO. : 2376
TITLE : ANONYMOUS (SUB : TASAWWUF)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

72. SERIAL NO. : 2377
TITLE : ALJAWAHIR-UL-QURAN WADARAH
AUTHOR : IMAM GAZALI

---

73. SERIAL NO. : 2378-A-B
TITLE : HUJJATUL MURIDAIN WA-UMDATUL MUHAQQIQIN MA'A RISALA-E-ALI KURDI
AUTHOR : TAJUL AARIFAIN IBN ZAKARIYA BIN SULTANUL USMANI AN-NAQSHBANDI AND SHAIKH ALI KURDI

---

74. SERIAL NO. : 2379
TITLE : UNKNOWN (SUB : PAND WA NASIHAT)
AUTHOR : UNKNOWN

---

75. SERIAL NO. : 2380-A
TITLE : JAWAMIUL KALAM FIL MAWAYIZ WAL HAKAM
AUTHOR : SHAIKH ALI BIN HISSAMUDDIN MUTTAQI

---

76. SERIAL NO. : 2380-B
TITLE : JAWAMIUL KALAM FIL MAWAYIZ WAL HAKAM
AUTHOR : SHAIKH ALI BIN HISSAMUDDIN MUTTAQI

---

77. SERIAL NO. : 2381
TITLE : AKHLAQ-E-NASIRI
AUTHOR : KHWAJA NASIRUDDIN THUSI

---

61. SERIAL NO. : 2365
TITLE : ZAAD-UL-AASHIQIN
AUTHOR : SHAIKH ABDULLATIF BIN JAMALULLAH NAHARWALI

---

62. SERIAL NO. : 2366
TITLE : UNKNOWN (SUB : FIQH)
AUTHOR : UNKNOWN

---

63. SERIAL NO. : 2368
TITLE : MARGUB-UL-QULUB
AUTHOR : SHAMSUDDIN HALVAEI

---

64. SERIAL NO. : 2369
TITLE : SHARAH MARGUB-UL-QULUB
AUTHOR : NOORMUHAMMAD?

---

65. SERIAL NO. : 2370
TITLE : MINARAT-US-SAYIRIN ILALLAH WA-MAQAMAT-UT-TAYRIN BILLAH
AUTHOR : ABUBAKR ABDULLAH BIN MUHAMMAD SHAHAWAR-AR-RAAZI (R.A.)

---

66. SERIAL NO. : 2371
TITLE : TARJUMA DIBACHA-E-ARBI MASNAVI MA'ANVI (DAFTAR CHAHARUM)
AUTHOR : MAULANA ABDULLATIF ABBASI

---

67. SERIAL NO. : 2372-A
TITLE : RISALA DAR MANQABAT HAZRAT MAULANA RUMI (R.A.)
AUTHOR : ZIYAUDDIN BIN ABI-L-QASIM BIN MUHAMMAD

---

48. SERIAL NO. : 2372-B
TITLE : RISALA DAR BAAB ABIYAT MULHIQA MASNAVI MANVI
AUTHOR : ZIYAUDDIN BIN ABI-L-QASIM BIN MUHAMMAD

---

51. SERIAL NO. : 2360
TITLE : UNKNOWN (SUB : QASIDA-ARABIC)
AUTHOR : UNKNOWN

---

52. SERIAL NO. : 2361
TITLE : QASIDA BURDA
AUTHOR : IMAM MUHAMMAD SHARFUDDIN ALBUSIRI

---

53. SERIAL NO. : 2362
TITLE : QASIDA ARBI MA'A SHARAH
AUTHOR : ANONYMOUS

---

54. SERIAL NO. : 2363
TITLE : HIKAYAAT
AUTHOR : ANONYMOUS

---

55. SERIAL NO. : 2364-A
TITLE : MAJMUA : KITABUL MURAKABA
AUTHOR : MUHAMMAD HUSAINI

---

56. SERIAL NO. : 2364-B
TITLE : MAJMUA : RISALA-E-LAMA'AT
AUTHOR : ANONYMOUS

---

57. SERIAL NO. : 2364-C
TITLE : RISALA-E-PAAS ANFAS (SHAKAR GANJ?)
AUTHOR : HAZRAT SHAIKH FARID SHAKAR GANJ (R.A.)

---

58. SERIAL NO. : 2364-D
TITLE : NASAYEH KHWAJA ABDULLAH ANSARI
AUTHOR : KHWAJA ABDULLAH ANSARI (ABU ISMAEL ABDULLAH BIN ABU MANSUR MUHAMMAD

---

59. SERIAL NO. : 2364-E
TITLE : HAUZ-E-HAYAT (AMRIT KUND)
AUTHOR : ANONYMOUS (SUB : SULUK)

---

60. SERIAL NO. : 2364-F
TITLE : MAKASHIFA HAZRAT SAIYED RAJU
AUTHOR : SAIYED MUHAMMAD RAJU IBN HAZRAT SHAH ALAM (R.A.)

43. SERIAL NO. : 2353
TITLE : SHARAH JAMI
AUTHOR : MAULANA NOORUDDIN ABDUL RAHMAN JAMI

---

44. SERIAL NO. : 2354-A
TITLE : KANZ-UD-DAQAYIQ
AUTHOR : ABULBARKAT ABDULLAH IBN AHMED IBN MEHMOOD AN-NASAFI

---

45. SERIAL NO. : 2354-B
TITLE : KANZUD DAQAYIQ
AUTHOR : ABUL BARAKAT ABDULLAH IBN AHMED IBN MEHMOOD AN-NASAFI

---

46. SERIAL NO. : 2355
TITLE : MAJMU KHANI FI GARAR-E-MA`ANI
AUTHOR : UNKNOWN

---

47. SERIAL NO. : 2356
TITLE : MASAIL-E-ZABAYIH WAL AZHIYAH
AUTHOR : UNKNOWN

---

48. SERIAL NO. : 2357
TITLE : MUTAFARRIQ TEHRIRAT
AUTHOR : UNKNOWN

---

49. SERIAL NO. : 2358-A-B
TITLE : WASILATUN NAJAT FI AHKAMUL MAMAAT WA MARJIA AHLAL HAYAT INDA ZIKRI AHKAMUL MAMAAT
AUTHOR : SHAIKH MUHAMMAD KHALIL BIN MUHAMMAD SHARIF BIN MUHAMMAD SAEED JUNAGADHI

---

50. SERIAL NO. : 2359
TITLE : AL-ISABAH FI TAM'IZUS SAHABAH
AUTHOR : HAFIZ IBN HIJR ASQALANI

34. SERIAL NO. : 2344
TITLE : NUQAYATUL ASAR SHARAH KHULASA SIYAR SAIYEDUL BASHAR- PART-II
AUTHOR : MUHAMMAD ABU BAKR BIN ABDULRAHIM

---

35. SERIAL NO. : 2345
TITLE : NUQAYATUL ASAR SHARAH KHULASA SIYAR SAIYEDUL BASHAR- PART-III
AUTHOR : MUHAMMAD ABU BAKR BIN ABDULRAHIM

---

36. SERIAL NO. : 2346
TITLE : NUQAYATUL ASAR SHARAH KHULASA SIYAR SAIYEDUL BASHAR- PART-IV
AUTHOR : MUHAMMAD ABU BAKR BIN ABDULRAHMAN

---

37. SERIAL NO. : 2347
TITLE : UNKNOWN (SUB : SIRAT)
AUTHOR : UNKNOWN

---

38. SERIAL NO. : 2348
TITLE : AHYA-E-ULOOMUD-DEEN
AUTHOR : ABU HAMID MUHAMMAD IBN MUHAMMAD ALGHAZALI

---

39. SERIAL NO. : 2349
TITLE : AL-ISHBAH WAN-NAZAYIR
AUTHOR : ZAINUDDIN BIN NAJMUDDIN ALMISRI ALHANFI

---

40. SERIAL NO. : 2350
TITLE : KHAZANATUR RIWAYAAT
AUTHOR : QAZI JAGAN

---

41. SERIAL NO. : 2351
TITLE : BURHAN-UL-ISLAM (PART-1) (SUB : FIQH)
AUTHOR : ANONYMOUS

---

42. SERIAL NO. : 2352
TITLE : DASTUR-UL-QAZAT
AUTHOR : SADAR BIN RASHID BIN SADARULLAH

27. SERIAL NO. : 2337
TITLE : KHULASA SIYAR SAIYEDUL BASHAR
AUTHOR : MUHIBBUDDIN ABU JAFAR AHMED BIN ABDULLAH BIN MUHAMMAD IBN ABUBAKR AT-TABRI AL-MALIKI AS-SHAFAI

---

28. SERIAL NO. : 2338
TITLE : KHULASATUS SIYAR FI AHWALI SAIYADUL BASHAR
AUTHOR : ALLAMA MUHIBBUDDIN ABIJAFAR IBN ABDULLAH AT TABRI ALMALIKI ASSHAFAI

---

29. SERIAL NO. : 2339
TITLE : RAFA-UL-QADR WA-MAJMAUL FATWA FI SHARH AS-SDAR
AUTHOR : MUHHAMMAD BIN YUSUF BIN ALI AD-DAMASHQI AS-SALIHI

---

30. SERIAL NO. : 2340
TITLE : MAUJIZAT-UN-NABI
AUTHOR : ANONYMOUS

---

31. SERIAL NO. : 2341
TITLE : MUAJIZATUN NABI (S.A.S.)
AUTHOR : UNKNOWN

---

32. SERIAL NO. : 2342
TITLE : MANSURIYAH DAR HALLE QASIDAE WATARIYAH
AUTHOR : ABU ABDULLAH ABI BAKR BIN RASHIDUDDIN MUJADUDDIN BAGHDADI
TRANSLATOR : GHULAM MOHAMMED MANSURI

---

33. SERIAL NO. : 2343
TITLE : NUQAYATUL ASAR SHARAH KHULASA SAIR SAIYEDUL BASHAR- PART-1
AUTHOR : MUHAMMAD ABU BAKR BIN ABDULRAHIM

18. SERIAL NO. : 2328
TITLE : MANAHILUS SAFA FI TAKHRIJ-E-AHADIS-ISH-SHIFA
AUTHOR : ALLAMA JALALUDDIN SIYUTI

---

19. SERIAL NO. : 2329
TITLE : KITAB-UL-AZKAR
AUTHOR : ANONYMOUS

---

20. SERIAL NO. : 2330
TITLE : UNKNOWN (SUB : HADIS)
AUTHOR : UNKNOWN

---

21. SERIAL NO. : 2331
TITLE : ALKHULASAH FI MA'ARIFATUL HADITH
AUTHOR : UNKNOWN

---

22. SERIAL NO. : 2332
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-I)
AUTHOR : ABUL FAZL QAZI AYAZ BIN MUSA ALMALIKI (R.A.)

---

23. SERIAL NO. : 2333
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-II)
AUTHOR : QAZI AYAZ BIN MUSA MALIKI (R.A.)

---

24. SERIAL NO. : 2334
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-III)
AUTHOR : QAZI AYAZ BIN MUSA MALIKI (R.A.)

---

25. SERIAL NO. : 2335
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-IV)
AUTHOR : QAZI AYAZ BIN MUSA MALIKI (R.A.)

---

26. SERIAL NO. : 2336
TITLE : ASSHIFA BITARIF HUQUQUL MUSTUFA (PART-V)
AUTHOR : QAZI AYAZ BIN MUSA MALIKI (R.A.)

---

10. SERIAL NO. : 2322-B
TITLE : ALLA'AALIAL MASNUA'TI FI AHADISUL MAUZUA'H
AUTHOR : ALHAFIZ ABDURRAHMAN BIN ALI BIN AL-JAUZI (R.A.)

---

11. SERIAL NO. : 2323
TITLE : ASMAUR RIJAL
AUTHOR : UNKNOWN

---

12. SERIAL NO. : 2324
TITLE : TAKMILA-E-MAJMAUL BIHAR
AUTHOR : ALLAMA MUHAMMAD IBN TAHIR PATNI

---

13. SERIAL NO. : 2325
TITLE : TAZHIB-UT-TAHZIB
AUTHOR : SHAIKH SHAMSUDDIN ABU ABDULLAH MUHAMMAD ZAHBI

---

14. SERIAL NO. : 2326-A
TITLE : MAJMUA SAH RISALA (1) CHAHAL HADITH
AUTHOR : MAULANA NOORUDDIN AHMADABADI

---

15. SERIAL NO. : 2326-B
TITLE : RISALA NOORUL ANWAR (FI SIRAT-E-RASULULLAH S.A.)
AUTHOR : MAULANA NOORUDDIN AHMADABADI

---

16. SERIAL NO. : 2326-C
TITLE : RISALA MAWAFAAT
AUTHOR : MAULANA SHAIKH NOORUDDIN MUHAMMAD AHMADABADI

---

17. SERIAL NO. : 2327
TITLE : ATTIBBUT TA'AM LI JAMIUL ASQAAM
AUTHOR : SHAIKH ALI MUTTAQI (R.A.)

---

1. SERIAL NO. : 2316
TITLE : QURAN MA'A FARSI TARJUMA (PARA-1 TO PARA-15)
AUTHOR : UNKNOWN

---

2. SERIAL NO. : 2317-A
TITLE : TAFSIR-E-BAIZAVI (PART-I)
AUTHOR : ALLAMA ABDULLAH ABULKHAIR BAIZAVI

---

3. SERIAL NO. : 2317-B
TITLE : TAFSIR-E-BAIZAVI (NISFUL AAKHIR)
AUTHOR : ALLAMA ABDULLAH ABULKHAIR BAIZAVI

---

4. SERIAL NO. : 2318-A
TITLE : TARJUMA WA TAFSIR FARSI
AUTHOR : UNKNOWN

---

5. SERIAL NO. : 2318-B
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSIR)
AUTHOR : UNKNOWN

---

6. SERIAL NO. : 2319
TITLE : QASAS-UL-QURAN
AUTHOR : UNKNOWN

---

7. SERIAL NO. : 2320
TITLE : TAFSIR SURA-E-YUSUF
AUTHOR : IMAM GAZALI

---

8. SERIAL NO. : 2321
TITLE : UNKNOWN (SUB : TAFSIR)
AUTHOR : UNKNOWN

---

9. SERIAL NO. : 2322-A
TITLE : ADDARAJATAL MANIFA FI AABA-US-SHARIFAH
AUTHOR : HAFIZ JALALUDDIN AS-SUYUTI

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Title Index of Catalogue of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts Volume IX

Edited by

Prof. Mohaiuddin Bombaywala,
Mohammed Yusuf Vohra

translation of قصیدۂ ورتیہ. It was translated by a 13th Century scholar of Ahmedabad Ghulam Muhammad Mansuri.

(3) Another unique copy described in this volume is that of تکملۂ مجمع البحار الانوار by famous author and lexicographer Allama Muhammad bin Tahir Patni.

(4) The most important MSS is that of the small collection of the Persian Ghazals - مکاشفۂ سید راجو of a Suhrawadi Saint Hazrat Saiyed Muhammad Raju. He was the son and successor of 15th Century Sufi saint and author Hazrat Shah Alam (R.A.).

(5) Yet another note-worthy and unique MSS comprises the autograph copies of two monographs concerning Maulana Jalaluddin Rumi and his Masnavi Maanvi. One is in praise of Maulana Rumi and the second one is about the appended verses (ابیات ملحق) of the Masnavi. Both were written and transcribed by an eminent 12th century scholar Maulana Ziyauddin bin Abil Qasim bin Muhammad, who belonged to Ahmedabad.

(6) A nice copy of a book of mediciene namely جامع الفوائد is also a prized possession of the library. It was composed by Yusuf bin Muhammad Harvi, a well known court-physician of Mughal Emperors Babur and Humayun.

(7) About a dozen tracts on the now neglected subject of عروض وقوافی composed by eminent Arabic authors of the past, are also described in this volume.

Apart from the above this volume also takes a glance at several other Arabic, Persian and Urdu MSS of great importance. It is simply grace of Almighty Allah that we have been able to complete this project in time. I personally seek the indulgence of the deligent readers for any mistakes found.

Ahmedabad
1-1-2008

Abbasi Mehboobhusain
(Prof and Principal (Retd.)
Department of Urdu and Persian
Gujarat Arts and Science College, Ahmedabad).

Muhammad Khub studied at a Training College, Lahore and acquired the degree of "Alim-Fazil". During his stay at Lahore he became a desciple of Pir Jamaat Ali Shah Naqshbandi.

After returning from Lahore he was made Imam of the Bari-Masjid (Great Mosque) in Naya Mohalla, Panch kuva, which is situated near Suigara Pole where he resided and his family members are still residing.

The biggest achievement of his life, however, was the acquisition of the perfect knowledge of the Masnavi Maanvi of Maulana Jalaluddin Rumi. He became a prominent Masnavi-Daan and gave weekly lessons of Rumi's Masnavi, in Valiullah Masjid, Jotingshah Pole, Kalupur, Ahmedabad. There he twice completed the Dars (teaching) of the whole of Masnavi and sustained two centuries old tradition of Dars-e-Masnavi at the same place in Ahmedabad.

He was also a popular Unani Hakim, name of his dispensary being نقشبندی دواخانہ. His eldest son Muhammad Amin was also a theologist who died at a young age at Madina Munawwara and was buried in Jannat-al-Baqi. His another son Maulana Abdullah, who is in his early eighties, had studied at Jamea Husainiya, a famous seminary at Rander, Surat. At present he is the principle of a Madrasa in the Kalupur area of Ahmedabad.

It is the above mentioned Maulana Abdullah who has donated the whole collection of the MSS belonging to his father. Thus he has set a praiseworthy example. This collection comprises a litle more than hundred MSS but some of them are unique.

Names of some of the important books are as follows :

(1) نُقايةُ الاثر شرح خلاصة سير سيد البشر Author of this Arabic commentry is Muhmmad Abu Bakr bin Abdul Rehman who himself had scribed it in 1143 /1730-31. Muhammad Abu Bakr is a well known traditionalist of Gujarat. The original work in Arabic by Shaikh Abu Jafar At-tibri is short and concise. But present commentator has explained it in detail and in 4 vols. and 2 parts.

(2) منصوریہ در حل قصیدۂ وتریہ. It is also a unique copy of the Persian

FOREWORD

Manuscripts are neither dead-fossils nor museum pieces. Manuscripts play important role in the advancement of knowledge and learning. They mirror different stages of the progress of human society. It is on the basis of manuscripts that political, social, cultural and literary histories have been framed and written. Hence all over the world importance of the MSS is increasingly recognised. We are grateful to the rulers of medieval Turkey, Syria, Iran, Arabia, Egypt and the Indian Sub-Continent as well as the Saints and spiritual leaders who not only helped profoundly to prepare the manuscripts but they also took all possible steps to collect and preserve them scientifically in specially built libraries. They can still be seen and admired in the above-mentioned countries. Not only that but many of the beautifuly written and decorated manuscripts from these countries are adorning the libraries, museums and centres of learning in the Western hemisphere.

Hazrat Pir Mohammad Shah Library, Ahmedabad is one of the best and well-managed libraries of Ahmedabad. It contains very rich collection of Arabic,Persian and Urdu as well as some Hindi and Sanskrit MSS. The Library has so far published eight volumes of the descriptive catalogues of MSS preserved here, which have been acclaimed by the scholors.

This volume, the IXth in the series, contains details of the MSS recieved from the heir and successor of late Hakim Muhammad Khub Naqshbandi. It will be appropriate if some words are written about him.

Khub miyan, the son of Shamsuddin alias Haji miyan, was born in Ahmadabad on 4th Shaaban 1300 / 15th June 1883. A poetical Chronogram showing his year of birth in Persian is as follows :

چونکہ در کاشانۂ حاجی میان   یک پسر پیدا شد مرغوب تر
آن زمان از کلک باقر شد رقم   سال پیدائش محمد خوب تر

The words "Muhammad Khoob tar" provides the year 1300.

Dedication

The IXth volume
of the Descriptive Catalogue
of the
Arabic, Persian and Urdu Manuscripts
preserved in
Hazrat Pir Mohammad Shah Library
is ***dedicated*** to

the eminent Bibliophile & Scholar

Late Hakim Maulvi and Imam Petiwala
Mohammad Khoob Naqshbandi
of Ahmedabad
(1883-1964)

Preface

I very well remember the occasion when it was resolved to publish the descriptive catalogue of the MSS of this oriental library! It were some of the trustees who were interested to accept and undertake this herculean project of editing and publishing the catalogue of the library. It was thought that the task shall run into one or two volumes. But to our surprise, this task extended to many volumes altogether.

Now I am happy with the results, as I found some eight volumes of the catalogue on my table and the ninth one is to come and that has become possible only with the blessings of Almighty Allah. Otherwise it was a very difficult task, at least for us with these limited resources in this field. I hope that the genuine efforts of all talented editorial colleagues shall be appreciated and shall serve as the source of research material for the scholars.

Thanking you

Dr. Mohammed Habib M. Kakiwala
M.S. (Surgeon)
President, Hazrat Pirmohammed Shah
Dargah Sharif Trust,
Ahmedabad - 1.

The Volume IX is edited, printed and published with the financial assistance from **National Archives of India,** New Delhi.

Published by :
Secretary, Hazrat Pirmohammed Shah
Library & Research Centre, Ahmedabad - 380 001.
Phone 91-079-25351772

Price : Rs. 200/-
2006-2007

The book can be had from :
Educational Publishing House, Lalkuan, Delhi - 110006.
Modern Publishing House, 9, Gola Market, Darya Ganj, New Delhi - 110002.
Kalim Book Depot, Khaas bazar, Ahmedabad - 380001.
Aamrin Book Agency, Jamalpur, Ahmedabad - 380001.

Printed by :

ISB Digital
2828, Beldarwad, Shahpur, Ahmedabad - 1

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Volume : IX

2316 to 2401

HAZRAT PIRMOHAMMED SHAH LIBRARY AND RESEARCH CENTRE

Pirmohammedshah Road,
Pankornaka, Ahmedabad-380 001.
(India)

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Volume : IX

2316 to 2401

Hazrat PirMohammed Shah Library
And Research Centre

Pirmohammedshah Road,
Pankornaka, Ahmedabad-380 001
(India)